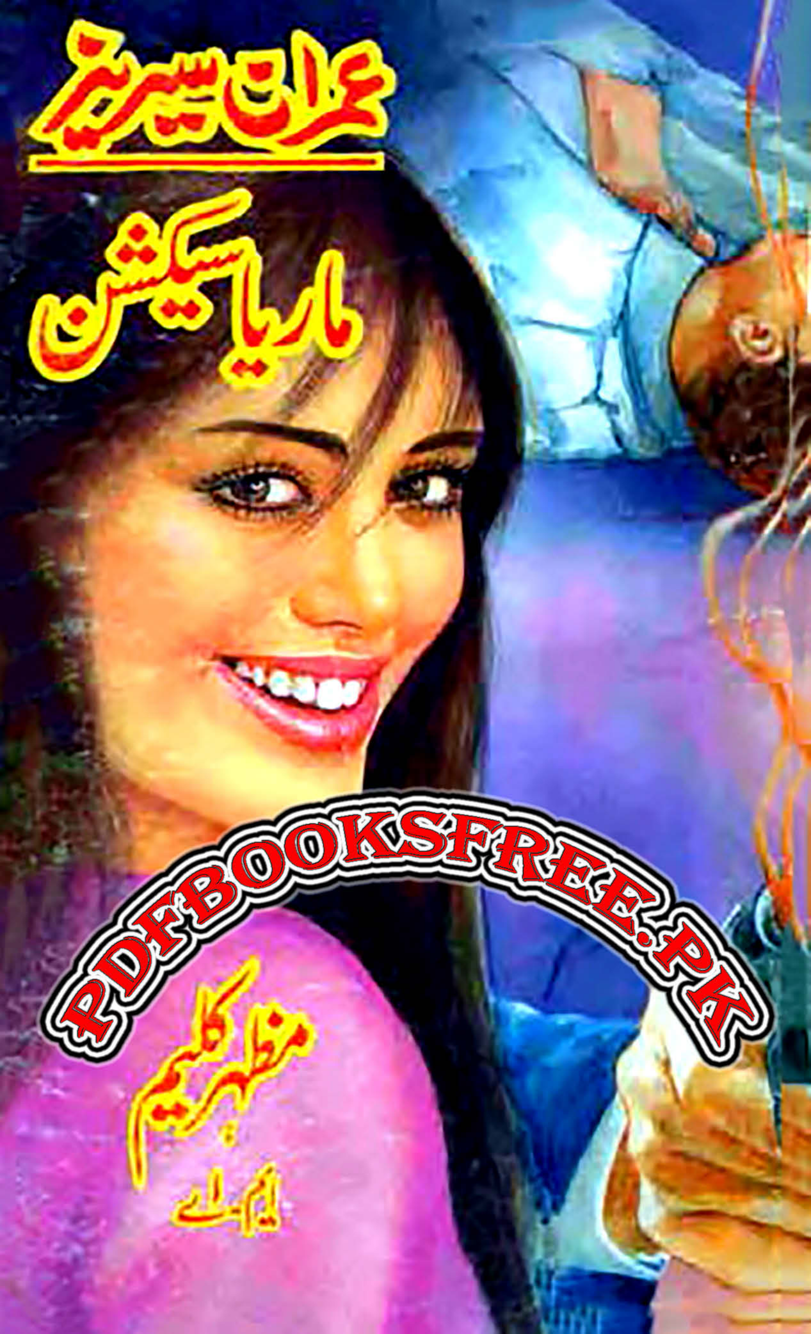
عمران سیریز
ماریا سیکشن
PDFBOOKSFREE.PK
مظہر کلیم
ایم اے

اسرائیل کے صدر بڑی بے چینی اور اضطراب کے عالم میں لپنے
خصوصی آفس میں ٹہل رہے تھے۔
"آخر ان پاکیشیائی ایجنٹوں کا راستہ کیسے روکا جائے۔کیسے سامنے
لایا جائے"...... انہوں نے خود کلامی کے انداز میں بڑبڑاتے ہوئے کہا
کہ اچانک وہ چلتے چلتے یکلخت ٹھٹھک کر رک گئے۔ان کے ذہن میں
اچانک ایک خیال آیا تو وہ تیزی سے آفس کیبن کی طرف بڑھے اور
میز کے پیچھے موجود کرسی پر بیٹھ کر انہوں نے انٹرکام کا رسیور اٹھایا اور
ایک بٹن پریس کر دیا۔
"یس سر"...... ایک انتہائی مترنم نسوانی آواز سنائی دی۔
"ریکارڈ روم انچارج سے کہہ کر کرنل گاسٹا کی فائل نکال کر
میرے آفس بھجوا دو"...... صدر نے سرد لہجے میں کہا اور رسیور رکھ
دیا۔تقریباً دس منٹ بعد دستک کی ہلکی سی آواز سنائی دی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"یس ۔ کم ان" ...... صدر نے میز کے کنارے پر موجود بٹن پریس کرتے ہوئے کہا۔ بٹن پریس ہوتے ہی دروازہ خود بخود کھل گیا تھا۔ دوسرے لمحے ایک خوبصورت لڑکی اندر داخل ہوئی۔ اس کے ہاتھ میں ایک سرخ کور والی فائل موجود تھی۔ اس نے بڑے مؤدبانہ انداز میں سلام کیا اور فائل صدر کے سامنے رکھ کر ایک طرف کھڑی ہو گئی۔ صدر نے سر کے اشارے سے اسے جانے کے لئے کہا تو لڑکی نے دوبارہ سلام کیا اور واپس مڑ کر دروازے سے باہر چلی گئی۔ اس کے عقب میں دروازہ خود بخود بند ہو گیا تو صدر نے فائل کھولی تو پہلے صفحے کے اوپر والے کونے میں ایک تصویر تھی۔ صدر کافی دیر تک بڑے غور سے اس تصویر کو اس انداز میں دیکھتے رہے جیسے وہ اس تصویر کے پس منظر کو دیکھ رہے ہوں۔ پھر انہوں نے فائل کو پڑھنا شروع کر دیا۔ فائل میں چار صفحات تھے۔ چاروں صفحات پڑھ کر انہوں نے بے اختیار آنکھیں بند کر لیں اور کافی دیر تک آنکھیں بند رکھنے کے بعد یکلخت انہوں نے آنکھیں کھول دیں۔ اس بار ان کے چہرے پر اطمینان اور مسرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔ کیونکہ وہ آخرکار عمران کا صحیح مقابل تلاش کر لینے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ ان کی آنکھوں میں تیز چمک ابھری اور انہوں نے ہاتھ بڑھا کر انٹرکام کا رسیور اٹھایا اور یکے بعد دیگرے دو نمبر پریس کر دیئے۔

"یس سر" ...... ایک مردانہ آواز سنائی دی۔ لہجہ انتہائی مؤدبانہ تھا۔

"کمانڈوز سپیشل سیکشن کے کرنل گاسٹا کو میرے آفس میں بھیجو" ...... صدر نے انتہائی سرد لہجے میں کہا اور رسیور رکھ دیا اور ایک بار پھر انہوں نے فائل کو کھول کر پڑھنا شروع کر دیا۔ پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد فون کی گھنٹی بج اٹھی تو انہوں نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس" ...... صدر نے کہا۔

"کمانڈوز سیکشن کے کرنل گاسٹا ملاقات کے لئے حاضر ہیں سر"۔ دوسری طرف سے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا گیا۔

"بھیج دو" ...... صدر نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔ تھوڑی دیر بعد دروازے پر دستک کی آواز سنائی دی۔

"یس ۔ کم ان" ...... صدر نے میز کے کنارے پر موجود بٹن پریس کرتے ہوئے کہا۔ دوسرے لمحے دروازہ کھلا اور ورزشی جسم کا نوجوان اندر داخل ہوا جس میں بلا کی تیزی اور پھرتی تھی۔ اس کا چہرہ درمیانہ لیکن پیشانی کافی چوڑی تھی اور آنکھوں میں تیز چمک تھی۔ اس کے جسم پر کمانڈوز کی مخصوص یونیفارم تھی اور اس نے اندر داخل ہو کر فوجی انداز میں سیلوٹ کیا۔

"کرنل گاسٹا حاضر ہے جناب" ...... سیلوٹ کرنے کے بعد نوجوان نے کہا۔

"بیٹھو کرنل گاسٹا" ...... صدر نے نرم لہجے میں کہا تو کرنل گاسٹا مؤدبانہ انداز میں سامنے کرسی پر بیٹھ گیا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"یہ تمہاری فائل ہے اور ہم نے اسے پڑھ لیا ہے۔ اس فائل میں نہ صرف تمہارے بارے میں بلکہ تمہارے آباؤاجداد کے بارے میں بھی تمام تفصیلات درج ہیں۔ اس کے علاوہ تمہاری خدمات کے بارے میں بھی خصوصی اشارے موجود ہیں۔ فائل کے مطابق تم بے حد ٹھنڈے دماغ سے منصوبہ بندی کرتے ہو اور پھر انتہائی تیز رفتاری سے اس پر عمل کرتے ہو۔ مارشل آرٹ اور نشانے بازی میں تمہیں سرٹاپ مہارت حاصل ہے اور تم اپنے مشنز میں سائنسی مشینری کا بے دریغ استعمال بھی کرتے ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ تمہاری ایک خصوصیت ایسی ہے جس نے مجھے خاص طور پر تمہاری طرف متوجہ کیا ہے اور اس خصوصیت کی وجہ سے میں نے تمہاری یہ فائل ریکارڈ روم سے نکلوائی ہے۔ اس خصوصیت کے مطابق تم نے ایکریمیا کی ایک یونیورسٹی سے سائنس میں نہ صرف ماسٹر کیا ہے بلکہ تم اب تک کئی جدید سائنسی کارنامے بھی انجام دے چکے ہو۔ کیا میں درست کہہ رہا ہوں"...... صدر نے مسلسل بولتے ہوئے کہا۔

"یس سر۔ آپ درست فرما رہے ہیں۔ سائنس میری ہابی اور شوق ہے"...... کرنل گاسٹا نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں جواب دیا۔

"تمہارے بارے میں اس فائل میں یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ تم لومڑی سے زیادہ عیار اور سانپ سے زیادہ زہریلے اور چیتے سے زیادہ پھرتیلے اور شیر سے زیادہ بہادر ہو لیکن یہ ایسی باتیں ہیں جو تم جیسے ایجنٹوں کے بارے میں کسی نہ کسی حد تک کہی جاتی ہیں۔ البتہ

تمہاری اس سائنسی ڈگری اور سائنسی ایجادات نے مجھے متاثر کیا ہے۔ اب تم یہ بتاؤ کہ تمہیں پاکیشیا سیکرٹ سروس کے بارے میں کیا علم ہے"...... صدر نے کہا۔

"صرف اتنا علم ہے کہ پاکیشیا براعظم ایشیا کا ملک ہے۔ اس پورے ملک پر مسلمانوں کی حکومت ہے اور یہ مسلمان چونکہ یہودیوں کے دشمن نمبر ایک ہیں اس لئے پاکیشیا بھی اسرائیل کا دشمن نمبر ایک ہے۔ جہاں تک پاکیشیا سیکرٹ سروس کا تعلق ہے تو اس کے بارے میں میں صرف اتنا جانتا ہوں کہ یہ خاصی تیز اور فعال سروس ہے اور بس"...... کرنل گاسٹا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"پاکیشیا سیکرٹ سروس کے لئے ایک آدمی عمران کام کرتا ہے۔ اس کے بارے میں تمہاری کیا معلومات ہیں"...... صدر نے کہا۔

"جناب۔ عمران کے بارے میں مجھے صرف اس قدر معلوم ہے کہ وہ دوسروں کی غلطیوں سے فوری فائدہ اٹھانا جانتا ہے۔ اگر اس کا مقابل غلطی نہ کرے تو وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا"...... کرنل گاسٹا نے کہا تو صدر صاحب بے اختیار اچھل پڑے۔

"کیا مطلب۔ کوئی مثال دے کر وضاحت کرو"...... صدر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"جناب۔ میں نے جہاں تک سنا ہوا ہے اسے ہزاروں، لاکھوں نہیں تو سینکڑوں بار بے ہوش کر کے گرفتار کیا گیا لیکن اسے فوری گولی مار کر ہلاک کرنے کی بجائے ہوش میں لانے کی غلطی ہر بار کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گئی اور اس نے اس غلطی کا ہمیشہ فائدہ اٹھایا ہے۔ اگر یہ غلطی نہ کی جاتی تو یہودیوں کے دشمن نمبر ایک سے دنیا کب کی خالی ہو چکی ہوتی"...... کرنل گاستا نے کہا تو صدر کے چہرے پر اطمینان اور مسرت کے تاثرات بیک وقت پھیلتے چلے گئے۔

"ویری گڈ کرنل گاستا۔ تم نے دراصل عمران کی سب سے اہم بات نوٹ کر لی ہے اس لئے مجھے یقین ہے کہ اس کا خاتمہ بھی تمہارے ہاتھوں سے ہو گا"...... صدر نے خاصے جذباتی لہجے میں کہا۔

"تھینک یو سر"...... کرنل گاستا نے مؤدبانہ لہجے میں کہا تو صدر نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھایا اور دو نمبر پریس کر دیئے۔

"یس سر"...... دوسری طرف سے ان کی پرسنل سیکرٹری کی آواز سنائی دی۔

"میرے کمرے میں آؤ"...... صدر نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔ چند لمحوں بعد دروازے پر دستک ہوئی تو صدر نے بٹن دبا کر دروازہ کھولا تو ایک نوجوان لڑکی کمرے میں داخل ہوئی۔ اس کے ہاتھ میں ایک نوٹ بک تھی۔ کمرے میں داخل ہوتے ہی اس نے مؤدبانہ انداز میں سلام کیا تو صدر نے اشارے سے اسے کرسی پر بیٹھنے کا کہا اور پھر انہوں نے اسے ڈکٹیشن دینی شروع کر دی۔ جیسے جیسے صدر بولتے جا رہے تھے سامنے بیٹھے ہوئے کرنل گاستا کے چہرے پر حیرت کے تاثرات ابھرتے چلے جا رہے تھے کیونکہ صدر ایک نئی سیکرٹ ایجنسی کے قائم کرنے کے احکامات دے رہے تھے اور اس ایجنسی کا نام

انہوں نے بلیک آرمی تجویز کیا تھا۔ جب انہوں نے اس کے چیف کا نام کرنل گاستا لکھوایا تو کرنل گاستا یکلخت ایک جھٹکے سے اٹھ کھڑا ہو گیا اور اس نے صدر کو فوجی انداز میں سلیوٹ کیا۔ صدر نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا اور ڈکٹیشن جاری رکھی۔ ڈکٹیشن مکمل کرنے کے بعد انہوں نے اسے ٹائپ کر کے لانے کا حکم دیا تو پرسنل سیکرٹری سلام کر کے واپس چلی گئی۔

"آپ نے سن لیا کرنل گاستا۔ آج سے آپ اس نئی ایجنسی بلیک آرمی کے چیف ہوں گے۔ اس کے لئے پہلے ہیڈ کوارٹر، مشینری اور عملے کا انتخاب باقی ہے۔ آپ جی پی فائیو، ملٹری انٹیلی جنس اور اپنے روز سیکشن میں سے جسے چاہیں اپنی ایجنسی میں شامل کر لیں اور ل فہرست آپ فوری طور پر مجھے مہیا کر دیں۔ میں اس پر آرڈر ا کر دوں گا۔ میں اس ایجنسی کی تکمیل کے لئے آپ کو صرف روز دیتا ہوں اور تین روز کے اندر اندر اسے ہر صورت میں طور پر وجود میں آجانا چاہئے۔ جی پی فائیو سے ہٹ کر پہلے بھی نے کئی ایجنسیاں قائم کی ہیں لیکن ان کی کارکردگی قابل ذکر تھی اس لئے انہیں ختم کر دیا گیا لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ کی ی انتہائی کامیاب رہے اور اس ایجنسی کو قائم کرنے کا اصل د یہ ہے کہ شاید چند روز میں پاکیشیائی ایجنٹ اس علی عمران کی دگی میں یہاں آئیں۔ پہلے بھی کئی بار وہ یہاں آ چکے ہیں اور ہو انتہائی کوشش کے اسرائیلی ایجنٹ ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکے جبکہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ ہمیشہ اسرائیل کو ناقابل تلافی نقصان سے دوچار کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ اس بار انہیں کامیابی نہ ہو"...... صدر نے مسلسل بولتے ہوئے کہا۔

"جناب۔ ان کا مشن کیا ہے"...... کرنل گاسٹانے کہا۔

"پاکیشیا کے گرد ایک خصوصی سرا سمکس ریز کا حصار قائم کیا گیا ہے جس کی وجہ سے پاکیشیا پر کسی صورت ایٹمی حملہ نہیں کیا جا سکتا اس لئے میں نے قبرص کی سرکاری ایجنسی سوزانو کو سامنے لا کر اس کا فارمولا حاصل کروایا۔ یہ فارمولا تھیونا میں واقع ایک لیبارٹری میں بھجوا دیا گیا ہے جہاں اس پر کام ہو رہا ہے۔ ہم نے پاکیشیائی ایجنٹوں کو روکنے کے لئے سوزانو کو ایک اور مشن سونپ دیا ہے کہ سوزانو کے ایجنٹ اس حصار کو ختم کرنے کے لئے اس کے مرکز کو تباہ کر دیں۔ اس سے ہمیں دو مقاصد حاصل ہوں گے۔ ایک تو یہ کہ اس طرح اس مرکز کو تباہ کرنے کے بعد پاکیشیا پر آسانی سے ایٹمی حملہ کروایا جا سکتا ہے جبکہ دوسرا یہ کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کو وہاں الجھا دیا جائے تاکہ وہ تھیونا نہ پہنچ سکیں اور یہاں اطمینان اور سکون سے سرا سمکس ریز کے اس فارمولے پر کام کر کے ان سے یہ حصار اسرائیل کے گرد بھی قائم کیا جا سکے"...... صدر نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"یس سر۔ لیکن آپ نے ابھی فرمایا ہے کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس یہاں اسرائیل پہنچ رہی ہے"...... کرنل گاسٹانے انتہائی مؤدبانہ لہجے

میں کہا۔

"ہمیں پاکیشیا سیکرٹ سروس کا بہت طویل تجربہ ہے اور ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ سیکرٹ سروس چند افراد پر مشتمل نہیں ہو سکتی اس لئے اس بار ہو سکتا ہے ایک ٹیم یہاں پہنچ جائے اور دوسری ٹیم وہاں سوزانو کے ایجنٹوں کے خلاف کام کرتی رہے اس لئے ہم ہر لحاظ چوکنا اور محتاط رہنا چاہتے ہیں"...... صدر نے کہا۔

"یس سر۔ لیکن سر کیا انہیں معلوم ہے کہ یہ فارمولا تھیونا لیبارٹری میں ہے"...... کرنل گاسٹانے کہا۔

"اس بارے میں سوائے میری ذات کے دوسرے تم واقف ہو۔ ہمیں بے حد طویل تجربہ ہے کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کو پھر کسی نہ کسی طرح اس کا علم ہو جاتا ہے اس لئے میں نے تم سے خفیہ نہیں رکھا۔ تم تین روز کے اندر بلیک آرمی کا مکمل پلان تیار کر کے اپنی ٹیم سمیت تھیونا پہنچ جاؤ"...... صدر نے کہا۔

"یس سر"...... کرنل گاسٹانے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ مزید بات ہوتی دروازے پر دستک ہوئی تو صدر نے میز کے کنارے موجود بٹن پریس کر کے دروازہ کھولا تو پرسنل سیکرٹری ہاتھ میں فائل پکڑے اندر داخل ہوئی۔ اس نے فائل صدر صاحب کے سامنے میز پر رکھی تو صدر نے فائل کھولی اور قلمدان سے قلم نکال کر انہوں نے اس پر دستخط کئے اور پھر فائل بند کر کے انہوں نے واپس سیکرٹری کو دے دی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"اب آرڈر تیار کر کے لے آؤ تا کہ کرنل گاسٹا کو دیئے جا سکیں۔" صدر نے کہا۔

"یس سر"...... پرسنل سیکرٹری نے کہا اور فائل لے کر واپس چلی گئی۔

"کیا آپ پہلے کبھی تھیونا گئے ہیں"...... صدر نے پرسنل سیکرٹری کے باہر جاتے ہی پوچھا۔

"یس سر۔ تھیونا کے جنگل میں تو ہمارا کمانڈوز ٹریننگ سنٹر ہے۔ ویسے بھی میں نے طویل عرصہ تھیونا چھاؤنی میں گزارا ہے"...... کرنل گاسٹا نے جواب دیا۔

"گڈ شو۔ اب آپ بتائیں کہ آپ پاکیشیا سیکرٹ سروس کے خاتمے کے لئے کیا پلاننگ کریں گے"...... صدر نے کہا۔

"سر۔ تین روز کے اندر ہم پورے اسرائیل اور خصوصاً سرحدوں پر اپنا مخبری کا نیٹ روک قائم کر دیں گے۔ اس کے بعد ہم یہی نیٹ ورک زیادہ قوت کے ساتھ تھیونا میں قائم کریں گے۔ اسرائیل میں جتنے بھی روڈز جس سرحد سے بھی جا کر ملتے ہیں قانونی یا غیر قانونی طریقہ سے، ان سب کی انتہائی جدید مشینری کے ذریعے خفیہ چیکنگ ہو گی۔ جو لوگ مشکوک محسوس ہوں گے ان کی خفیہ چیکنگ ہوتی رہے گی اور پھر ان مشکوک افراد میں سے جو گروپ یا آدمی تھیونا میں داخل ہو گا اسے سپیشل نگرانی کے نیٹ ورک سے چیک کیا جائے گا اور جیسے ہی شک یقین میں تبدیل ہو گا اس کو فوری طور پر گرفتار کر

اس کا کورٹ مارشل ہو گا اور جو سزا کورٹ مارشل میں انہیں سنائی جائے گی اس پر فوری طور پر عمل درآمد ہو گا"...... کرنل گاسٹا مسلسل بولتے ہوئے کہا تو صدر صاحب بے اختیار مسکرا دیئے۔

"کیا آپ بھی وہی غلطی کرنا چاہتے ہیں جو پہلے ایجنٹ کرتے رہے ہیں۔ اگر عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کو گرفتار کر کے ان کا کورٹ مارشل کرنے کے بعد آپ انہیں ہلاک کریں گے تو پھر نئی ایجنسی بنانے کا کوئی فائدہ نہیں"...... صدر نے کہا۔

"سر۔ قانونی تقاضے بھی تو پورے کرنے پڑتے ہیں"...... کرنل گاسٹا نے مؤدبانہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ان قانونی تقاضوں کے ڈھونگ کے سلسلے میں ہم پہلے ہی بہت نقصان اٹھا چکے ہیں۔ گزشتہ ایک مشن میں عمران اپنے صرف ایک ساتھی کے ساتھ اسرائیل آیا تو اسے گھیر کر انتہائی زخمی کر دیا گیا فوج نے قانونی تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے اسے ہسپتال داخل کروا دیا اور پھر اسے ایک چھاؤنی میں بھجوایا گیا جہاں اس کا کورٹ مارشل ہوا اور اسے موت کی سزا دی گئی لیکن اس کا اکیلا ساتھی اس بڑی فوجی چھاؤنی میں گھس گیا اور بے دریغ قتل عام کر کے وہ زخمی عمران کو انتہائی دیدہ دلیری سے لے گیا اور پورا اسرائیل اس کا کچھ نہ بگاڑ سکا۔ اس لئے آپ بے فکر رہیں عمران کے خلاف قانونی تقاضے پہلے ہی پورے ہو چکے ہیں۔ اسے کورٹ مارشل میں موت کی سزا ہو چکی ہے اس لئے اب صرف سزا پر عمل درآمد کرنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہے"...... صدر نے کہا۔

"یس سر۔ یہ تو بہت بہتر ہو گیا۔ اب تو بے حد آسانی ہو جائے گی اور کوئی مشکوک آدمی جیسے ہی تھیونا میں داخل ہو گا اسے فوری طور پر گولی مار دی جائے گی"...... کرنل گاسٹا نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ اب میں مطمئن ہوں۔ آپ نے تمام کام تین روز کے اندر مکمل کرنا ہے"...... صدر نے اطمینان بھرے لہجے میں کہا۔

"یس سر۔ تمام کام تین روز میں مکمل ہو جائے گا"...... کرنل گاسٹا نے مؤدبانہ لہجے میں جواب دیا تو صدر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

عمران فورسٹارز کے ہیڈ کوارٹر میں موجود تھا۔ اس کے ساتھ صدیقی اور اس کے ساتھی موجود تھے جبکہ صالحہ کو کال کیا گیا تھا لیکن وہ ابھی تک نہیں پہنچی تھی۔

"عمران صاحب۔ اس بار چیف نے کایا ہی پلٹ دی ہے۔ کیا اس کی کوئی خاص وجہ ہے"...... صدیقی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کس کی کایا پلٹ دی ہے۔ تمہاری یا صالحہ کی۔ میرا مطلب ہے تم عورت بن چکے ہو یا صالحہ مرد بن چکی ہے"...... عمران نے ... کر کہا تو صدیقی کے ساتھ ساتھ باقی ساتھی بھی ہنس پڑے۔

"پھر تو صدیقی مس صدیقہ بن چکی ہوتی اور مس صالحہ مسٹر صالح تبدیل ہو چکے ہوتے"...... خاور نے ہنستے ہوئے کہا تو سب کھلا کر ہنس پڑے۔ اسی لمحے کال بیل کی آواز سنائی دی تو نعمانی ... تیزی سے بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا کیونکہ سب ہی سمجھ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گئے تھے کہ صالحہ آئی ہو گی اور پھر واقعی چند لمحوں بعد صالحہ اور نعمانی دونوں اندر داخل ہوئے۔

"ایسا کیا ہوا عمران صاحب۔ ٹیم کیوں تبدیل کر دی گئی"۔ صالحہ نے بھی کرسی پر بیٹھتے ہی وہی بات کی جو اس سے پہلے صدیقی کر چکا تھا۔

"تم فکر مت کرو۔ اس ٹیم میں بھی صدیقی موجود ہے"۔ عمران نے کہا۔

"کیا مطلب۔ میں آپ کی بات سمجھ نہیں سکی"...... صالحہ نے چونک کر اور حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"صفدر بھی حرف ایس سے شروع ہوتا اور صدیقی بھی"۔ عمران نے وضاحت کرتے ہوئے کہا تو صالحہ بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑی۔

"عمران صاحب۔ صالحہ تو میری چھوٹی بہن ہے۔ آپ اس طرح کی باتیں مت کیا کریں"...... صدیقی نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"اسی لئے تو کہہ رہا ہوں کہ وہ فکر نہ کرے۔ اس ٹیم میں بھی اس کے بھائی ہی ہیں"...... عمران نے کہا تو اس بار صدیقی کے ساتھ ساتھ باقی ساتھی بھی ہنس پڑے۔

"عمران صاحب۔ مجھے جولیا نے جو کچھ بتایا ہے اس سے تو یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ جو ٹیم یہاں پاکیشیا میں آ رہی ہے وہ بے حد طاقتور اور سخت ہے اور چیف نے ان سے مقابلے کے لئے صفدر،

جولیا اور اس کے ساتھیوں کو اسرائیل بھجوانے کی بجائے یہاں روک لیا ہے"...... صالحہ نے کہا تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔ اسے اب احساس ہونے لگا تھا کہ صرف جولیا، صفدر، تنویر اور کیپٹن شکیل کو فارن مشنز پر مسلسل لے جانے سے صالحہ، صدیقی اور دیگر ساتھیوں میں فطری طور پر ایسا احساس پیدا ہو گیا ہے کہ وہ تجربہ کار ہیں اور یہی بات صالحہ نے کی تھی۔

"میرا خیال ہے کہ چیف کی نظروں میں تم لوگ زیادہ اہمیت رکھتے ہو اس لئے اسرائیل میں مشن کے لئے اس نے تمہارا انتخاب کیا ہے"...... عمران نے کہا۔

"عمران صاحب۔ کیا ایسا ممکن نہیں ہے کہ پوری ٹیم اسرائیل جا سکے"...... صدیقی نے کہا۔

"اور یہاں سوزانو کے جو ایجنٹ آ رہے ہیں ان سے کون نمٹے گا"...... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"ٹائیگر، جوزف اور جوانا تو یہیں موجود ہیں"...... صدیقی نے کہا تو سب بے اختیار ہنس پڑے۔

"اور اسے تو تم بھول ہی گئے جو ان سب کا لیڈر ہے"...... عمران نے کہا۔

"وہ کون ہے"...... صدیقی نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"آغا سلیمان پاشا"...... عمران نے کہا تو کمرہ بے اختیار قہقہوں سے گونج اٹھا اور پھر اس سے پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی فون کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھنٹی بج اٹھی تو صدیقی نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"صدیقی بول رہا ہوں"...... صدیقی نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"جولیا بول رہی ہوں۔ عمران یہاں موجود ہے"...... دوسری طرف سے جولیا کی آواز سنائی دی۔

"ہاں ہے"...... صدیقی نے کہا اور رسیور عمران کی طرف بڑھا کر اس نے خود ہی ہاتھ بڑھا کر لاؤڈر کا بٹن پریس کر دیا۔

"علی عمران ایم ایس سی۔ ڈی ایس سی (آکسن) بزبان خود بول رہا ہوں"...... عمران نے اپنے مخصوص لہجے میں کہا۔

"عمران چیف کے فون کا انتظار کرو۔ چیف تمہیں تلاش کر رہے ہیں۔ انہوں نے مجھے فون کیا ہے کہ میں تمہیں تلاش کر کے تمہیں کہوں کہ تم چیف کے فون کا انتظار کرو"...... جولیا نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"آج مجھے یقین آگیا کہ چیف بے حد عقلمند اور سمجھ دار ہے"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب"...... جولیا نے چونک کر پوچھا۔

"اسے معلوم تھا کہ عمران صرف جولیا کے دل میں ہی ہو سکتا ہے اس لئے اس نے تمہیں فون کیا ہے"...... عمران نے کہا۔

"تم۔ تم۔ نانسنس"...... دوسری طرف سے جولیا کی انتہائی غصیلی آواز سنائی دی اور پھر رابطہ ختم ہو گیا۔

"عمران صاحب۔ آپ واقعی خواتین کی نفسیات کے ماہر

ہیں"...... صالحہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"صرف نوجوان خواتین کی ورنہ بزرگ خواتین سے عمران صاحب صرف وہ باتیں کرتے ہیں جو اپنی اماں بی سے کر سکتے ہیں"۔ صدیقی نے جواب دیا تو کمرہ ایک بار پھر قہقہوں سے گونج اٹھا جس میں عمران کا بے ساختہ قہقہہ بھی شامل تھا۔ تھوڑی دیر بعد فون کی گھنٹی ایک بار پھر بج اٹھی تو عمران نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"صدیقی بول رہا ہوں"...... صدیقی نے کہا۔

"ایکسٹو۔ عمران یہاں ہو گا اسے رسیور دو"...... دوسری طرف سے چیف کی مخصوص آواز سنائی دی۔

"یس سر"...... صدیقی نے مؤدبانہ لہجے میں کہا اور رسیور عمران کی طرف بڑھا کر اس نے لاؤڈر کا بٹن بھی پریس کر دیا۔

"علی عمران ایم ایس سی۔ ڈی ایس سی (آکسن) بزبان خود بول رہا ہوں"...... عمران نے اپنے مخصوص لہجے میں کہا۔

"قبرص سے اطلاع ملی ہے کہ اسرائیلی علاقے تھیونا میں جہاں سراسمکس ریز کا فارمولا پہنچایا گیا ہے اس کی حفاظت کے لئے اسرائیلی سرکاری ایجنسیوں سے ہٹ کر ایک نئی تنظیم بنائی گئی ہے جس کا نام بلیک آرمی رکھا گیا ہے اور بلیک آرمی کا چیف اسرائیلی فوج کے کمانڈوز سیکشن کے کرنل گاسٹا کو بنایا گیا ہے اور کرنل گاسٹا نے اسرائیل کی تمام سرحدوں اور دارالحکومت تل ابیب اور خصوصاً تھیونا میں اپنا نیٹ ورک قائم کر لیا ہے۔ اسرائیل کے صدر نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرنل گاستا کو خصوصی اختیارات بھی دیئے ہیں اور اسے ٹاسک دیا ہے کہ وہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کا اسرائیل میں خاتمہ کر دے"۔ چیف نے تفصیل سے بات کرتے ہوئے کہا۔

"یس سر۔ ویسے بھی اسرائیلیوں کو ایسی نئی تنظیم بنانی چاہئے تھی جو پاکیشیا سیکرٹ سروس کا مقابلہ کر سکے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میرا یہ مقصد نہیں تھا بلکہ یہ سب پس منظر بتایا گیا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ ہمارے ایجنٹوں نے تھیونا کی اس لیبارٹری کے ایک سائنسدان جس کا نام ڈاکٹر راکال ہے کو قبرص میں گھیر لیا اور ڈاکٹر راکال سے معلوم ہوا کہ جو فارمولا پاکیشیا سے اڑایا گیا ہے وہ وہاں کے سائنس دانوں کو پوری طرح سمجھ نہیں آرہا اس لئے اس پر طویل ریسرچ کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اس ریسرچ میں انہیں کم از کم ایک سال لگ جائے گا اس لئے فوری طور پر اس فارمولے کے پیچھے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ پہلے سوزانو کی ٹیم کو یہاں گھیرا جائے تاکہ یہاں قائم مرکز ان کے ہاتھوں سے محفوظ ہو سکے اور پھر بعد میں اسرائیل کا مشن مکمل کیا جائے اس لئے فوری طور پر اسرائیل جانے کا فیصلہ واپس لیا جا رہا ہے۔ اب تم نے یہاں ٹیم کو لیڈ کر کے سوزانو کا خاتمہ کرنا ہے"...... چیف نے کہا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو عمران نے طویل سانس لیتے ہوئے رسیور رکھ دیا۔

"عمران صاحب۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک چانس ملا تھا

رائیل میں کام کرنے کا وہ بھی ختم ہو گیا"...... صدیقی نے منہ
تے ہوئے کہا۔

"ارے نہیں۔ اب ایسا ممکن نہیں رہا"...... عمران نے کہا تو
یقی سمیت سب بے اختیار چونک پڑے۔

"کیا مطلب"...... صدیقی نے چونک کر کہا۔

"تم نے چیف کا حکم شاید دھیان سے نہیں سنا۔ اس نے ہمیں
لئے روکا ہے کہ پوری ٹیم پہلے یہاں کام کرے اور پھر اسرائیل
ئے ورنہ تو یہاں ٹیم موجود تھی جو آنے والوں سے آسانی سے نمٹ
"...... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"آپ کا مطلب ہے کہ اب پوری ٹیم دونوں مشنوں پر کام کرے
...... صدیقی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ یہ میرا نہیں تمہارے چیف کا فیصلہ ہے"...... عمران
کہا۔

"ٹھیک ہے۔ ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اس طرح کم از کم
اس مشن میں شامل تو کر لیا جائے گا"...... صدیقی نے کہا۔

"تم ایسا کرو کہ اپنے ساتھیوں سمیت جزیرہ ٹارکم پہنچ جاؤ۔
زانو کے ایجنٹ جہاں بھی ہوں گے بہرحال ان کا ٹارگٹ جزیرہ
کم ہی ہو گا"...... عمران نے اٹھتے ہوئے کہا۔

"لیکن اس بارے میں تفصیلات کیا ہیں"...... صدیقی نے بھی
تے ہوئے کہا۔ اس کے اٹھتے ہی باقی ساتھی بھی اٹھ کر کھڑے ہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گئے۔

" ابھی کوئی تفصیل موجود نہیں ہے۔ بہرحال مشکوک افراد کا خیال رکھنا ہے"...... عمران نے کہا تو صدیقی نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

" اب آپ کہاں جا رہے ہیں"...... صالحہ نے پوچھا۔

" جولیا کے پاس"...... صدیقی نے بے ساختہ کہا تو سب ہی ایک بار پھر ہنس پڑے۔

" ارے۔ کیا بات ہے۔ تمہیں بھی مردوں کی نفسیات کی علم ہو گیا ہے۔ لیکن یہ بتاؤ کہ جوان مردوں کی نفسیات کا یا بوڑھوں کی نفسیات کا"...... عمران نے صدیقی کی کہی ہوئی بات کو اسی پر الٹتے ہوئے کہا تو سب بے اختیار ہنس پڑے۔

" عمران صاحب۔ کیا جولیا کا گروپ بھی ہمارے ساتھ کام کرے گا"...... صالحہ نے کہا۔

" جولیا کا گروپ نہیں بلکہ پوری ٹیم جولیا کی سرکردگی میں کام کرے گی۔ میں تو صرف گیسٹ اداکار ہوں گا"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد اس کی کار کا رخ دانش منزل کی طرف تھا۔ اسے معلوم تھا کہ بلیک زیرو نے جو کچھ بتایا ہے وہ صرف سرسری سی بات ہو گی اور اصل بات بہرحال سامنے نہ آئی ہو گی۔ چنانچہ تھوڑی دیر بعد عمران دانش منزل کے آپریشن روم میں داخل ہوا تو بلیک زیرو حسب

روایت احتراماً اٹھ کھڑا ہوا۔

" یہ بلیک آرمی کے بارے میں کس سے معلومات ملی ہیں اور کیا تفصیل ہے"...... رسمی سلام دعا کے بعد عمران نے اپنی مخصوص کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

" عمران صاحب۔ آپ کے کہنے پر میں نے قبرص میں فلسطین گروپ خالدیہ سے رابطہ کیا تھا اور ان سے کہا کہ وہ تھیونا کے بارے میں تفصیلات معلوم کریں تو انہوں نے فون کر کے نہ صرف یہ معلومات بتائی ہیں بلکہ یہ بھی بتایا ہے کہ یہ لیبارٹری تھیونا کے کسی بڑے جنگل میں ہے۔ انہوں نے ایک سائنس دان کو اغوا کیا تھا جو اس لیبارٹری میں کام کرتا تھا۔ بلیک آرمی کے بارے میں اس سائنس دان سے یہ ساری معلومات ملی ہیں اور پھر خالدیہ گروپ نے باقی تفصیلات اسرائیل کے پریذیڈنٹ ہاؤس سے حاصل کی ہیں"۔ بلیک زیرو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" لیکن ان معلومات کے ملنے پر تم نے اسرائیلی مشن کیوں کینسل کر دیا"...... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

" عمران صاحب۔ میرا خیال ہے کہ اس فارمولے کے پیچھے بھاگنے کی بجائے جس گروپ کا فوری خطرہ ہے اس سے پہلے نمٹنا چاہئے"...... بلیک زیرو نے کہا۔

" لیکن یہاں جولیا اور اس کا گروپ تو موجود تھا"...... عمران نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

" میرا ذاتی خیال ہے کہ آپ کی موجودگی یہاں زیادہ ضروری ہے"...... بلیک زیرو نے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

" بہرحال۔ تم نے جو کیا ہے درست کیا ہے۔ اصل میں دو ٹیموں کی وجہ سے معاملات خاصے بگڑ گئے تھے۔ اب ان دونوں مشنز پر پوری ٹیم کو کام کرنا ہو گا"...... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے رسیور اٹھایا اور نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

" انکوائری پلیز"...... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

" یہاں سے تارکی کا نمبر اور اس کے دارالحکومت کا رابطہ نمبر چاہئے"...... عمران نے کہا تو دوسری طرف سے چند لمحوں کی خاموشی کے بعد نمبر بتا دیا گیا تو عمران نے کریڈل دبایا اور پھر ٹون آنے پر اس نے ایک بار پھر نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

" انکوائری پلیز"...... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک بار پھر نسوانی آواز سنائی دی لیکن لہجہ بتا رہا تھا کہ بولنے والی کا تعلق تارکی سے ہے۔

" ریڈ ہارس کلب کا نمبر دیں"...... عمران نے کہا تو دوسری طرف سے نمبر بتا دیا گیا۔ عمران نے کریڈل دبایا اور پھر ٹون آنے پر اس نے دوبارہ نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

" ریڈ ہارس کلب"...... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

" میں پاکیشیا سے علی عمران بول رہا ہوں۔ فرینک سے بات

ؤ"۔ عمران نے کہا۔

" پاکیشیا سے۔ اوہ اچھا۔ ہولڈ کریں"...... دوسری طرف سے ب کر اور قدرے حیرت بھرے لہجے میں کہا گیا۔

" ہیلو۔ فرینک بول رہا ہوں"...... چند لمحوں بعد ایک بھاری نہ آواز سنائی دی۔

" پاکیشیا سے علی عمران ایم ایس سی۔ ڈی ایس سی (آکسن) بول وں"...... عمران نے کہا۔

" اوہ۔ عمران صاحب آپ نے طویل عرصے بعد کال کیا ہے۔ حکم ئیں۔ میں کیا خدمت کر سکتا ہوں"...... دوسری طرف سے ب کر کہا گیا۔

" تمہاری جو کھوج لگانے کی مخصوص صلاحیت تھی کیا وہ اب بھی ہے یا نہیں"...... عمران نے کہا۔

" اوہ۔ آپ فکر ہو کر بتائیں۔ یہ صلاحیت اب اور بھی وسعت ار کر چکی ہے اور منظم بھی"...... فرینک نے مسکراتے ہوئے

" تو کیا تمہیں قبرص کی سرکاری ایجنسی سوزانو کے بارے میں م ہے"...... عمران نے کہا۔

" اوہ۔ اچھا میں سمجھ گیا۔ آپ ماریا سیکشن کے بارے میں معلوم چاہتے ہیں"...... دوسری طرف سے کہا گیا تو عمران کے ساتھ بلیک زیرو کے چہرے پر بھی حیرت کے تاثرات تھے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"تمہیں یہ اندازہ کیسے ہو گیا"...... عمران نے حیرت بھرے
میں کہا۔
"جس طرح دو جمع دو چار ہوتے ہیں اسی طرح یہ اندازہ میں
لگایا ہے کیونکہ گزشتہ دنوں سوزانو کے ماریا سیکشن کو تارکی میں د
گیا ہے۔ یہ سیکشن ایک چارٹرڈ طیارے کے ذریعے تارکی پہنچا تھا
پھر یہاں چند گھنٹوں کے قیام کے بعد سیکشن ایک اور چارٹرڈ طیار
کے ذریعے کافرستان روانہ ہو گیا۔ آپ نے سوزانو کے بارے
پوچھا تو مجھے ماریا سیکشن کی یہاں آمد یاد آ گئی"...... فرینک نے کہا۔
"کیا تم کنفرم ہو کہ یہ لوگ کافرستان گئے ہیں"...... عمران
کہا۔
"جی ہاں عمران صاحب۔ یہ بات کنفرم ہے۔ آپ کو تو معلو
ہے کہ ایسی اطلاعات تارکی میں مجھ سے چھپی نہیں رہ سکتیں
فرینک نے جواب دیتے ہوئے کہا۔
"اسی لئے تو تمہیں میں نے کال کیا تھا کیونکہ مشہور ہے کہ
تارکی کی ناک ہو۔ معمولی سی بو بھی تم سونگھ لیتے ہو۔ بہر حال
فلائٹ کی تفصیل کیا ہے"...... عمران نے کہا۔
"یہ تو معلوم کرنا پڑے گا اور اس کے لئے صرف ایک گھ
صرف ہو گا"...... فرینک نے کہا۔
"اوکے۔ اپنے اکاؤنٹ اور بینک کے متعلق بتا دو۔ ہاں اور
بھی"...... عمران نے کہا۔

"صرف ایک ہزار ڈالر بھجوا دیں"...... دوسری طرف سے کہا گیا
اس کے ساتھ ہی اکاؤنٹ اور بینک کے متعلق بتا دیا گیا۔
"اوکے۔ رقم پہنچ جائے گی۔ میں ایک گھنٹے بعد دوبارہ فون
ں گا"...... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے رسیور رکھ
۔
"عمران صاحب۔ یہ لوگ اب کافرستان کے راستے یہاں آئیں
"...... بلیک زیرو نے کہا۔
"ہاں۔ ان کے خیال کے مطابق چونکہ وہ کافرستان سے یہاں
ں گے اس لئے یہاں انہیں ٹریس نہ کیا جا سکے گا حالانکہ میرا خیال
کہ اس طرح انہیں زیادہ آسانی سے ٹریس کیا جا سکتا ہے"۔
ن نے کہا۔
"وہ کیسے"...... بلیک زیرو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔
"وہ قبرص سے چارٹرڈ فلائٹ کے ذریعے تارکی اور پھر تارکی سے
ستان گئے ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ چارٹرڈ طیارے سے
پاکیشیا آئے ہوں گے یا آئیں گے اس لئے ان کا تمام ریکارڈ نہ
ب کافرستان ایئرپورٹ بلکہ تارکی ایئرپورٹ سے بھی معلوم کیا جا
ا ہے اور چونکہ ان کے خیال کے مطابق وہ جن کاغذات اور حلیوں
یہاں آئے ہیں اس روپ میں کوئی انہیں نہیں پہچان سکے گا اس
وہ اسی میک اپ میں ہوں گے"...... عمران نے کہا تو بلیک
و نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر تقریباً ایک گھنٹے بعد عمران نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دوبارہ فرینک سے رابطہ کیا تو فرینک نے اسے فلائٹ کی تفصیلات بتا دیں۔

"اسے رقم بھجوا دینا"...... عمران نے کریڈل دباتے ہوئے کہا تو بلیک زیرو نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر ٹون آنے پر عمران نے دوبارہ نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"ناٹران بول رہا ہوں"...... دوسری طرف سے ناٹران کی آواز سنائی دی۔

"ایکسٹو"...... عمران نے مخصوص لہجے میں کہا۔

"یس سر"...... ناٹران کا لہجہ مؤدبانہ ہو گیا۔

"تارکی سے ایک گروپ جس میں ایک عورت اور پانچ مرد شامل ہیں چارٹرڈ فلائٹ سے کافرستان پہنچے ہیں۔ اس فلائٹ کی تفصیلات نوٹ کرو اور ایئرپورٹ سے چیکنگ کر کے مجھے ان کے ناموں اور حلیوں کی تفصیلات مہیا کرو اور ایئرپورٹ سے یہ بھی معلوم کرو کہ یہ لوگ کس چارٹرڈ طیارے سے یا عام فلائٹ سے پاکیشیا تو نہیں گئے"...... عمران نے مخصوص لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی چارٹرڈ طیارے کے متعلق تفصیلات بتا دیں۔

"یس سر"...... ناٹران نے کہا۔

"یہ گروپ قبرص کی سرکاری ایجنسی سوزانو سے تعلق رکھتا ہے اس لئے انتہائی احتیاط سے کام کرنا"...... عمران نے کہا۔

"یس سر"...... ناٹران نے جواب دیا تو عمران نے رسیور رکھ

"عمران صاحب۔ ایک گروپ کے خاتمے کے بعد دوسرا گروپ آ ئے گا اور پھر ہم انہیں کب تک روکتے رہیں گے"...... بلیک زیرو کہا۔

"ایک گروپ کے خاتمے کے بعد سوزانو میں یہ ہمت نہیں رہے کہ وہ فوری طور پر دوسرا گروپ بھجوائے اور اسرائیلی ایجنٹس ویسے یہاں کام نہیں کر سکتے اور اس گروپ کے خاتمے کے بعد ہم ئیل میں جب چھوٹا آپریشن کریں گے تو معاملات بالکل ہی تم ہو جائیں گے"...... عمران نے کہا تو بلیک زیرو نے اثبات سر ہلا دیا اور پھر دو گھنٹے کے طویل وقفے کے بعد فون کی گھنٹی بج تو عمران نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"ایکسٹو"...... عمران نے مخصوص لہجے میں کہا۔

"ناٹران بول رہا ہوں جناب"...... دوسری طرف سے ناٹران کی بانہ آواز سنائی دی۔

"یس۔ کیا رپورٹ ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"جناب۔ میں نے جو معلومات حاصل کی ہیں ان کے مطابق دو قبل ایک گروپ تارکی سے چارٹرڈ فلائٹ سے کافرستان پہنچا ہے کے بعد یہ گروپ ایک رات ہوٹل میں ٹھہرا اور پھر کل صبح ایک چارٹرڈ فلائٹ سے پاکیشیا روانہ ہو گیا"...... ناٹران نے جواب تے ہوئے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"ان کے بارے میں تفصیلات کیا ہیں"...... عمران نے پوچھا۔

"اس گروپ کے کاغذات کے مطابق ان میں ایک عورت ہے جس کا نام باربرا ہے اور وہ اس گروپ کی لیڈر ہے"...... ناٹران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے باقی افراد کے نام اور حلیئے بھی تفصیل سے بتا دیئے۔

"اس فلائٹ کی کیا تفصیلات ہیں"...... عمران نے کہا تو دوسری طرف سے تفصیلات بتا دی گئیں تو عمران نے کریڈل دبایا اور پھر ٹون آنے پر اس نے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"جولیا بول رہی ہوں"...... دوسری طرف سے جولیا کی آواز سنائی دی۔

"ایکسٹو"...... عمران نے مخصوص لہجے میں کہا۔

"یس سر"...... جولیا نے کہا۔

"قبرص کی سرکاری ایجنسی سوزانو کا ماریا سیکشن جو ایک عورت اور پانچ مردوں پر مشتمل ہے پاکیشیا کے دفاعی نظام کو ختم کرنے کے مشن پر قبرص سے روانہ ہوا۔ وہ پہلے تارکی اور پھر تارکی سے کافرستان اور اب کافرستان سے پاکیشیا پہنچ چکے ہیں۔ ان کے حلیئے، قدوقامت اور فلائٹ کی تفصیلات نوٹ کرو اور پھر صفدر سے کہو کہ وہ ایئرپورٹ سے معلومات حاصل کر کے وہاں سے ان کا ریکارڈ حاصل کرے۔ وہ لامحالہ ایئرپورٹ سے ٹیکسیوں میں گئے ہوں گے اس لئے ٹیکسیوں کو بھی چیک کرو اور تمام بڑے ہوٹلوں کو بھی

ـب کرو۔ تم نے خود بھی فیلڈ میں کام کرنا ہے۔ میں اس گروپ کا
ی اور حتمی طور پر خاتمہ چاہتا ہوں"...... عمران نے انتہائی سرد
میں کہا۔

"یس سر"...... دوسری طرف سے کہا گیا تو عمران نے رسیور رکھ
۔

"عمران صاحب۔ آپ نے خصوصی طور پر جولیا کو فیلڈ میں کام
نے کے لئے کہا ہے۔ کیا اس کی کوئی خاص وجہ ہے"۔ بلیک زیرو
کہا۔

"ہاں۔ کیونکہ اس طرح کام جلد ختم ہو جائے گا کیونکہ جولیا میں
قدر صلاحیتیں موجود ہیں کہ شاید ساری سیکرٹ سروس کو ملا کر
نہ ہوں"...... عمران نے کہا تو بلیک زیرو نے اثبات میں سر ہلا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک رہائشی کالونی کی چھوٹی سی کوٹھی کے کمرے میں ماریا شراب کا جام ہاتھ میں پکڑے بیٹھی ہوئی تھی۔ وہ اپنے سیکشن کے ساتھ آج صبح کافرستان سے ایک چارٹرڈ فلائٹ سے پاکیشیا پہنچی تھی۔ ماریا اپنی مخصوص فطرت کے مطابق علیحدہ رہتی تھی اس لئے جیمز نے اس رہائشی کالونی میں اس کے لئے ایک علیحدہ کوٹھی کا انتظام کروایا تھا۔ اس بار چونکہ ان کا مشن خاصا طویل تھا اس لئے انہوں نے ہوٹلوں میں رہائش رکھنے کی بجائے باقاعدہ رہائش گاہیں حاصل کی تھیں اور یہ رہائش گاہیں باقاعدہ سیاحوں کے لئے کام کرنے والے ایک بین الاقوامی ادارے کے ذریعے بک کرائی گئی تھیں اس لئے گھریلو کام کرنے کے لئے اس کوٹھی میں ادارے کی طرف سے ایک ملازم بھی موجود تھا جس کا نام فرید تھا جبکہ جیمز اپنے ساتھیوں سمیت کسی اور کالونی میں رہائش پذیر تھا اور ماریا پاکیشیا ایئرپورٹ سے ہی ان سے

ہ ہو گئی تھی۔ ماریا نے جیمز کو پہلے ہی بتا دیا تھا کہ وہ اس سے
ئے اشد ضرورت کے رابطہ نہ کرے اور ٹارگم جزیرے پر مرکز کے
ازخود کارروائی کرتا رہے جبکہ ماریا اس عمران کو اپنے مخصوص
از میں گھیرنا چاہتی تھی۔ اس نے کوٹھی پہنچ کر اپنا پہلے والا میک
ختم کر دیا اور دوسرا جدید میک اپ کیا تھا جسے سر میک اپ
رسے بھی واش نہ کیا جا سکتا تھا۔ ویسے بھی وہ میک اپ میں اس
مہارت حاصل کر چکی تھی کہ اس معاملے میں اس کی شہرت
ے قبرص میں پھیل چکی تھی۔ ماریا اس وقت شراب پینے کے
ھ ساتھ سوچ رہی تھی کہ وہ عمران کو کس انداز میں زیر کرے کہ
م فرید کمرے میں داخل ہوا تو ماریا بے اختیار چونک پڑی۔ چونکہ
یا نے میک اپ تبدیل کرنے کے بعد فون کر کے ادارے کے
یعے ملازم کو کوٹھی پر بلوایا تھا اس لئے فرید نے اسے شروع سے ہی
میک اپ میں دیکھا تھا۔

"میڈم۔ آپ ڈنر میں کیا پسند کریں گی"....... فرید نے کمرے میں
ل ہو کر کہا۔

"اوہ نہیں۔ میں ڈنر کسی بڑے ہوٹل میں کروں گی۔ ہاں۔ یہ
ؤ کہ یہاں کوئی ایسا کلب یا ہوٹل ہے جہاں اعلیٰ طبقے کے افراد
ائے کرتے ہوں۔ خاص طور پر سیاحوں کا پسندیدہ ہوٹل یا
ب"۔ ماریا نے فرید سے پوچھا۔

"یس میڈم۔ یہاں ایک مشہور روڈ ہے جسے کمپنی روڈ کہا جاتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اور اس کمپنی روڈ پر ایک انتہائی جدید اور اعلیٰ طبقے کا ہوٹل ہے جسے سلیکٹی ہوٹل کہا جاتا ہے"...... فرید نے کہا۔

"ٹھیک ہے"...... ماریا نے کہا تو فرید کمرے سے باہر چلا گیا۔

کچھ دیر سوچنے کے بعد ماریا اٹھی اور ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گئی۔ اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ تیار ہو کر ایک کار میں سوار کمپنی روڈ کی طرف بڑھی چلی جا رہی تھی۔ اس کا خیال تھا کہ عمران لازماً وہاں موجود ہو گا اس لئے اس نے ہوٹل کا رخ کیا تھا۔ ایک بار تو اسے خیال آیا تھا کہ وہ براہ راست عمران کے رہائشی فلیٹ پر پہنچ جائے لیکن پھر اس نے اپنا ارادہ بدل دیا کیونکہ اس طرح عمران اس کی طرف سے مشکوک ہو سکتا تھا۔ وہ عمران کی تصویر کو کافی غور سے دیکھ چکی تھی اس لئے اسے یقین تھا کہ وہ اسے دیکھتے ہیں پہچان لے گی۔ تھوڑی دیر بعد وہ ہوٹل سلیکٹی کی شاندار اور عظیم الشان چھ منزلہ عمارت کے سامنے تھی۔ وسیع وعریض پارکنگ میں رنگ برنگی کاروں کا جیسے میلہ لگا ہوا تھا۔ اس نے کار پارکنگ میں روکی اور پارکنگ بوائے سے کارڈ لے کر جب وہ ہال میں داخل ہوئی تو ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا لیکن ہال کی سجاوٹ اس قدر خوبصورت تھی کہ ماریا دیکھتی رہ گئی۔ اس نے اس قدر خوبصورت انداز کی سجاوٹ قبرص تو کیا ایکریمیا میں بھی نہ دیکھی تھی۔ مشرقی کلچر کی سجاوٹ نے اسے واقعی بے حد خوبصورت بنا دیا تھا۔ وہ ایک کونے میں موجود ٹیبل کی طرف بڑھی اور پھر خالی کرسی پر بیٹھ گئی اور ویٹر کو شراب کا آرڈر دیا۔

"کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں"...... اچانک اس کے کانوں میں مردانہ آواز پڑی تو اس نے چونک کر دیکھا تو ایک قد آور وجیہہ ان کھڑا مسکرا رہا تھا۔

"بیٹھو۔ میں نے یہ میز ریزرو تو نہیں کرائی"...... ماریا نے راتے ہوئے کہا۔

"پھر بھی اجازت لینا ضروری ہے کیونکہ آپ جیسی خوبصورت اور ان لڑکی کے قریب بیٹھنا باعث افتخار ہے"...... نوجوان نے راتے ہوئے کہا تو ماریا بھی مسکرا دی۔

"خوبصورت باتیں کرتے ہو۔ میرا نام باربرا ہے اور میرا تعلق ی سے ہے اور میں یہاں سیاحت کے لئے آئی ہوں"...... ماریا نے راتے ہوئے کہا۔

"میرا نام چوہان ہے اور میں پاکیشیائی نژاد ہوں"...... نوجوان مسکراتے ہوئے کہا۔ اسی لمحے ایک ویٹر قریب سے گزرا تو ماریا چوہان کے لئے بھی شراب لانے کا آرڈر دے دیا۔

"تھینک یو مس باربرا۔ مجھے ڈاکٹر نے شراب نوشی سے منع کیا ہے۔ میرے لئے ایپل جوس لے آؤ"...... چوہان نے پہلے مس را سے اور پھر ویٹر سے کہا تو ویٹر سر ہلاتا ہوا آگے بڑھ گیا۔

"خدوخال کے لحاظ سے تو آپ قبرص نژاد لگتی ہیں۔ کیا آپ کے ین قبرص سے تارکی شفٹ ہو گئے تھے"...... چوہان نے کہا تو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ماریا بے اختیار چونک پڑی۔ اس کی آنکھوں میں ایک لمحے کے لئے الجھن کے تاثرات نمودار ہوئے لیکن پھر اس نے جلد ہی اپنے آپ کو سنبھال لیا۔

"آپ درست کہہ رہے ہیں۔ لیکن ایسا میری پیدائش سے پہلے ہوا تھا۔ آپ بتائیں کہ آپ کیا کرتے ہیں"...... ماریا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں امپورٹ ایکسپورٹ کا بزنس کرتا ہوں۔ لیکن انسانوں کی امپورٹ ایکسپورٹ"...... چوہان نے مسکراتے ہوئے کہا تو ماریا ایک بار پھر چونک پڑی۔

"کیا مطلب"...... ماریا نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"آسان لفظوں میں آپ مجھے انسانی اسمگلر کہہ سکتی ہیں"۔ چوہان نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اس دوران ویٹر نے ایپل جوس اور شراب سرو کر دی۔

"بہت دلچسپ کاروبار ہے آپ کا۔ لیکن اس کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ کیا لوگ قانونی طور پر دوسرے ممالک میں نہیں آ جا سکتے"...... ماریا نے کہا۔

"ہماری خدمات وہ لوگ حاصل کرتے ہیں جو یہاں حکومت اور اس کی ایجنسیوں کو مطلوب ہوں یا پھر ایسے لوگ جو یہاں بڑے جرائم کر کے یہاں سے فرار ہونا چاہتے ہوں"...... چوہان نے کہا تو ماریا نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے۔ اسے پہلی بار احساس ہونے لگا

کہ یہ آدمی کسی خاص ایجنسی سے متعلق ہے لیکن وہ اس لئے مطمئن تھی کہ اس نے میک اپ تبدیل کر لیا تھا اور اس کے پاس اصل کاغذات تھے اس لئے اسے کسی صورت کوئی پہچان نہ سکتا تھا اور نہ ہی اس نے یہاں کوئی ایسا کام کیا تھا جو جرم کے زمرے میں ہو۔ اس لئے وہ پوری طرح مطمئن تھی۔

"آپ نے واقعی انتہائی دلچسپ پیشہ اختیار کیا ہے۔ کیا آپ کو یہاں کی پولیس اور انٹیلی جنس سے کوئی خطرہ نہیں"...... ماریا نے کہا۔

"پولیس اور انٹیلی جنس تو ہماری مٹھی میں رہتی ہے۔ یہ لوگ ہماری رقمیں لے کر خاموش رہتے ہیں لیکن یہاں اصل خطرہ ایک سرکاری ایجنسی سے ہے جسے سیکرٹ سروس کہا جاتا ہے"...... چوہان نے کہا تو ماریا ایک بار پھر چونک پڑی۔ کیونکہ اس نے محسوس کیا تھا کہ چوہان نے دانستہ سیکرٹ سروس کا نام لیا ہے۔

"یہ کیسی سروس ہے۔ میں تو یہ نام ہی پہلی بار سن رہی ہوں"...... ماریا نے اپنے آپ کو سنبھالتے ہوئے کہا۔

"چھوڑیں اس ذکر کو۔ اگر آپ اجازت دیں تو میں آپ کو یہاں کی سیاحت کراؤں"...... چوہان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ نہیں۔ آپ کا شکریہ۔ ویسے بھی آپ کے پیشے کے بارے میں سن کر مجھے آپ سے خوف آنے لگا ہے"...... ماریا نے کہا تو چوہان کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"ارے۔ آپ کو خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ویسے آپ کہاں ٹھہری ہوئی ہیں"...... چوہان نے کہا۔

"میں ایک پرائیویٹ رہائش گاہ پر ٹھہری ہوں"...... ماریا نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"اوکے۔ پھر ملاقات ہو گی۔ اب اجازت دیں"...... چوہان نے اٹھتے ہوئے کہا اور پھر وہ تیزی سے کاؤنٹر کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ ماریا کی نظریں اس پر جمی ہوئی تھیں۔ چوہان نے کاؤنٹر پر پیمنٹ کی اور پھر ہوٹل سے باہر چلا گیا۔

"یہ شخص مشکوک ہے"...... ماریا نے اس کے ہوٹل سے باہر جانے کے بعد بڑبڑاتے ہوئے کہا لیکن اس کے ذہن میں یہ بات بھی تھی کہ اگر چوہان مشکوک ہے تو وہ اس کے پاس کیوں آیا تھا۔ کیا اسے پہچان لیا گیا ہے۔ اگر واقعی ایسا ہے تو کیسے اور کیوں۔ یہ تمام سوالات اس کے ذہن میں ابھر رہے تھے۔ وہ ہال سے اٹھ کر پارکنگ میں آئی اور چند لمحوں بعد اس کی کار ہوٹل سے نکل کر تیزی سے رہائش گاہ کی طرف بڑھتی چلی گئی۔ اپنی رہائش گاہ پر پہنچ کر اس نے ملازم فرید کو بلایا اور اسے کافی لانے کا کہہ کر وہ ڈرائینگ روم کی طرف بڑھتی چلی گئی۔ وہ ابھی ڈرائینگ روم میں پہنچی ہی تھی کہ فون کی گھنٹی بج اٹھی تو اس نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"لیس"...... ماریا نے رسیور اٹھا کر کان سے لگاتے ہوئے کہا۔

"جیمز بول رہا ہوں میڈم"...... دوسری طرف سے جیمز کی آواز

ئی دی تو ماریا چونک پڑی۔

"تم۔ تم نے کیوں فون کیا ہے جبکہ میں نے تمہیں سختی سے منع
تھا"...... ماریا نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔

"میڈم۔ آپ فوری طور پر اور خفیہ طور پر اپنی رہائش گاہ چھوڑ
ں۔ کسی بھی لمحے آپ کی رہائش گاہ پر سیکرٹ سروس کا ریڈ ہو سکتا
۔ آپ غزالی کالونی کی کوٹھی نمبر ایک سو ایک میں پہنچ جائیں۔
باتیں بعد میں ہوں گی"...... دوسری طرف سے جیمز نے تیز تیز
میں کہا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو ماریا کے چہرے پر
ید تشویش کے تاثرات ابھر آئے۔ وہ تیزی سے دوسرے کمرے کی
ف بڑھی اور ضروری اسلحہ اور کرنسی لے کر وہ خاموشی سے کوٹھی
عقب میں آ گئی۔ اس نے آہستگی سے دروازہ کھولا اور باہر گلی میں
ئی۔ تھوڑی دیر بعد اسے ایک خالی ٹیکسی مل گئی اور وہ ڈرائیور کو
الی کالونی کا کہہ کر پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی۔ ماریا نے کالونی کے پہلے
ک پر ٹیکسی رکوائی اور کرایہ دے کر آگے بڑھ گئی۔ رات کافی
ی ہو چکی تھی اس کے باوجود کالونی کی سڑک پر کاریں آ جا رہی
یں۔ کوٹھیوں کی طرز تعمیر سے ہی معلوم ہوتا تھا کہ یہ اعلیٰ طبقے کا
اقہ ہے۔ تھوڑی دیر بعد وہ کوٹھی نمبر ایک سو ایک کے بند پھاٹک
ے سامنے موجود تھی۔ اس نے کال بیل کا بٹن پریس کیا تو پھاٹک کا
وٹا دروازہ کھلا اور ایک نوجوان باہر آیا۔ گو اس نوجوان نے میک
ر کھا تھا لیکن ماریا اسے پہچان گئی تھی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"یس" ...... اس نوجوان نے حیرت بھری نظروں سے ماریا کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"میں ماریا ہوں رونالڈ" ...... ماریا نے کہا تو نوجوان بے اختیار اچھل پڑا۔

"اوہ۔اوہ میڈم آپ۔آیئے۔چیف آپ کے لئے انتہائی بے چین ہیں" ...... رونالڈ نے کہا اور ایک طرف ہٹ گیا تو ماریا اندر داخل ہو گئی۔تھوڑی دیر بعد وہ ایک کمرے میں جیمز کے ساتھ موجود تھی۔

"یہ تم نے کیا حکم جاری کر دیا ہے کہ مجھے اس طرح چھپ کر یہاں آنا پڑا ہے" ...... ماریا نے قدرے غصیلے لہجے میں کہا۔

"میڈم۔آپ کی حفاظت میرے لئے ضروری تھی اس لئے میں نے ڈسارگو کو آپ کی نگرانی پر مامور کر دیا تھا۔ڈسارگو ایف ایس کی مدد سے آپ کی نگرانی کرتا رہا اور پھر آپ جب ہوٹل سلیکٹ گئیں تو ایک مقامی آدمی نے آپ سے ملاقات کی۔اس کی حرکات پراسرار تھیں جس پر ڈسارگو نے اسے چیک کیا۔اس نے ہوٹل سے باہر نکل کر ایک پبلک فون بوتھ سے جولیا نامی لڑکی کو کال کر کے اسے کہا کہ ہوٹل سلیکٹ میں اس نے ایک عورت کو چیک کیا ہے جو قدوقامت کے لحاظ سے ماریا سیکشن کی عورت سے ملتی ہے اور پھر جب آپ ہوٹل سے واپس اپنی رہائش گاہ پہنچیں تو یہ آدمی بھی وہاں پہنچ گیا۔ڈسارگو اسے چیک کرتا رہا۔اس نے ٹرانسمیٹر پر ایک بار پھر جولیا کو کال کیا اور اسے بتایا کہ آپ فلاں کوٹھی میں پہنچ گئی ہیں اور

یہاں صرف ایک آدمی موجود ہے جس پر اس جولیا نے کہا کہ وہ گروپ کو بھیج رہی ہے تاکہ آپ کو بے ہوش کر کے اغوا کیا جا سکے اور پھر آپ پر تشدد کر کے آپ سے پوچھ گچھ کی جائے۔چنانچہ ڈسارگو نے مجھے اطلاع دی تو میں نے آپ کو فوری طور پر وہاں سے نکلنے کے لئے کہا اور اپنے دو آدمی وہاں بھیج دیئے تاکہ جیسے ہی یہ لوگ کوٹھی کے اندر داخل ہوں تو وہ انہیں بے ہوش کر کے یہاں لے آئیں۔اس طرح ہم ان سے تفصیل سے پوچھ گچھ کر سکیں گے کہ ان کا تعلق کس گروپ سے ہے اور انہوں نے یہ سب کیوں کیا ہے" ...... جیمز نے تفصیل سے بات کرتے ہوئے کہا۔

"تم نے حماقت کی ہے جیمز۔جب میرا تم سے کوئی تعلق ہی نہیں تھا تو پھر تم نے خواہ مخواہ ڈسارگو کو میرے پیچھے کیوں لگا دیا۔تم نے مجھے مشکوک بنا دیا ہے حالانکہ وہ جو چاہے کرتے میں ان کے شک کو دور کر دیتی اور پھر ان سے میرا انتہائی قریبی رابطہ ہو جاتا" ...... ماریا نے قدرے غصیلے لہجے میں کہا۔

"میڈم۔یہ سب کچھ میں نے آپ کی حفاظت کے لئے کیا ہے۔میرا ذاتی خیال ہے کہ ان لوگوں کا تعلق پاکیشیا سیکرٹ سروس سے ہے اور یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایک بار جس کے پیچھے پڑ جائیں آسانی سے اس کا پیچھا نہیں چھوڑتے" ...... جیمز نے کہا۔

"مجھے معلوم ہے۔تم فوراً معلوم کرو کہ وہاں ان لوگوں نے آپریشن شروع کیا ہے یا نہیں" ...... ماریا نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"ابھی ابھی اطلاع ملی ہے کہ وہاں صرف ایک آدمی نگرانی پر موجود ہے اور مزید لوگ نہیں آئے۔ شاید وہ رات کے آخری پہر کا انتظار کر رہے ہیں"...... جیمز نے کہا۔

"میں وہاں دوبارہ جا رہی ہوں۔ تم ڈسارگو کو واپس کال کر لو اور اب تم اپنے مشن پر توجہ دو اور مجھے میرے حال پر چھوڑ دو"۔ ماریا نے غصیلے لہجے میں کہا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔

"یس میڈم۔ آئیے میں آپ کو خود وہاں ڈراپ کر آتا ہوں اور ڈسارگو کو واپسی پر لیتا آؤں گا"...... جیمز نے کہا تو ماریا نے اثبات میں سرہلا دیا اور پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد جیمز نے ماریا کو اس کی رہائش گاہ سے کچھ فاصلے پر چھوڑا اور خود آگے بڑھ گیا۔ ماریا وہاں سے پیدل چلتی ہوئی اپنی رہائش گاہ کی عقبی گلی میں پہنچی اور عقبی دروازہ جو پہلے سے کھلا ہوا تھا اس سے اندر داخل ہو کر اس نے دروازہ بند کر دیا اور پھر اپنے کمرے میں پہنچ کر اس نے اطمینان بھرا طویل سانس لیا لیکن یہ سانس لینا ہی اس کے لئے قیامت ہو گیا۔ اس کا دماغ یکلخت کسی تیز رفتار لٹو کی طرح گھوما اور اس کے ساتھ ہی اس کا ذہن تاریک دلدل میں ڈوبتا چلا گیا اور پھر جس طرح گھپ اندھیرے میں جگنو چمکتا ہے اس طرح اس کے تاریک ذہن میں روشنی کی کرن چمکی اور آہستہ آہستہ اس کا ذہن بیدار ہوتا چلا گیا۔ اس نے بے اختیار اٹھنے کی کوشش کی لیکن دوسرے لمحے وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گئی کہ وہ اپنی رہائش گاہ کی بجائے ایک بڑے کمرے میں کرسی پر

بندھی ہوئی ہے اور اس کے جسم کو رسی کی مدد سے کرسی کے ساتھ جکڑا ہوا ہے۔ کمرہ خاصا بڑا تھا اور اس میں آٹھ سے زائد کرسیاں موجود تھیں لیکن وہاں کوئی آدمی موجود نہ تھا۔ ماریا چند لمحوں تک تو ہونٹ بھینچے خاموش بیٹھی رہی اور پھر اچانک فون کی گھنٹی کی آواز اس کے کانوں میں پڑی تو وہ چونک پڑی اور پھر رسیور اٹھا لیا گیا۔

"ابھی ہوش میں نہیں آئی۔ البتہ اس کے ملازم سے پوچھ گچھ مکمل ہو چکی ہے۔ اسے اس کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہے"۔ ایک مردانہ آواز سنائی دی اور یہ آواز سن کر ماریا چونک پڑی کیونکہ یہ آواز چوہان کی تھی جو اسے سلیکٹ ہوٹل میں ملا تھا۔ پھر کچھ دیر بعد رسیور رکھے جانے کی آواز سنائی دی تو ماریا نے رسی کھولنے کی کوشش کی لیکن پھر اس نے اپنا ارادہ بدل دیا کیونکہ وہ تو ان کا شک ہمیشہ کے لئے ختم کرنا چاہتی تھی اور اسی لئے تو وہ جیمز سے مل کر واپس آئی تھی۔ اب وہ چوہان کا انتظار کر رہی تھی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جولیا نے کار کوٹھی کے گیٹ کے سامنے روکی اور پھر مخصوص انداز میں ہارن بجایا تو کچھ دیر بعد کوٹھی کا چھوٹا پھاٹک کھلا اور چوہان باہر آگیا۔

"پھاٹک کھولو چوہان"...... جولیا نے کار کی کھڑکی سے سر باہر نکال کر کہا تو چوہان نے اثبات میں سر ہلایا اور تیزی سے مڑ گیا۔ تھوڑی دیر بعد بڑا پھاٹک کھلا تو جولیا کار اندر لے گئی۔ اندر پورچ میں ایک کار پہلے سے موجود تھی۔ جولیا نے اپنی کار بھی پورچ میں کھڑی کی اور پھر کار کا دروازہ کھول کر نیچے اتر آئی۔ یہ کوٹھی فورسٹار کے ہیڈ کوارٹر کے طور پر استعمال ہوتی تھی اور جولیا یہاں پہلی بار آئی تھی۔

"چوہان۔ اس مشکوک عورت کی کیا پوزیشن ہے"...... جولیا نے کہا۔

"بندھی ہوئی ہے اور بے ہوش ہے"...... چوہان نے جواب

"پہلے تم مجھے تفصیل سے وہ پوائنٹس بتاؤ جن کی وجہ سے تم نے
مشکوک سمجھا"...... جولیا نے کہا۔ اس دوران وہ اندرونی
ت کے ایک کمرے میں پہنچ چکے تھے۔
"میں نے آپ کو پہلے ہی بتایا ہے کہ میں ہوٹل سلیکٹ سے باہر
میں نے اس عورت کو ڈائننگ ہال میں داخل ہوتے دیکھا۔
ے مہرے سے وہ تارکی نژاد دکھائی دیتی تھی جس پر میں چونکا اور
میں نے اس کے قدوقامت کو غور سے دیکھا تو اس کا قدوقامت
ل وہی تھا جو آپ نے بتایا تھا۔ میں ڈائننگ ہال میں اس کے
چلا گیا اور پھر اس سے باتیں شروع کر دیں۔ میں نے جان بوجھ
ایسی باتیں کیں جس سے اس کی اصلیت سامنے آجائے اور پھر ان
ں پر وہ چونکی ضرور لیکن اس نے بڑے ماہرانہ انداز میں اپنے آپ
سنبھال لیا۔ اس پر میرا شک پختہ ہو گیا اور میں اس کی نگرانی کرتا
رات گئے جب وہ واپس اپنی رہائش گاہ پر پہنچی تو وہاں ایک ملازم
جود تھا اور پھر میں نے آپ کو کال کر کے صورت حال بتا دی تو
نے مجھے انتظار کرنے کے لئے کہا تاکہ آپ صفدر اور دوسرے
ھیوں کو بھیج سکیں لیکن پھر آپ نے خود کال کر کے مجھے کہا کہ
اسے بے ہوش کر کے کسی اور جگہ پہنچا دوں تاکہ اس سے پوچھ
کی جا سکے۔ چنانچہ میں نے کوٹھی کے اندر بے ہوش کرنے والی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گیس فائر کی اور اسے اٹھا کر یہاں لے آیا"...... چوہان نے تفصیل سے بات کرتے ہوئے کہا۔

" یہ تو وہ باتیں ہیں جو پہلے ہی میں سن چکی ہوں ۔ میں تو صرف یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں کہ اس پر شک کی کیا وجہ تھی کیونکہ تم نے بتایا ہے کہ تم نے میک اپ بھی چیک کر لیا ہے ۔ یہ میک اپ میں بھی نہیں ہے اور اس کے کاغذات بھی درست ہیں"...... جولیا نے اٹھتے ہوئے کہا۔

"جو میرے ذہن میں باتیں آئیں وہ میں نے بتا دی ہیں ۔ ہو سکتا ہے کہ مجھے واقعی غلط فہمی ہوئی ہو ۔ بہرحال آپ چیک کر لیں جو جیسے آپ حکم دیں"...... چوہان نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"آؤ"...... جولیا نے کہا تو چوہان اسے لے کر اس کمرے میں آ گیا جہاں اس نے لڑکی کو کرسی سے باندھ رکھا تھا ۔ وہ دونوں کمرے میں داخل ہوئے تو دونوں ہی یہ دیکھ کر چونک پڑے کہ لڑکی ہوش میں آ چکی تھی اور اس کے چہرے پر انتہائی حیرت کے ساتھ ساتھ قدرے خوف کے تاثرات بھی نمایاں تھے۔

" یہ ۔ یہ کیا ۔ کیا مطلب ۔ تم کون ہو اور مجھے کیوں باندھ رکھا ہے ۔ اوہ ۔ اوہ ۔ تم تو چوہان ہو ۔ وہی جو پہلے مجھے ہوٹل سلیکٹی میں ملے تھے ۔ یہ سب کیا ہے"...... اس لڑکی نے انہیں دیکھتے ہی انتہائی پریشان سے لہجے میں کہا تو جولیا کو محسوس ہوا کہ یہ لڑکی دراصل خوفزدہ نہیں ہے بلکہ اداکاری کر رہی ہے ۔ وہ کرسی گھسیٹ کر اس

ے سامنے بیٹھ گئی۔

" یہ تربیت یافتہ ہے لہٰذا اس کے عقب میں جا کر کھڑے ہو ؤ"...... جولیا نے چوہان سے کہا تو چوہان سر ہلاتا ہوا آگے بڑھا اور ر وہ اس لڑکی کے عقب میں جا کر کھڑا ہو گیا۔

" یہ تم کیا کہہ رہی ہو ۔ تم کون ہو اور یہ سب کیا ہے"۔ لڑکی نے کہا۔

"پہلے میری بات اطمینان سے سن لو ۔ مداخلت مت کرنا ۔ پھر م سے تفصیل سے بات ہو گی ۔ تمہارا اصل نام ماریا ہے اور تم رص کی سرکاری ایجنسی سوزانو کے ایک سیکشن کی انچارج ہو اور ہارے سیکشن نے پہلے بھی یہاں کارروائی کر کے ایک فارمولا اڑایا ر اسے اسرائیل بھجوا دیا اور اب تمہارا سیکشن اسرائیل کے کہنے پر ہاں سرا سمکس ریز کے مرکز کو تباہ کرنے کے لئے آیا ہے اور یہ بھی ا دوں کہ تم اور تمہارا سیکشن قبرص سے چارٹرڈ طیارے کے ذریعے رکی پہنچا اور پھر تارکی سے کافرستان اور کافرستان سے یہاں پاکیشیا نچا ہے"...... جولیا نے کہا تو سامنے بیٹھی ہوئی لڑکی کی آنکھوں میں ند لمحوں کے لئے حیرت کے تاثرات نمودار ہوئے۔

" یہ سب تم کیا کہہ رہی ہو ۔ میرا نام تو باربرا ہے اور میں تارکی اد ہوں اور میں تارکی سے اکیلی سیاحت کے لئے آئی ہوں"۔ لڑکی نے بڑے سپاٹ سے لہجے میں کہا۔

" تم چاہتی ہو کہ تم پر تشدد کیا جائے"...... جولیا نے غصیلے لہجے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں کہا۔

" تم پہلے میری سفارت خانے سے بات کراؤ۔ میں سیاح ہوں کوئی عام لڑکی نہیں ہوں اور تمہیں بھی اب بھگتنا پڑے گا"۔ لڑکی نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا تو جولیا بے اختیار ہنس پڑی۔

" تمہارا یہ رد عمل بتا رہا ہے کہ تم واقعی عام سی لڑکی ہو۔ ماریا نہیں ہو۔ ٹھیک ہے ہم تمہیں چھوڑ دیتے ہیں لیکن اب تم مسلسل ہماری نگرانی میں رہو گی۔ چوہان اسے واپس پہنچا دو"...... جولیا نے اٹھتے ہوئے کہا اور باہر آ گئی تو چوہان بھی اس کے پیچھے باہر آ گیا۔

" مس جولیا۔ یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں"...... چوہان نے باہر آ کر حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" چوہان۔ یہ لڑکی بے حد تربیت یافتہ ہے لہذا موجودہ حالات میں ہم اس پر جس قدر بھی تشدد کریں گے یہ ہمیں کوئی بات نہیں بتائے گی۔ البتہ اسے چھوڑ کر ہم اس کی نگرانی کریں تو لامحالہ اس کے ساتھی اس سے ملیں گے یا فون پر رابطہ کریں گے تو اس طرح اسے چیک کیا جا سکتا ہے"...... جولیا نے چوہان کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

" تو پھر اس کی گردن کے عقبی حصے میں زیرو ایکس نہ لگا دیا جائے اسے کسی صورت بھی اس کا علم نہیں ہو گا"...... چوہان نے کہا۔

" ہاں۔ لیکن اس کی نگرانی باقاعدہ کرنا ہو گی"...... جولیا نے کہا اور تیزی سے اپنی کار کی طرف بڑھ گئی۔ تھوڑی دیر بعد اس کی کار

ن اس علاقے کی طرف بڑھی چلی جا رہی تھی جہاں اس کی رہائش
۔ لیکن جب وہ کار کو رہائشی بلڈنگ کی مخصوص پارکنگ میں
ے کر نیچے اتری تو اس کی نظریں پارکنگ میں موجود ایک کار پر
ں تو وہ بے اختیار چونک پڑی کیونکہ یہ کار عمران کی تھی۔

" عمران اور اس وقت یہاں"...... جولیا نے انتہائی حیرت بھرے
میں بڑبڑاتے ہوئے کہا کیونکہ اس وقت رات آدھی سے زیادہ گزر
تھی اس لئے جولیا کو عمران کی کار دیکھ کر بے حد حیرت ہوئی تھی
یزی سے آگے بڑھی اور اپنے فلیٹ کے دروازے پر پہنچی تو اس کی
یں حیرت سے پھیلتی چلی گئیں کیونکہ عمران اس کے فلیٹ کے
دروازے سے پشت لگائے انتہائی اطمینان سے بیٹھا ہوا تھا اور اس
نکھیں بند تھیں۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے وہ سو رہا ہو لیکن اس
چہرے پر انتہائی گہری معصومیت کے تاثرات نمایاں تھے۔

" عمران۔ عمران۔ تم یہاں کیوں بیٹھے ہو"...... جولیا نے تڑپ
گے بڑھتے ہوئے کہا اور پھر اس نے عمران کو بازو سے پکڑ کر تقریباً
نوڑ ڈالا۔

" ارے۔ ارے میں اس قدر خوبصورت خواب دیکھ رہا تھا اور تم
مجھے جگا دیا"...... عمران نے آنکھیں کھول کر منہ بناتے ہوئے
ور اس کے ساتھ ہی وہ ایک جھٹکے سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

" کیسا خواب تھا"...... جولیا نے بھناتے ہوئے لہجے میں کہا اور
کے ساتھ ہی اس نے اپنی جیکٹ کی جیب سے چابی نکالی اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دروازہ کھولا۔

" ایک پری میرے سر میں سرسوں کے تیل کی مالش کر رہی تھی اور کہہ رہی تھی کہ تمہارے سر میں اس قدر خشکی ہے کہ یوں لگتا ہے جیسے تمہارا سر دنیا کا سب سے بڑا صحرا ہو جہاں دور دور تک پانی کا نام ونشان ہی نہیں"...... عمران نے کہا تو جولیا بے اختیار ہنس پڑی۔

" تم اس وقت رات گئے یہاں آئے کیوں تھے "...... جولیا نے دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔

" میں ادھر سے گزر رہا تھا کہ مجھے خیال آیا کہ جیب میں پیسے بھی نہیں ہیں اور رات کا کھانا بھی میں نے نہیں کھایا کیونکہ سلیمان گاؤں گیا ہوا ہے۔ چنانچہ میں نے سوچا کہ مس جولیا کو فرمائش کی جائے کہ وہ کھانا کھلا دے کیونکہ بھوکے کو کھانا کھلانا کار ثواب ہے اور خواتین کو سب سے زیادہ ثواب کی ضرورت ہوتی ہے"۔ عمران کی زبان رواں ہو گئی۔

" کیوں۔ خواتین کو کیوں ضرورت ہوتی ہے ثواب کی۔ کیا مطلب"۔ جولیا نے کہا۔

" اس لئے کہ خواتین کی زبان میں تلخی اور چہرے پر کرختگی بڑھتی جا رہی ہے اور یہ دونوں صفات انسان کو جہنم میں پہنچا دیتی ہیں"۔ عمران نے کہا۔

" تمہاری پوری زندگی اسی طرح فضول باتیں کرتے ہوئے گزر جائے گی۔ بیٹھو"...... جولیا نے منہ بناتے ہوئے کہا اور پھر وہ

یجریٹر کی طرف بڑھ گئی۔ اس نے ریفریجریٹر سے جوس کے دو ڈبے لے اور ایک ڈبہ عمران کے سامنے رکھ دیا اور خود دوسری طرف کرسی پر بیٹھ گئی۔

" عمران۔ چوہان نے ایک لڑکی کو مشکوک سمجھ کر گھیر لیا تھا۔ وہیں سے آ رہی ہوں۔ یہ لڑکی بے حد تربیت یافتہ لگتی ہے۔ میں نے چوہان سے کہا ہے کہ وہ اسے چھوڑ کر اس کی نگرانی ے لیکن اب میں سوچ رہی ہوں کہ اس پر تشدد کر کے اگر اس معلومات حاصل کر لی جاتیں تو زیادہ بہتر تھا"...... جولیا نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

" وہ لڑکی جس سے چوہان ہوٹل سلیکٹی میں ملا تھا"...... عمران کہا تو جولیا بے اختیار چونک پڑی۔

" اوہ۔ تمہیں کیسے اطلاع ملی ہے"...... جولیا نے حیرت بھرے میں کہا۔

" میں اس وقت ہوٹل سلیکٹی میں موجود تھا جب چوہان لڑکی سے ملا تھا"...... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" تم وہاں کیا کرنے گئے تھے "...... جولیا نے قدرے مشکوک میں کہا۔

" ڈنر کرنے کیونکہ سلیمان گاؤں گیا ہوا ہے اس لئے راوی عیش یش لکھتا ہے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

" ہونہہ۔ سلیکٹی میں ڈنر کرنے کے باوجود تم بھوکے ہو۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیوں"...... جولیا نے مصنوعی غصے سے آنکھیں نکالتے ہوئے کہا۔

"ارے۔ ان تکلف زدہ ہوٹلوں میں بھلا کھانا کہاں کھایا جا سکتا ہے۔ مہذب بن کر نشانی کے طور پر کھانا صرف سونگھا ہی جاتا ہے اور پھر بل پورے کھانے کا دینا پڑتا ہے"...... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا تو جولیا بے اختیار ہنس پڑی۔

"تم نے اس لڑکی کو دیکھا ہے۔ تمہارا کیا خیال ہے"...... جولیا نے کہا۔

"اگر مان جائے تو بری نہیں ہے"...... عمران نے بڑے عاشقانہ لہجے میں جواب دیا تو جولیا ہونٹ بھینچے کچھ دیر تک اس طرح عمران کو دیکھتی رہی جیسے اسے کچا چبا جانا چاہتی ہو۔

"ارے۔ ارے۔ میرا مطلب تھا کہ اگر مان جائے اور تمہیں معلوم ہے کہ خواتین ہاں کرنا جانتی ہی نہیں"...... عمران نے قدرے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا تو جولیا نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"تم سب مردوں کی ایک ہی نفسیات ہے۔ جہاں لڑکی کو دیکھا فوراً اس پر ریجھ گئے"...... جولیا نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"ریجھنے والی بات تو غلط ہے مس جولیانا۔ البتہ یہ کہہ سکتی ہو کہ جہاں کوئی لڑکی ریجھنے کی کوشش شروع کرتی ہے تو ہر بار یہ کوشش کامیاب نہیں ہوتی۔ کہیں ظالم سماج درمیان میں دیوار بن جاتا ہے اور کہیں صفدر کی یادداشت"...... عمران نے کہا تو جولیا کا

ہوا چہرہ یکلخت اس طرح کھل اٹھا جیسے عمران کی بات نے اس کے کی تاروں کو چھیڑ دیا ہو۔

"میں جو پوچھ رہی ہوں وہ بتاؤ۔ اس لڑکی کے بارے میں تمہارا خیال ہے۔ کیا اسے دوبارہ اغوا کرایا جائے یا اس کی نگرانی کی ئے"...... جولیا نے کہا۔

"تم نے درست فیصلہ کیا ہے جولیا۔ یہ لڑکی اگر تربیت یافتہ تو اس سے کچھ حاصل نہ ہو سکے گا۔ لیکن یہ بھی بتا دوں کہ اگر یہ ی تربیت یافتہ ہے تو پھر یہ صبح ہی پاکیشیا سے چلی جائے گی اور پھر اور میک اپ میں واپس آئے گی"...... عمران نے کہا۔

"اوہ۔ اوہ۔ پھر تو میں نے واقعی غلط کیا ہے۔ میں چوہان سے ت کرتی ہوں کہ اس نے کہاں سے اس لڑکی کو اغوا کیا تھا"۔ جولیا کہا اور فون کی طرف بڑھ گئی۔

"ٹرانسمیٹر پر بات کرو۔ چوہان ابھی اپنے فلیٹ پر نہیں پہنچا ہو ...... عمران نے کہا تو جولیا نے اثبات میں سر ہلایا اور پھر اٹھ کر وہ رونی کمرے کی طرف بڑھ گئی۔ تھوڑی دیر بعد وہ واپس آئی تو اس ہاتھ میں ایک جدید ساخت کا چھوٹا سا ٹرانسمیٹر تھا۔ عمران نے کے ہاتھ سے ٹرانسمیٹر لیا اور پھر اس پر چوہان کی مخصوص فریکونسی سٹ کر دی۔

"مجھے دو۔ میں بات کرتا ہوں"...... عمران نے کہا۔

"میں خود بات کروں گی۔ اس وقت لیڈر میں ہوں"...... جولیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا اور جولیا نے ٹرانسمیٹر کا بٹن آن کر دیا۔

"ہیلو ۔ ہیلو ۔ جولیا کالنگ "....... جولیا نے بار بار کال دیتے ہوئے کہا۔

"یس ۔ مس جولیا میں چوہان بول رہا ہوں ۔ اوور"....... کچھ دیر بعد چوہان کی آواز سنائی دی۔

"چوہان ۔ تم نے اس لڑکی کو واپس پہنچا دیا ہے یا نہیں ۔ اوور"۔ جولیا نے پوچھا۔

"ہاں مس جولیا ۔ میں اسے پہنچا کر ابھی فلیٹ پر پہنچا ہی تھا کہ آپ کی کال آ گئی ۔ اوور"....... چوہان نے کہا۔

"کیا ایڈریس ہے اس کوٹھی کا ۔ اوور"....... جولیا نے پوچھا تو چوہان نے ایڈریس بتا دیا۔

"آپ کیوں پوچھ رہی ہیں ۔ کیا کوئی خاص بات ہے ۔ اوور"۔ چوہان نے کہا۔

"ہاں ۔ عمران یہاں میرے فلیٹ پر موجود ہے اور عمران نے کہا کہ کہ اگر یہ لڑکی تربیت یافتہ ہے تو پھر ضروری نہیں کہ وہ یہاں رہے ۔ وہ کل صبح یہاں سے نکل جائے گی اور پھر کسی اور میک اپ میں واپس آ جائے گی اس لئے میرا خیال ہے کہ ہمیں نگرانی کرنے کی بجائے اس سے تمام معلومات فوراً حاصل کر لینی چاہئیں ۔ اوور"۔ جولیا نے کہا۔

"میں نے اس کی گردن کی عقبی سائیڈ پر کٹ لگا کر زیرو ایکس
ب کر دیا ہے اس لئے یہ جو مرضی کرتی رہے ہم سے چھپ نہیں
ا ۔ اوور"....... چوہان نے کہا۔

"ٹھیک ہے ۔ تمہاری بات بھی درست ہے ۔ پھر بہتر یہ ہے کہ
ار کیا جائے ۔ شاید کوئی کام کی بات سامنے آ جائے ۔ اوور اینڈ
"....... جولیا نے کہا اور ٹرانسمیٹر آف کر دیا۔

"تم نے ارادہ کیوں بدل دیا"....... عمران نے حیرت بھرے لہجے
کہا۔

"زیرو ایکس نصب ہونے کے بعد اب یہ لڑکی کچھ بھی کرے
ب نہ سکے گی اس لئے ابھی تشدد بے کار ہے"....... جولیا نے جواب
ۃ ہوئے کہا۔

"اوکے ۔ پھر مجھے اجازت ۔ میں بھی جا کر سو جاؤں"....... عمران
کہا۔

"پہلے تم بتاؤ کہ تم یہاں آئے کیوں تھے اور سنو ۔ میں صرف سچ
ا چاہتی ہوں"....... جولیا نے کہا۔

"تمہیں معلوم ہے کہ چیف نے تمہیں صرف فارن ٹیم کے
پ کا لیڈر بنایا ہے جبکہ فور سٹارز کا لیڈر میں ہوں اور چوہان
سٹارز کا ممبر ہے ۔ تمہارے گروپ کا نہیں اس لئے چوہان نے پہلے
فون کر کے رپورٹ دی تو میں نے اسے کہا کہ وہ تمہیں کال
ے کیونکہ یہ سب کچھ یہاں پاکیشیا میں ہو رہا ہے اور یہاں کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

انچارج تم ہو اور پھر چوہان نے تمہیں کال کیا اور میں یہاں اس لئے آیا تھا کہ تم سے حالات معلوم کر سکوں"...... عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"میں نے کتنی بار کہا ہے کہ تم سیکرٹ سروس میں تفرقہ مت ڈالو لیکن تم باز نہیں آتے"...... جولیا نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"میں نے تو بہت کوشش کی کہ کسی طرح صفدر خطبہ نکاح یاد کر لے لیکن اب کیا کروں۔ بہرحال فورسٹارز ایک حقیقت ہے اور ایک علیحدہ تنظیم ہے اس لئے کسی تفرقے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ تم یہ بتاؤ کہ تمہارے گروپ نے کیا کیا ہے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ان پانچ افراد کو تلاش کیا جا رہا ہے۔ لیکن ابھی تک وہ ٹریس نہیں ہو سکے"...... جولیا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"حالانکہ چوہان نے اس لڑکی کو ٹریس کر لیا اور یہ لڑکی اس سیکشن کی لیڈر ہے۔ میرا خیال ہے کہ فارن ٹیم اپنے نام کی طرح فارن میں جا کر ہی کام کرتی ہے"...... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"پھر وہی بکواس۔ چلو اٹھو چلے جاؤ یہاں سے"...... جولیا نے غصیلے لہجے میں کہا تو عمران بے اختیار اٹھ کھڑا ہوا۔

"اگر تم نہیں چاہتی کہ کامیابی حاصل کرو تو تمہاری مرضی۔ اللہ حافظ"...... عمران نے بیرونی دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

"رکو۔ کیا کہہ رہے ہو۔ کیا مطلب ہے تمہارا"...... جولیا نے ٹ چباتے ہوئے کہا۔

"مطلب معلوم کرنا ہے تو آؤ میرے ساتھ۔ میں چاہتا ہوں کہ از جلد ان کا خاتمہ کر کے اسرائیل کا رخ کروں اور تم معاملات کو اری ہو"...... عمران نے کہا اور بیرونی دروازے کی طرف بڑھ ۔ جولیا چند لمحے خاموش کھڑی رہی جیسے فیصلہ نہ کر پا رہی ہو اور اس نے بے اختیار کاندھے اچکائے اور قدم بڑھاتی ہوئی عمران کے بیرونی دروازے کی طرف بڑھنے لگی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیمز اپنی رہائش گاہ کے ایک کمرے میں موجود تھا کہ دروازہ کھلا اور ایک نوجوان اندر داخل ہوا۔

"کیا ہوا"...... جیمز نے چونک کر اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"کامیابی باس"...... آنے والے نے کہا تو جیمز کے چہرے پر اطمینان کے تاثرات پھیلتے چلے گئے۔

"بیٹھو اور تفصیل بتاؤ"...... جیمز نے کہا۔

"باس۔ کارسن کا اس عمارت میں کام کرنے والے ایک آدمی سے رابطہ ہو گیا ہے۔ یہ آدمی وہاں سیکورٹی میں ملازم ہے اور خاصا لالچی ثابت ہوا ہے۔ میں نے میڈم روزی کے ذریعے اسے بلایا ہے۔ وہ اس وقت میڈم روزی کی رہائش گاہ پر پہنچنے والا ہے۔ آپ میرے ساتھ چلیں اور اس سے تفصیلی بات چیت کر لیں"...... آنے والے نے کہا۔

"ہمارے خلاف کوئی ٹریپ تو نہیں ہے"...... جیمز نے کہا۔

"ایسی کوئی بات نہیں باس۔ میں نے ہر طرف کا خیال رکھا ہے"...... آنے والے نے کہا تو جیمز نے رسیور اٹھایا اور نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"وائٹ روز کلب"...... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"میڈم روزی سے بات کراؤ۔ میں ان کا دوست مائیکل بول رہا ہوں"...... جیمز نے بدلے ہوئے لہجے میں کہا۔

"میڈم اپنی رہائش گاہ پر ہیں۔ آج ان کا کلب آنے کا پروگرام نہیں ہے"...... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ان کی رہائش گاہ کا نمبر دے دیں"...... جیمز نے کہا۔

"سوری۔ ہمیں اس کی اجازت نہیں ہے"...... دوسری طرف سے روکھے لہجے میں کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو جیمز نے بھی رسیور رکھ دیا۔ اب اس کے چہرے پر اطمینان کے تاثرات ابھر آئے تھے۔ وہ شاید چیک کرنا چاہتا تھا اور جب اسے بتایا گیا کہ میڈم روزی رہائش گاہ پر ہے اور اس کا کلب آنے کا پروگرام نہیں ہے تو وہ سمجھ گیا کہ اس آدمی کی وجہ سے اس نے کلب آنے کا ارادہ ملتوی کر دیا ہو گا۔ تھوڑی دیر بعد وہ دونوں کار میں سوار ہو کر رہائش گاہ سے باہر آ گئے۔ ڈرائیونگ سیٹ پر وہ آدمی تھا جس نے جیمز کو اطلاع دی تھی جبکہ جیمز سائیڈ سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

" باس ۔ میڈم کا کیا ہوا۔ ڈسارگو کو تو آپ ساتھ لے آئے تھے "...... ڈرائیور نے پوچھا تو جیمز بے اختیار ہنس پڑا۔

" میڈم کا ٹکراؤ بڑے بھرپور انداز میں سیکرٹ سروس سے ہو چکا ہے اور میڈم نے انہیں واقعی اپنی طرف متوجہ کر لیا ہے "...... جیمز نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

" وہ کیسے باس ۔ کیا ہوا ہے "...... ڈرائیور نے چونک کر حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" میڈم نے مجھے ابھی کال کیا اور انہوں نے مجھے بتایا کہ انہیں اغوا کر کے کسی اور جگہ لے جایا گیا جہاں اس مقامی آدمی چوہان کے ساتھ ایک سوئس نژاد لڑکی آئی اور پھر اس نے میڈم کو ہمارے بارے میں پوری تفصیل بتا دی تا کہ میڈم کے رد عمل کو چیک کر سکے اور پھر لڑکی نے اس آدمی کو مجبور کر دیا کہ میڈم کو دوبارہ بے ہوش کر کے واپس ان کی رہائش گاہ پر چھوڑ آئے لیکن میڈم جانتی تھی کہ اسے اس لئے چھوڑا گیا ہے کہ وہ اس کی نگرانی کرنا چاہتے ہیں ۔ چنانچہ میڈم نے ہوش میں آ کر سب سے پہلے اراکس مشین کے ذریعے اپنی چیکنگ کی تو میڈم کو معلوم ہو گیا کہ اس کی گردن کے عقبی طرف کٹ لگا کر اندر جدید ترین ٹیلی ویو بٹن زیرو ایکس نصب کیا گیا ہے ۔ میڈم نے اراکس مشین کے ذریعے اسے نکال لیا اور پھر اپنی کوٹھی سے نکل کر وہ ساتھ والی کوٹھی میں پہنچ گئی ۔ تمہیں معلوم ہے کہ یہ کوٹھی بھی ہم نے میڈم کے لئے حاصل کی تھی اور پھر کچھ دیر

ر میڈم نے بتایا کہ وہ سوئس نژاد لڑکی رات گئے عمران کے ساتھ ں کوٹھی میں داخل ہوئی لیکن چونکہ کوٹھی خالی تھی اس لئے وہ نگ کر کے واپس چلے گئے "...... جیمز نے تفصیل بتاتے ہوئے

" انہیں زیرو ایکس کے بارے میں بھی تو معلوم ہو گیا ہو گا کہ ے آف کر دیا گیا ہے "...... ڈرائیور نے کہا۔

" ظاہر ہے ۔ اس لئے میڈم نے اب فیصلہ کیا ہے کہ وہ آج خود ا عمران کے فلیٹ پر جا کر اس سے ملے گی اور اس سے مدد طلب ے گی "...... جیمز نے کہا۔

" مدد طلب کرے گی ۔ کیا مطلب "...... ڈرائیور نے چونک کر

" تمہیں میڈم کی ذہانت کا تو علم ہے ۔ میڈم اس عمران سے مل ے بتائے گی کہ کس طرح اسے اغوا کیا گیا اور کس طرح اس کی ن کے عقب میں ٹیلی ویو بٹن زیرو ایکس نصب کیا گیا اور پھر م اس عمران کو بتائے گی کہ اس کا تعلق واقعی قبرص سے ہے اور ں فارمولے کا دوسرا حصہ حاصل کرنے آئی تھی لیکن اس کی نا میں زیرو ایکس نصب ہونے کی اطلاع چونکہ چیف کو مل گئی ں لئے سوزانو سے اسے آؤٹ کر کے ہلاک کرنے کا حکم دے دیا ہے اس لئے اس کی جان بچائی جائے اور اس طرح پاکیشیا سیکرٹ ں اور عمران کو وہ الجھا لیں گی جبکہ اس دوران ہم بالکل علیحدہ رہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کر اپنا کام کرتے رہیں گے"...... جیمز نے کہا۔

"عمران اور اس کے ساتھی اگر میڈم پر تشدد کر کے اس سے معلومات حاصل کرنا چاہیں تو پھر"...... ڈرائیور نے کہا۔

"تمہیں معلوم تو ہے کہ میڈم نے کارسوما کی باقاعدہ ٹریننگ لے رکھی ہے اس لئے اس پر ہر قسم کا تشدد بے کار ہے"...... جیمز نے کہا تو ڈرائیور نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد کار ایک رہائشی کالونی میں داخل ہوئی اور پھر ڈرائیور نے کار ایک شاندار کوٹھی کے بند گیٹ پر روک دی اور نیچے اتر کر اس نے کال بیل کا بٹن پریس کر دیا۔ تھوڑی دیر بعد پھاٹک کا چھوٹا حصہ کھلا اور ایک مسلح مقامی آدمی باہر آ گیا۔

"میڈم سے کہو کہ جیگر اور اس کا باس آئے ہیں"...... ڈرائیور نے کہا۔

"اوہ اچھا۔ میں پھاٹک کھولتا ہوں۔ آپ کار اندر لے آئیں۔ میڈم آپ کا شدت سے انتظار کر رہی ہیں"...... مسلح آدمی نے کہا اور واپس مڑ گیا۔ ڈرائیور دوبارہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا اور دوسرے لمحے بڑا پھاٹک کھلا تو وہ کار کو اندر لے گیا۔ اس نے کار ایک سائیڈ پر بنے ہوئے وسیع و عریض پورچ میں روک دی جہاں پہلے سے دو کاریں موجود تھیں۔ مسلح آدمی پھاٹک بند کر کے واپس آ گیا جبکہ جیمز اور ڈرائیور دونوں کار سے باہر نکل آئے تھے۔

"آئیے جناب"...... مسلح آدمی نے کہا اور پھر وہ دونوں اس کی

ائی میں چلتے ہوئے ایک کمرے میں پہنچ گئے۔ کمرہ سٹنگ روم کے ز میں سجا ہوا تھا۔

"تشریف رکھیں۔ میں میڈم کو اطلاع کرتا ہوں"...... مسلح نے کہا اور واپس مڑ گیا۔ تھوڑی دیر بعد دروازے کے سامنے د پردہ ہٹا اور ایک ادھیڑ عمر عورت اندر داخل ہوئی۔ عورت اس انداز میں میک اپ کیا ہوا تھا جیسے وہ ابھی جوان ہو۔ اس جسم پر قیمتی لباس تھا۔ اس کے چہرے کے مخصوص خدوخال بتا تھے کہ وہ انتہائی لالچی اور حریص طبیعت کی مالک ہے۔ جیمز کی ت میڈم روزی سے پہلی بار ہو رہی تھی جبکہ جیگر پہلے بھی اس ل چکا تھا۔

"میرا نام جیمز ہے"...... جیمز نے مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھاتے ئے کہا۔

"اوہ اچھا۔ تو آپ ہیں جیمز۔ میرا نام روزی ہے اور ان کا نام ہاشم ...... میڈم نے بڑے بے تکلفانہ لہجے میں کہا اور پھر گرمجوشانہ میں اس نے جیمز سے مصافحہ کیا۔ جیمز نے ہاشم سے بھی مصافحہ ر پھر وہ آمنے سامنے بیٹھ گئے۔

"مسٹر جیمز۔ ہاشم صاحب اس عمارت میں اسسٹنٹ سیکورٹی ہیں۔ میری ان سے تفصیلی بات ہو چکی ہے۔ اگر آپ انہیں لاکھ ڈالر دیں تو یہ آپ کو ہر قسم کی تفصیلی معلومات مہیا نے کے لئے تیار ہیں"...... میڈم روزی نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"کیا آپ گارنٹی دیتی ہیں کہ مسٹر ہاشم کی معلومات درست اور حتمی ہوں گی"...... جیمز نے کہا۔

"ہاں۔ یہ گارنٹی میں دیتی ہوں"...... میڈم روزی نے کہا۔

"جیگر۔ ایک لاکھ ڈالر کا گارینٹڈ چیک میڈم روزی کو دے دو"...... جیمز نے جیگر سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔

"پچاس ہزار ڈالر میرے بھی ہوں گے"...... میڈم روزی نے کہا۔

"اوکے۔ ٹھیک ہے۔ دونوں چیک میڈم روزی کو دے دو"...... جیمز نے کہا تو میڈم روزی کے چہرے پر مسرت کے تاثرات ابھر آئے جبکہ ہاشم کا چہرہ ایک لاکھ ڈالر کے چیک کا سنتے ہی پھول کی طرح کھل اٹھا تھا۔ جیگر نے کوٹ کی اندرونی جیب سے ایک چیک بک نکالی اور پھر اس نے دو چیکوں پر اندراجات کر کے انہیں چیک بک سے علیحدہ کیا اور پھر دونوں چیک اس نے میڈم روزی کی طرف بڑھا دیئے۔ میڈم روزی نے ایک نظر دونوں چیکوں پر ڈالی اور پھر ایک چیک اس نے ہاشم کی طرف بڑھا دیا اور دوسرا تہہ کر کے اس نے اپنی جیکٹ کی جیب میں ڈال لیا۔ ہاشم نے بھی ایک نظر چیک پر ڈالی اور پھر اسے تہہ کر جیب میں ڈال لیا۔

"اب آپ جو معلوم کرنا چاہتے ہیں وہ پوچھ لیں"...... ہاشم نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ٹارکم جزیرے کی جس عمارت میں آپ اسسٹنٹ سیکورٹی آفیسر

ہیں وہاں سے ایسی ریز پھیلائی جاتی ہیں جو پورے پاکیشیا کا محاصرہ کرتی ہیں اور ان ریز کی وجہ سے پاکیشیا پر ایٹمی حملہ نہیں ہو سکتا۔ کیا میں درست کہہ رہا ہوں"...... جیمز نے ہاشم کو بغور دیکھتے ہوئے کہا تو ہاشم بے اختیار ہنس پڑا۔

"تو آپ بھی اسی غلط فہمی میں مبتلا ہیں"...... ہاشم نے کہا تو جیمز بے اختیار چونک پڑا۔

"غلط فہمی۔ کیا مطلب"...... جیمز نے چونک کر کہا۔

"مسٹر جیمز۔ آپ کی اطلاع اس حد تک درست ہے کہ پہلے اس عمارت کو اس مقصد کے لئے تعمیر کیا گیا تھا لیکن جب اس کو مرکز بنا کر تجربات کئے گئے تو ان کا خیال غلط ثابت ہوا۔ اس عمارت سے پورے پاکیشیا کے گرد ریز کا حصار نہ ہو سکتا تھا اس لئے اس عمارت کو چھوڑ دیا گیا اور اب وہاں آرمی نشریاتی سنٹر ہے"...... ہاشم نے کہا۔

"کیا آپ درست کہہ رہے ہیں"...... جیمز نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"مجھے غلط بیانی کی کیا ضرورت ہے۔ میں نے جو کچھ بتایا ہے وہ درست ہے۔ آپ اگر چاہیں تو میں آپ کو ساتھ لے جا کر یہ پوری عمارت گھما سکتا ہوں"...... ہاشم نے کہا تو جیمز نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"آپ کو معلوم ہے کہ اب یہ مرکز کہاں قائم کیا گیا ہے"۔ جیمز نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"آپ نے مجھے بھاری رقم دی ہے اس لئے میں آپ کو بتا دیتا ہوں کہ اس بات کا علم مجھے اس لئے ہے کہ میں پہلے اس عمارت میں تعینات تھا لیکن جب یہاں سے مرکز ختم کیا گیا تو نئے مرکز میں بھی مجھے ہی رکھا گیا تھا لیکن وہاں اس قدر سخت انتظامات تھے کہ میں جلد ہی گھبرا گیا اور پھر کچھ عرصے بعد میں نے چکر چلا کر وہاں سے اپنا تبادلہ واپس ٹارکم جزیرے پر کرا لیا اس لئے مجھے اس بارے میں وہ کچھ معلوم ہے جو شاید پاکیشیا میں اور کسی کو بھی معلوم نہ ہو"۔ ہاشم نے کہا۔

"اس کی تفصیل بتائیں"...... جیمز نے کہا۔

"سوری جناب۔ اگر آپ ایک لاکھ ڈالر مزید دے دیں تو آپ کو یہ تفصیل بتائی جا سکتی ہے ورنہ آپ نے جس عمارت کے لئے پہلے چیک دیا تھا اس کے بارے میں آپ مزید پوچھنا چاہیں تو میں بتانے کے لئے تیار ہوں"...... ہاشم نے کہا تو جیمز کے چہرے پر ایک لمحے کے لئے کھچاؤ کے تاثرات پیدا ہوئے لیکن پھر اس نے ایک طویل سانس لیا۔

"جیگر۔ مسٹر ہاشم کو ایک لاکھ ڈالر کا مزید چیک دے دو"۔ جیمز نے کہا۔

"سنو۔ مجھے بھی مزید چیک دو ورنہ ہاشم تمہیں کچھ نہیں بتائے گا۔ کیوں ہاشم"...... میڈم روزی نے جلدی سے کہا۔

"یس میڈم۔ میں تو آپ کا خادم ہوں"...... ہاشم نے مسکراتے

ہوئے کہا۔

"میڈم کو بھی پچاس ہزار ڈالر کا دوسرا چیک دے دو"...... جیمز نے کہا تو جیگر نے اثبات میں سر ہلایا اور پھر اس نے جیب سے چیک بک نکال کر ایک بار پھر دو چیکوں پر اندراجات کر کے اس نے دونوں چیک میڈم روزی کی طرف بڑھا دیئے۔ میڈم روزی نے ایک چیک ساتھ بیٹھے ہوئے ہاشم کی طرف بڑھایا اور دوسرا تہہ کر کے اس نے اپنی جیکٹ کی جیب میں ڈال لیا۔

"شکریہ۔ اب پوچھیں کیا پوچھنا ہے"...... ہاشم نے دوسرا چیک تہہ کر کے اپنی جیب میں ڈالتے ہوئے انتہائی مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"تم تفصیل سے بتاؤ کہ سراسمکس ریز کا مرکز کہاں ہے اور اس کے حفاظتی انتظامات کیا ہیں۔ پوری تفصیل بتاؤ"...... جیمز نے کہا۔

"تو پھر غور سے سنو مسٹر جیمز۔ سراسمکس ریز کا مرکز ٹارکم جزیرے سے شمال مغرب میں واقع ایک اور جزیرے کاشو میں ہے لیکن ان ریز کو فضا میں پھیلانے والا ٹرانسمیٹر کاشو جزیرے پر نہیں ہیں بلکہ کاشو کے قریب ایک چھوٹا سا ویران ٹاپو ہے جسے عام طور پر صرف ٹاپو ہی کہا جاتا ہے پر ہے"...... ہاشم نے کہا۔

"اس ٹرانسمیٹر کی حفاظت کا اس ٹاپو پر کیا انتظام کیا گیا ہے"...... جیمز نے کہا تو ہاشم بے اختیار ہنس پڑا۔

"کیا ہوا۔ تم ہنسے کیوں ہو"...... جیمز نے حیرت بھرے لہجے میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہا تو میڈم روزی بھی حیرت بھری نظروں سے ہاشم کو دیکھنے لگی تھی۔

" میں اس لئے ہنسا ہوں مسٹر جیمز کہ وہاں سرے سے کوئی ٹرانسمیٹر ہے ہی نہیں اس لئے اس کی حفاظت کا انتظام کیسا"۔ ہاشم نے کہا۔

" کیا مطلب ۔ ابھی تم کہہ رہے تھے کہ ٹرانسمیٹر ٹاپو پر ہے اور پھر تم کہہ رہے ہو کہ وہاں ٹرانسمیٹر نہیں ہے"...... جیمز نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"آپ ٹرانسمیٹر کسے کہتے ہیں"...... ہاشم نے کہا۔

" لوہے کا بہت بلند ٹاور جس پر نشریاتی آلات نصب ہوتے ہیں"...... جیمز نے کہا۔

" ایسا کوئی ٹاور وہاں نہیں ہے"...... ہاشم نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" پھر"...... جیمز نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

" مسٹر جیمز ۔ ٹاپو پر درختوں کے جھنڈ ہیں اس لئے ٹرانسمیٹر بھی ایک درخت کو بنایا گیا ہے ۔ یہ درخت مصنوعی ہے لیکن دیکھنے میں اصل لگتا ہے اس لئے اسے پہچانا نہیں جا سکتا۔ اس درخت کے اندر ہی ریز کو پھیلانے والی مشینری خفیہ طور پر نصب کی گئی ہے ۔ اس لئے اگر وہاں کوئی پہنچ بھی جائے تو اسے بھی معلوم نہیں ہو سکتا کہ یہاں کوئی ٹرانسمیٹر موجود ہے اس لئے وہاں کسی قسم کے حفاظتی انتظامات بھی نہیں کئے گئے ۔ وہ عام سا ٹاپو ہے اور ہر کوئی وہاں آ جا

سکتا ہے"...... ہاشم نے کہا۔

" میڈم روزی ۔ کیا آپ کے پاس پاکیشیا سے ملحقہ سمندر کا نقشہ موجود ہے"...... جیمز نے میڈم روزی سے مخاطب ہو کر کہا۔

" ہاں ۔ میں لے آتی ہوں"...... میڈم روزی نے کہا اور اٹھ کر کمرے سے باہر چلی گئی۔

" آپ کا میڈم روزی سے کیا تعلق ہے"...... جیمز نے ہاشم سے پوچھا۔

" میں اس کے کلب میں بطور شارپر بڑی بڑی پارٹیوں کو لوٹتا ہوں اور اس میں سے مجھے باقاعدہ حصہ ملتا ہے ۔ اس کے ساتھ ساتھ میں سکیورٹی میں بھی ملازم ہوں اور میڈم روزی مجھ پر ویسے بھی مہربان ہے"...... ہاشم نے اوباشانہ انداز میں مسکراتے ہوئے کہا تو جیمز نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد میڈم روزی واپس آئی تو اس کے ہاتھ میں ایک تہہ شدہ نقشہ تھا۔ اس نے نقشہ کھولا اور اسے درمیانی میز پر پھیلا دیا۔

" مسٹر ہاشم ۔ اب آپ کاشو جزیرے اور اس ٹاپو کی نشاندہی کریں"...... جیمز نے کہا تو ہاشم اس نقشے پر جھک گیا اور پھر تھوڑی دیر بعد اس نے جیب سے قلم نکال کر نقشے پر دو جگہوں پر دائرے ڈال دیئے۔

" یہ ہے کاشو جزیرہ اور یہ ہے ٹاپو"...... ہاشم نے کہا تو جیمز چند لمحوں تک غور سے نقشہ کو دیکھتا رہا اور پھر اس نے ایک طویل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سانس لیا۔

"کیا تم نے یہ مصنوعی درخت دیکھا ہوا ہے"...... جیمز نے کہا۔

"ہاں۔ کئی بار"...... ہاشم نے جواب دیا۔

"اس کی کوئی خاص نشانی بتاؤ"...... جیمز نے کہا تو ہاشم نے تفصیل بتانا شروع کر دی۔

"یہ تو عام سی باتیں ہیں مسٹر ہاشم۔ کوئی خاص نشانی بتاؤ"۔ جیمز نے کہا۔

"اس کی کوئی خاص نشانی نہیں ہے۔ اسے بنایا ہی اس انداز میں گیا ہے کہ یہ بالکل دوسرے درختوں جیسا ہو"...... ہاشم نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"کیا اس میں سے جو ریز نکلتی ہیں انہیں کسی مشینری سے چیک نہیں کیا جا سکتا"...... جیمز نے کہا۔

"اوہ نہیں۔ سراسمکس ریز کسی مشینری سے چیک نہیں ہو سکتیں۔ یہ ریز کسی قسم کی رکاوٹ بھی پیدا نہیں کرتیں۔ صرف ایٹمی مواد ان ریز سے نہیں گزر سکتا اس لئے صرف ایٹمی مواد کی مدد سے اسے چیک کیا جا سکتا ہے ورنہ نہیں"...... ہاشم نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اس کا مطلب ہے کہ آپ کو ٹاپو پر ساتھ لے جانا پڑے گا"۔ جیمز نے ہاشم کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"نہیں جناب۔ آئی ایم سوری۔ میں صرف یہاں بیٹھ کر آپ کو

سب کچھ بتا سکتا ہوں۔ میں عملی طور پر اس معاملے میں شامل نہیں ہو سکتا"...... ہاشم نے جواب دیا۔

"اگر اس کام کا آپ کو منہ مانگا معاوضہ دے دیا جائے تو پھر"۔ جیمز نے کہا۔

"ایک شرط پر ایسا ہو سکتا ہے کہ میڈم روزی بھی ساتھ جائیں"۔ ہاشم نے میڈم روزی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے میڈم روزی کو مخصوص انداز میں اشارہ کیا تو میڈم روزی کا چہرہ بے اختیار کھل اٹھا اور جیمز سمجھ گیا کہ یہ دونوں صرف اس سے مزید بھاری رقم حاصل کرنے کے لئے اسے چکر دے رہے ہیں۔

"اوکے۔ ٹھیک ہے۔ بتائیں کتنی رقم مزید دینا ہو گی"...... جیمز نے کہا تو ہاشم اور میڈم روزی دونوں کے چہرے جیمز کی بات سن کر بے اختیار چمک اٹھے۔

"پچاس لاکھ ڈالر آپ کو مزید دینا ہوں گے"...... ہاشم نے کہا۔

"اور دس لاکھ مجھے"...... میڈم روزی نے بھی ترکی بہ ترکی جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ لیکن یہ چیک آپ کو وہاں ٹاپو پر پہنچ کر ہی ملیں گے"...... جیمز نے کہا۔

"نہیں۔ رقم ہمیں یہیں چاہئے"...... ہاشم نے بے چین سے لہجے میں کہا۔

"اگر آپ کو رقم یہاں دے دیں تو کیا پھر آپ وہاں نہیں جائیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گے"...... جیمز نے کہا۔

" پھر میں آپ کو ایسی خاص نشانی بتا دوں گا کہ آپ کو ہمیں ساتھ لے جانے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی"...... ہاشم نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" اس کا مطلب ہے کہ آپ جان بوجھ کر مزید رقم حاصل کرنے کے لئے یہ سب کچھ کر رہے ہیں"...... جیمز نے قدرے غصیلے لہجے میں کہا۔

" مسٹر جیمز۔ غصے میں آنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم اپنے ملک کا انتہائی قیمتی راز آپ کو فروخت کر رہے ہیں اور یہ ہمارا حق ہے کہ ہم اس کا جس قدر چاہیں معاوضہ طلب کریں"...... ہاشم نے کہا۔

" اوکے۔ ٹھیک ہے۔ جیگر انہیں چیک دے دو۔ یہ واقعی ان کا حق ہے"...... جیمز نے مسکراتے ہوئے کہا تو جیگر نے ایک بار پھر دو چیک بنا کر میڈم روزی کو دے دیئے اور میڈم روزی نے ایک چیک ہاشم کو اور دوسرا تہہ کر کے اپنی جیکٹ کی جیب میں رکھ لیا۔

" شکریہ مسٹر جیمز۔ آپ واقعی بڑے دل کے مالک ہیں"۔ ہاشم نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے خصوصی نشانیاں بتانا شروع کر دیں۔ جیمز اس سے سوالات کرتا رہا اور جب اسے مکمل تسلی ہو گئی کہ اب وہ آسانی سے اس درخت کو تلاش کر لے گا تو اس کے چہرے پر گہرے اطمینان کے تاثرات ابھر آئے۔

" میڈم روزی۔ یہاں آپ کے ہاں کتنے ملازم ہیں"...... جیمز نے

انک کہا تو میڈم روزی اور ہاشم دونوں بے اختیار چونک پڑے۔

" کیوں۔ آپ کیوں پوچھ رہے ہیں"...... میڈم روزی نے رت بھرے لہجے میں کہا۔

" اوہ۔ آپ پریشان کیوں ہو گئی ہیں۔ میں نے تو ویسے ہی پوچھ ا تھا تاکہ اندازہ لگا سکوں کہ آپ کی یہاں مالی حیثیت کیا ہے"۔ جیمز نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" میں زیادہ ملازم رکھنے کی قائل نہیں ہوں کیونکہ ان سے خواہ واہ کے مسائل اور الجھنیں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ لہذا صرف آٹھ ملازم ہیں چوکیدار سمیت"...... میڈم روزی نے کہا۔

" میں چاہتا ہوں کہ آپ میری طرف سے ان سب کو ایک ایک زار ڈالر انعام دیں۔ کیا آپ انہیں یہاں بلوا سکتی ہیں"...... جیمز نے کہا۔

" آپ رقم مجھے دے دیں میں انہیں دے دوں گی"...... میڈم روزی نے کہا۔

" اوکے۔ آپ کی مرضی"...... جیمز نے کہا اور اس کے ساتھ ہی س نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو دوسرے لمحے اس کا ہاتھ جیب سے باہر یا تو اس کے ہاتھ میں ایک سائیلنسر لگا جدید ساخت کا مشین پسٹل ھا۔

" یہ۔ یہ۔ یہ کیا۔ کیا مطلب"...... میڈم روزی اور ہاشم دونوں نے یکلخت چونکتے ہوئے کہا ہی تھا کہ سٹک سٹک کی آوازوں کے ساتھ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہی میڈم روزی اور ہاشم دونوں چیخ کر نیچے گرے اور پھر چند لمحے تڑپنے کے بعد ساکت ہو گئے جبکہ جیگر اس دوران اٹھ کر بجلی کی سی تیزی سے کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔ جیمز نے مشین پسٹل واپس جیب میں ڈال لیا۔

" تم نے کیا سمجھ لیا تھا کہ ہم تمہیں زندہ چھوڑ دیں گے تاکہ تم ملٹری انٹیلی جنس کو اطلاع دے کر وہاں سے بھی معاوضہ حاصل کر لو"...... جیمز نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ تھوڑی دیر بعد جیگر بھی کمرے میں داخل ہوا۔

" باس۔ آٹھ ہی ملازم تھے۔ میں نے سب کا خاتمہ کر دیا ہے"۔ جیگر نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ اب ان کی جیبوں سے اپنے چیک واپس نکال لو اور یہاں سے نکل چلو"...... جیمز نے کہا تو جیگر نے اثبات میں سر ہلایا اور پھر تھوڑی دیر بعد ان کی کار تیزی سے ان کی رہائش گاہ کی طرف بڑھی چلی جارہی تھی۔

عمران اپنے فلیٹ میں موجود تھا جبکہ سلیمان ناشتے کے بعد اپنی
ے کے مطابق شاپنگ کے لئے باہر گیا ہوا تھا۔ عمران کو فورسٹارز
ف سے فون کال کا انتظار تھا۔ وہ رات کو جولیا کے ساتھ اس
میں گیا تھا جہاں ماریا کو چوہان واپس چھوڑ آیا تھا لیکن انہیں
خالی ملی تھی اور پھر چوہان کی طرف سے یہ اطلاع بھی مل گئی
ڈ ایکس جو ماریا کی گردن کے عقبی طرف نصب کیا گیا تھا اسے
ف کر دیا گیا ہے تو عمران سمجھ گیا کہ جولیا نے جو گیم کھیلی تھی
یاب نہیں ہوئی اور اب یہ ماریا لامحالہ فوری طور پر پاکیشیا سے
کی کوشش کرے گی تاکہ کافرستان جا کر نئے میک اپ اور نئے
ت کے ساتھ واپس آسکے۔ دوسری صورت یہ بھی ہو سکتی تھی
ا کے پاس کاغذات کا دوسرا سیٹ موجود ہو اور وہ اس نئے
کے مطابق اپنا میک اپ کر لے اس لئے اس نے نہ صرف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفدر اور کیپٹن شکیل کی ڈیوٹی ایئر پورٹ پر لگا دی تھی بلکہ ڈیوٹی بندرگاہ پر اور باقی ساتھیوں کی ڈیوٹی ماریا کو شہر میں کرنے پر لگا دی تھی اور اب وہ بیٹھا انہی کے فون کا انتظار کر رہا فون کی گھنٹی بج اٹھی تو اس نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"حقیر فقیر پر تقصیر ہیچ مدان بندہ نادان علی عمران ایم ای ڈی ایس سی (آکسن) بزبان خود بول رہا ہوں"...... رسیور اٹھا عمران کی زبان رواں ہو گئی۔

"مم ۔ مم ۔ مگر میں نے تو ایک صاحب عمران سے با ہے"...... دوسری طرف سے ایک گھبرائی ہوئی نسوانی آواز جبکہ لہجہ غیر ملکی تھا۔

"صاحب عمران تو میں نہیں ہوں البتہ عمران میرا ہے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"مم ۔ مم ۔ مگر آپ نے تو بہت سے نام لئے ہیں"...... طرف سے اسی طرح بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا گیا تو اختیار ہنس پڑا ۔ اسے وہ لطیفہ یاد آگیا تھا کہ ایک صاحب پہنچے اور اپنا نام لکھواتے ہوئے انہوں نے اپنے نام کے القاب بھی لگا دیئے جس پر سرائے کے مالک نے کہا کہ ان صرف ایک ہی کمرہ ہے ۔ اتنے زیادہ افراد کے لئے اس کے نہیں ہیں ۔ یہاں بھی یہی ہوا تھا ۔ اس لڑکی نے عمران اور ڈگریوں کو سن کر یہ سمجھا تھا کہ بہت سے آدمیوں

ہی تعارف کرایا جا رہا ہے۔

"محترمہ ۔ یہ مجھ اکیلے کے القابات اور ڈگریاں ہیں جن کو میں بے چارہ ہر وقت سر پر اٹھائے اٹھائے پھرتا ہوں ۔ آپ فرمائیں کیا مسئلہ ہے"...... عمران نے کہا۔

"اوہ ۔ اوہ ۔ سوری ۔ میں سمجھی تھی کہ دس بارہ آدمیوں کا تعارف کرایا جا رہا ہے ۔ میرا نام باربرا ہے اور میں ایکریمین ہوں اور یہاں سیاحت کے لئے آئی ہوں لیکن یہاں رات کو میرے ساتھ بہت برا سلوک ہوا ہے ۔ مجھے اغوا کیا گیا اور پھر ایک غیر ملکی لڑکی اور ایک مقامی نوجوان نے مجھ سے پوچھ گچھ کی ۔ وہ مجھے کسی ایجنسی کا ایجنٹ سمجھ رہے تھے ۔ میں نے انہیں تفصیل بتائی تو وہ یقین نہیں کر رہے تھے اور پھر انہوں نے مجھے دوبارہ بے ہوش کر دیا ۔ اب مجھے ہوش آیا تو میں ایک خالی کوٹھی میں موجود تھی ۔ میں نے پہلے تو سوچا کہ سفارت خانے فون کروں لیکن پھر مجھے یاد آیا کہ مجھے قبرص سے پاکیشیا آئے ہوئے آپ کی ٹپ دی گئی تھی اور آپ کا فون نمبر بھی بتایا گیا کہ آپ ہر قسم کے حالات میں میری مدد کر سکتے ہیں اس لئے میں نے آپ کو فون کیا ہے ۔ پلیز آپ میری مدد کریں"...... دوسری طرف سے مسلسل بولتے ہوئے کہا گیا تو عمران کی پیشانی پر شکنیں سی ابھر آئیں۔

"آپ کس قسم کی مدد چاہتی ہیں"...... عمران نے اس بار سنجیدہ لہجے میں کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"صرف یہ کہ آپ ان لوگوں کو یہ یقین دلا دیں کہ میں وہ نہیں ہوں جو وہ لوگ سمجھ رہے ہیں"...... باربرا نے کہا۔

"آپ واپس چلی جائیں۔ اس طرح آپ کی پریشانی دور ہو جائے گی"...... عمران نے کہا۔

"میں نے بھی یہ سوچا تھا لیکن پھر مجھے خیال آیا کہ سرکاری ایجنسیاں آسانی سے پیچھا نہیں چھوڑا کرتیں اور میرے اس طرح اچانک غائب ہونے پر ان کا شک یقین میں بدل جائے گا اور مجھے ہلاک کر دیا جائے گا۔ چاہے میں دنیا میں کہیں بھی جا کر چھپ جاؤں یہ لوگ مجھے ٹریس کر لیں گے"...... باربرا نے کہا۔

"اس وقت آپ کہاں موجود ہیں"...... عمران نے کہا۔

"میں نے چیک کیا ہے۔ جس کوٹھی میں میری رہائش تھی اس کوٹھی میں مجھے بے ہوش کر کے واپس پہنچایا گیا ہے۔ آپ پلیز میری مدد کریں۔ میں آپ کی بے حد ممنون ہوں گی"...... باربرا نے منت بھرے لہجے میں کہا۔

"کیا آپ میرے فلیٹ پر آ سکتی ہیں"...... عمران نے کہا۔

"آپ کے فلیٹ کا نمبر دو سو ہے اور یہ کنگ روڈ پر واقع ہے۔ ٹھیک ہے۔ میں ٹیکسی میں بیٹھ کر آ جاتی ہوں"...... دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیتے ہوئے رسیور رکھ دیا۔

"یہ لڑکی آخر چاہتی کیا ہے"...... عمران نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

اس کی پیشانی پر شکنیں بڑھتی جا رہی تھی۔ کافی دیر تک وہ بیٹھا یہی سوچتا رہا اور پھر اس نے اس انداز میں کندھے جھٹکے جیسے کسی نتیجے پر پہنچ گیا ہو اور پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد کال بیل کی آواز سنائی دی تو عمران اٹھا اور بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

"کون ہے"...... عمران نے دروازہ کھولنے سے پہلے اونچی آواز میں کہا۔

"میرا نام باربرا ہے"...... باہر سے ہلکی سی نسوانی آواز سنائی دی تو عمران نے ہاتھ بڑھا کر دروازہ کھولا اور ایک طرف ہٹ گیا۔ دروازے پر ایک نوجوان لڑکی موجود تھی اور وہ ایکریمین نژاد تھی لیکن اس کے خدوخال قبرصی تھے۔ البتہ عمران نے یہ بات ایک ہی نظر میں چیک کر لی تھی کہ یہ لڑکی میک اپ میں نہیں ہے۔

"آیئے۔ تشریف لایئے"...... عمران نے بڑے مہذب انداز میں سر کو جھکاتے ہوئے خالصتاً مشرقی انداز میں کہا تو باربرا کے چہرے پر گہرے اطمینان کے تاثرات پھیلتے چلے گئے۔

"شکریہ۔ آپ کے اس انداز نے مجھے یقین دلا دیا ہے کہ آپ واقعی میری مدد کریں گے"...... باربرا نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔

"آپ جیسی خوبصورت لڑکی کی مدد کرنے کے لئے تو سو سالہ بوڑھے بھی تیار ہو جائیں گے۔ میں تو ابھی لڑکپن کے دور سے گزر رہا ہوں"...... عمران نے کہا تو باربرا بے اختیار ہنس پڑی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"اس خوبصورت انداز میں تعریف کرنے کا بے حد شکریہ۔ کیا آپ یہاں اکیلے رہتے ہیں"...... باربرا نے کہا۔

"میں اپنے باورچی کے ساتھ رہتا ہوں"...... عمران نے دروازہ بند کر کے ڈرائینگ روم کی طرف بڑھتے ہوئے کہا تو باربرا بے اختیار مسکرا دی۔

"تشریف رکھیں"...... عمران نے کہا اور پھر ریفریجریٹر سے جوس کا ایک ڈبہ نکال کر اس نے باربرا کے سامنے رکھ دیا۔

"آپ نہیں پئیں گے"...... رابرا نے چونک کر کہا۔

"میں نے ابھی ناشتہ کیا ہے۔ آپ لیں"...... عمران نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"شکریہ"...... باربرا نے کہا اور جوس کا ڈبہ اٹھا کر اس نے جوس سپ کرنا شروع کر دیا۔

"آپ پہلے مجھے تفصیل بتائیں کہ ہوا کیا ہے"...... عمران نے کہا۔

"میں ایکریمیا کی ریاست اوہائیو میں ایک گیراج کی مالک ہوں۔ مجھے سیر و سیاحت کا بہت شوق ہے۔ میرے پاس بین الاقوامی سیاحتی کارڈ بھی موجود ہے۔ میں سیاحت کے لئے تارکی گئی تو وہاں میری ملاقات چار ایکریمیز سے ہو گئی جو انتہائی امیر لوگ تھے اور وہ سیاحت کے لئے کافرستان اور پاکیشیا جانا چاہتے تھے اور انہوں نے مجھے بھی اپنے ساتھ چلنے کی دعوت دی اور ہم لوگ چارٹرڈ فلائٹ سے تارکی

سے کافرستان گئے مگر اس گروپ کے لیڈر جیک کو کافرستان پسند نہ آیا اور اس نے فوری طور پر پاکیشیا جانے کا ارادہ کر لیا اور ہم ایک اور چارٹرڈ فلائٹ سے پاکیشیا آ گئے۔ پاکیشیا پہنچ کر میں نے ایئرپورٹ سے ان کے ساتھ جانے سے صاف انکار کر دیا کیونکہ وہ مزاجاً شریف آدمی نہیں تھے اور انہیں دھمکی دی کہ اگر انہوں نے زبردستی کی تو میں پولیس کو کال کر لوں گی جس پر وہ ٹیکسی میں بیٹھ کر چلے گئے اور میں نے ایئرپورٹ سے ایک رئیل اسٹیٹ ڈیلر کے ذریعے ایک رہائشی کوٹھی حاصل کی کیونکہ مجھے خدشہ تھا کہ کسی ہوٹل میں اگر پھر میری ملاقات ان سے ہو گئی تو وہ لوگ مجھے اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کریں گے۔ اگلے روز میں ہوٹل سلیکٹی گئی تو وہاں ایک مقامی نوجوان سے میری ملاقات ہوئی جس کا نام چوہان تھا۔ وہ کچھ دیر بعد واپس چلا گیا اور رات گئے میں ہوٹل سے واپس اپنی رہائش گاہ پر پہنچی تو اچانک میں بے ہوش ہو گئی اور پھر مجھے ہوش آیا تو میں کسی اور جگہ پر کرسی پر جکڑی ہوئی موجود تھی۔ وہاں ایک سوئس نژاد لڑکی آئی اور اس نے مجھ سے پوچھ گچھ کی۔ وہ مجھے قبرصی کہہ رہی تھی اور کہہ رہی تھی کہ میرا تعلق قبرص کی کسی سرکاری ایجنسی سے ہے اور اسے میرے تارکی سے کافرستان اور کافرستان سے پاکیشیا چارٹرڈ طیارے پر آنے کے بارے میں معلوم تھا۔ وہ مجھ سے کسی گروپ کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتی تھی لیکن مجھے کچھ معلوم نہ تھا۔ پھر انہوں نے مجھے دوبارہ بے ہوش کر دیا اور پھر جب مجھے ہوش

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آیا تو میں اپنی کوٹھی میں موجود تھی لیکن اس بار البتہ میں جکڑی ہوئی نہ تھی اور کوٹھی بھی خالی تھی۔ میں یہ سب کچھ دیکھ کر بے حد پریشان ہوئی۔ پہلے تو میں نے سوچا کہ فوراً اس ملک سے چلی جاؤں لیکن پھر مجھے فکر ہوئی کہ ان لوگوں کا مجھ پر شک یقین میں بدل جائے گا اور وہ مجھے جہاں بھی میں گئی ٹریس کر لیں گے اور پھر مجھے اپنی دوست میری کی بات یاد آ گئی۔ اس نے مجھے بتایا تھا کہ آپ کا تعلق بھی کسی سرکاری ایجنسی سے ہے اور آپ میری ہر معاملے میں مدد کر سکتے ہیں۔ چنانچہ میں نے آپ کو فون کیا اور یہاں چلی آئی اور اب آپ کے سامنے ہوں"...... باربرا نے پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"آپ تو اتفاقاً اس گروپ کی وجہ سے پاکیشیا آ گئی ہیں۔ پھر آپ کو میری نے میری ٹپ کیوں دی تھی"...... عمران نے کہا۔

"میں گزشتہ سال سے پاکیشیا کی سیاحت کے لئے آنا چاہتی تھی۔ اس دوران میری سے میری ملاقات ہو گئی اور وہ پاکیشیا کئی بار آ چکی ہے اس لئے اس نے مجھے یہاں کے بارے میں بہت سی باتیں بتائی تھیں اور آپ کا فون نمبر اور ایڈریس بھی بتایا تھا جو میں نے اپنی ڈائری میں نوٹ کر لیا تھا"...... باربرا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"میری کیا کام کرتی ہے اور وہ کہاں رہتی ہے"...... عمران نے کہا۔

"وہ نیشنل یونیورسٹی اوہائیو میں لیبارٹری اسسٹنٹ ہے"۔

باربرا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اب آپ کیا چاہتی ہیں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا کیونکہ وہ سمجھ گیا تھا کہ میری ایک فرضی کردار ہے۔

"میں صرف اتنا چاہتی ہوں کہ آپ ان لوگوں کو جنہوں نے مجھ سے پوچھ گچھ کی تھی کسی بھی طرح یہ یقین دلا دیں کہ میرا تعلق کسی گروپ سے نہیں ہے اور ہاں۔ ایک بات اور بھی بتا دوں کہ جب مجھے ہوش آیا تو میری گردن کے عقبی حصے میں شدید درد ہو رہا تھا۔ جب میں نے چیک کیا تو مجھے احساس ہوا کہ وہاں کوئی چیز لگی ہوئی ہے۔ میں نے آئینہ میں چیک کیا تو ایک چھوٹا سا بٹن وہاں موجود تھا جس کا ایک سرا باہر کو نکلا ہوا تھا جبکہ باقی حصہ گردن کے اندر تھا۔ میں نے اسے باہر نکال دیا جو اب بھی میرے پاس موجود ہے"۔ باربرا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے جیکٹ کی جیب سے ایک چھوٹا سا بٹن نکال کر عمران کی طرف بڑھا دیا۔ عمران نے اسے غور سے دیکھا اور پھر میز پر رکھ دیا۔ یہ زیرو ایکس تھا اور اسے باقاعدہ آف کیا گیا تھا۔

"لیکن مجھے ان لوگوں کو ٹریس کرنے میں تو وقت لگے گا۔ آپ اس دوران کہاں ٹھہریں گی۔ وہ لوگ تو آپ کو کسی بھی وقت ٹریس کر سکتے ہیں"...... عمران نے کہا۔

"ان لوگوں کو ٹریس کرنے میں آپ کو کتنا وقت لگے گا"۔ باربرا نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"اب کیا کہا جا سکتا ہے ۔ ایک ہفتہ بھی لگ سکتا ہے اور ایک روز بھی ۔ آپ مجھے ان کے حلیئے بتا دیں"...... عمران نے کہا تو باربرا نے جولیا اور چوہان کے حلیئے تفصیل سے بتا دیئے ۔

"آپ میرے ایک دوست کی رہائش گاہ پر محفوظ رہیں گی ۔ آیئے میرے ساتھ "...... عمران نے کہا تو باربرا اثبات میں سر ہلاتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی ۔ عمران نے فلیٹ کا دروازہ لاک کیا اور پھر گیراج سے اپنی کار نکال لی ۔

"اوہ ۔ آپ کے پاس تو جدید سپورٹس کار ہے"...... باربرا نے کہا۔

"بہرحال آپ سے زیادہ خوبصورت نہیں"...... عمران نے کہا تو باربرا کھلکھلا کر ہنس پڑی ۔

"آپ نے مجھے بھی کار سے منسوب کر دیا ہے"...... باربرا نے کار میں بیٹھتے ہوئے کہا۔

"خوبصورتی اور جدت دونوں اضافی خوبیاں ہیں اور ان دونوں میں بہرحال آپ آگے ہیں"...... عمران نے کہا تو باربرا ایک بار پھر کھلکھلا کر ہنس پڑی اور پھر تھوڑی دیر بعد کار رانا ہاؤس کے گیٹ پر جا کر رکی اور عمران نے مخصوص انداز میں ہارن بجایا۔

"بہت بڑی رہائش گاہ ہے"...... باربرا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں"...... عمران نے مختصر سا جواب دیا اور پھر چند لمحوں بعد

چھوٹا پھاٹک کھلا اور جوزف باہر آگیا۔

"جوزف ۔ پھاٹک کھولو"...... عمران نے کار کی کھڑکی سے سر باہر نکالتے ہوئے کہا۔

"یس باس"...... جوزف نے مؤدبانہ لہجے میں کہا اور واپس مڑ گیا۔

"یہ ۔ یہ دیو کون ہے"...... باربرا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یہ اکیلا نہیں ہے بلکہ دو ہیں اور یہ میرے دوست کے گارڈز ہیں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر چند لمحوں بعد جہازی سائز کا پھاٹک کھل گیا تو عمران کار اندر لے گیا۔ باربرا بڑی حیرت بھری نظروں سے عظیم الشان بلڈنگ کو دیکھ رہی تھی ۔ عمران نے کار روکی اور نیچے اتر آیا ۔ باربرا بھی نیچے اتر آئی تھی۔ اسی لمحے ایک طرف سے جوانا آتا ہوا دکھائی دیا۔

"یہ دوسرا دیو ہے اور اس کا نام جوانا ہے اور جوانا یہ باربرا ہے اور یہاں سیاحت کے لئے آئی ہے اور اب کچھ روز یہاں ٹھہرے گی"۔ عمران نے جوانا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔

"یس ماسٹر"...... جوانا نے مختصر سا جواب دیا جبکہ اس دوران جوزف بھی پھاٹک بند کر کے واپس آگیا تھا۔

"جوزف ۔ یہ باربرا ہے اور یہاں کچھ روز قیام کریں گی ۔ تم نے ان کا خصوصی طور پر خیال رکھنا ہے کیونکہ یہ معزز مہمان ہیں"۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عمران نے کہا۔

" یس باس ۔ آئیے مس باربرا میں آپ کو گیسٹ روم دکھا دوں "....... جوزف نے کہا۔

" کیا تم یہاں آتے جاتے رہو گے "....... باربرا نے عمران سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔

" ہاں ۔ بے فکر رہو ۔یہاں تمہیں کوئی تکلیف نہیں ہو گی اور نہ ہی یہاں کوئی پہنچ سکتا ہے "....... عمران نے کہا تو باربرا نے اثبات میں سرہلایا اور پھر جوزف کے ساتھ عمارت کی طرف بڑھ گئی۔

" یہ کون ہے ماسٹر "....... ان کے جاتے ہی جوانا نے عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یہی تو معلوم کرنا ہے ۔میں نے جوزف کو اشارہ کر دیا ہے ۔وہ اسے بے ہوش کر کے اطلاع دے گا۔ تم اسے چیکنگ روم میں لے جا کر مشین کے ساتھ لنک کر دینا اور پھر مجھے اطلاع دینا"۔ عمران نے کہا تو جوانا نے اثبات میں سرہلایا اور واپس مڑ گیا جبکہ عمران اس کمرے کی طرف بڑھ گیا جہاں فون موجود تھا ۔اس نے کرسی پر بیٹھ کر رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے ۔

" جولیا بول رہی ہوں "....... رابطہ قائم ہوتے ہی دوسری طرف سے جولیا کی آواز سنائی دی ۔

" علی عمران ایم ایس سی ۔ ڈی ایس سی (آکسن) بول رہا ہوں ۔ ماریا کے بارے میں کیا اطلاع ہے "....... عمران نے کہا۔

" اسے تلاش کیا جا رہا ہے مگر ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ملی "۔ جولیا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" وہ میرے فلیٹ پر پہنچ گئی تھی ۔اس کا کہنا تھا کہ اسے بے ہوش کر کے اس کی رہائش گاہ میں واپس پہنچا دیا گیا تھا ۔وہ مجھ سے مدد حاصل کرنے آئی تھی "....... عمران نے کہا اور پھر اس نے مزید تفصیل بھی بتا دی ۔

" اوہ ۔اب وہ کہاں ہے "....... جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" وہ واقعی نہ صرف انتہائی تربیت یافتہ ہے بلکہ ذہین بھی ہے ۔وہ اس لئے میرے پاس پہنچی تھی کیونکہ اس کے خیال کے مطابق سب سے بہتر ڈیفنس یہ ہے کہ حملہ کرنے والے کے پاس خود پہنچ جاؤ اور اس وقت وہ رانا ہاؤس میں ہے ۔اس سے سب کچھ معلوم کر لیا جائے گا ۔میں نے اس لئے فون کیا ہے کہ تم اپنے ساتھیوں کو اس کی تلاش ختم کرنے کا حکم دینے کے ساتھ اس کے گروپ کی تلاش کا حکم دے دو "....... عمران نے کہا۔

" یہ تو میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا لیکن ابھی تک کوئی کلیو نہیں ملا نجانے یہ لوگ کہاں غائب ہو گئے ہیں ۔ٹارکم جزیرے کے گرد بھی چیکنگ کی جا رہی ہے "....... جولیا نے کہا۔

" ٹھیک ہے ۔میں اس سے معلومات ملتے ہی تمہیں کال کروں گا۔میں اس کھیل کو جلد از جلد ختم کرنا چاہتا ہوں کیونکہ میری چھٹی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حس کہہ رہی ہے کہ یہ سارا کھیل صرف وقت حاصل کرنے کے لئے کھیلا جا رہا ہے"...... عمران نے کہا۔

"اگر تم کہو تو میں رانا ہاؤس آجاؤں"...... جولیا نے کہا۔

"میں نے اس کے لاشعور کی چیکنگ کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ کیونکہ یہ واقعی انتہائی تربیت یافتہ ہے اور اس پر تشدد بے کار رہے اس لئے تمہارے آنے کا کوئی فائدہ نہیں"...... عمران نے کہا۔

"اوکے۔ میں صفدر، کیپٹن شکیل اور تنویر کو واپس کال کر ل ہوں اور اب مجھے تمہاری کال کا انتظار رہے گا"...... جولیا نے کہا ا اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو عمران نے رسیور رکھا اور ا لمحے جوزف اندر داخل ہوا۔

"باس۔ میں نے اس کا میک اپ چیک کیا ہے۔ وہ میک ا میں نہیں ہے اور وہ اب مشین میں موجود ہے"...... جوزف کہا۔

"اوکے۔ ٹھیک ہے۔ آؤ میرے ساتھ"...... عمران نے اٹھ ہوئے کہا اور پھر وہ اس کمرے سے نکل کر مشین روم کی طرف بڑ گیا۔ مشین روم میں ایک سٹریچر نما کرسی پر باربرا بے ہوشی کے عا میں پڑی ہوئی تھی اور اس کے سر پر کنٹوپ موجود تھا۔ جوانا قریب ہی کھڑا تھا۔ عمران نے آگے بڑھ کر مشین کو آن کیا اور پھر ایک مائیک لے کر وہ مشین کے سامنے کرسی پر بیٹھ گیا جبکہ جوزف ا جوانا دونوں اس کے عقب میں موجود تھے۔ عمران نے مائیک

ہاتھ موجود بٹن پریس کر دیا۔

"کیا نام ہے تمہارا"...... عمران نے کہا۔

"باربرا"...... مشین کی سکرین پر دھماکے سے نام ابھرا تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا کیونکہ اس کا خیال تھا کہ سکرین پر نام ماریا آئے گا لیکن سکرین پر نام باربرا موجود تھا۔

"کیا تم میک اپ میں ہو"...... عمران نے کہا۔

"نہیں"...... جواب دیا گیا۔

"کیا تم قبرصی ہو"...... عمران نے کہا۔

"نہیں۔ میں ایکریمین ہوں"...... باربرا نے کہا۔

"کیا تمہارا تعلق قبرص کی سرکاری ایجنسی سے سوزانو سے ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"نہیں۔ میں تو ایکریمیا کی ریاست اوہائیو میں ایک گیراج کی مالک ہوں"...... باربرا نے کہا اور پھر عمران نے اس کے گروپ کے بارے میں تفصیلات معلوم کیں لیکن باربرا نے وہی جواب دیئے جو اس سے پہلے وہ عمران کو دے چکی تھی۔ عمران کے چہرے پر انتہائی حیرت کے تاثرات ابھر آئے۔ اس نے اس گروپ کے حلیئے معلوم کئے تو باربرا نے وہی حلیئے بتا دیئے جو حلیئے اس نے ایئرپورٹ پر موجود افراد سے حاصل کئے تھے تو عمران کچھ دیر تک خاموش بیٹھا بے حس پڑی ہوئی باربرا کو دیکھتا رہا اور پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر مشین کا بٹن آف کر دیا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"کیا ہوا ماسٹر۔ آپ بہت الجھے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں"۔ جوانا نے کہا۔

"اس عورت نے واقعی مجھے الجھا دیا ہے کیونکہ میں کنفرم تھا کہ یہ سوزانو کی ایجنٹ ماریا ہے لیکن اس کے لاشعور نے جو جواب دیئے ہیں اس سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایسا ہرگز نہیں ہے"...... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ماسٹر۔ ایسا بھی تو ہو سکتا ہے کہ یہ لاشعوری طور پر جھوٹ بول رہی ہو"...... جوانا نے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"لاشعوری طور پر جھوٹ۔ وہ کیسے۔ شعوری طور پر تو جھوٹ بولا جا سکتا ہے لیکن لاشعوری طور پر تو جھوٹ نہیں بولا جا سکتا"۔ عمران نے کہا۔

"ماسٹر۔ ایکریمیا میں میری ملاقات ایک ایسے شخص سے ہوئی تھی جو ایسے معاملات کا ماہر تھا اور اس کا نام ولیم ٹرنر تھا۔ اس نے مجھے بتایا تھا کہ جس طرح شعور کی تربیت کی جاتی ہے اسی طرح لاشعور کی بھی تربیت کی جا سکتی ہے اور تربیت یافتہ لاشعور اسی طرح جھوٹ بول سکتا ہے جس طرح شعور بول سکتا ہے"...... جوانا نے کہا تو عمران کے چہرے پر حیرت کے تاثرات ابھر آئے۔

"ولیم ٹرنر۔ وہی جو سر سے گنجا تھا اور اس کی دونوں آنکھیں ایک لائن میں ہونے کی بجائے تھوڑی سے اوپر نیچے تھیں۔ کیا اس کی بات کر رہے ہو"...... عمران نے کہا۔

"اوہ ہاں۔ ماسٹر وہی بالکل وہی۔ کیا آپ اسے جانتے ہیں"۔ جوانا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ وہ ان معاملات میں واقعی انتہائی ماہر تھا۔ دو سال پہلے وہ ت ہو گیا ہے اور میری اس سے کئی ملاقاتیں ہو چکی ہیں لیکن اس ضوع پر اس سے کبھی بات نہیں ہوئی۔ ٹھیک ہے تمہاری بات یک کی جا سکتی ہے"...... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ ری سے اٹھا اور اس کمرے سے نکل کر دوسرے کمرے کی طرف بڑھ یا جسے لیبارٹری کے طور پر بنایا گیا تھا۔ عمران نے وہاں سے ایک نجکشن تیار کیا اور واپس مشین روم میں آ گیا۔

"جوزف۔ یہ انجکشن بے ہوش باربرا کو لگا دو"...... عمران نے یار شدہ سرنج جوزف کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا اور خود دوبارہ کرسی ر بیٹھ گیا۔ جوزف نے آگے بڑھ کر باربرا کے بازو میں انجکشن لگایا ر پھر پیچھے ہٹ کر اس نے سرنج ایک طرف رکھی ہوئی باسکٹ میں چھال دی۔ عمران کی نظریں کلائی پر بندھی ہوئی گھڑی پر جمی ہوئی یں۔ پانچ منٹ بعد اس نے ہاتھ بڑھا کر مشین کے کئی بٹن یکے د دیگرے پریس کئے اور پھر جب مشین پر چھوٹا سا بلب جو پہلے سبز نگ میں جل رہا تھا جھماکے سے بند ہو گیا تو اس نے مائیک کے اتھ موجود بٹن کو آن کر دیا۔

"تمہارا کیا نام ہے"...... عمران نے تحکمانہ لہجے میں کہا اور سرے لمحے وہ یہ دیکھ کر بے اختیار اچھل پڑا کہ اس بار سکرین پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

باربرا کی بجائے ماریا لکھا ہوا نظر آ رہا تھا اور پھر جیسے جیسے عمران سوال کرتا گیا جواب پہلے جواب سے یکسر مختلف سکرین پر ابھرتے رہے۔

"کیا تم میک اپ میں ہو"...... عمران نے پوچھا۔

"ہاں"...... سکرین پر جواب ابھرا تو عمران کے چہرے پر حقیقی حیرت کے تاثرات ابھر آئے اور پھر اس نے میک اپ واش کرنے کا طریقہ بھی معلوم کر لیا اور پھر مائیک آف کر کے اس نے مشین بھی آف کر دی۔

"اسے کھول کر بلیک روم میں لے جا کر راڈز میں جکڑ دو۔ میں اس کا میک اپ واش کرنے کے لئے خصوصی کیمیکلز لیبارٹری سے لاتا ہوں"...... عمران نے کہا اور اٹھ کر کمرے سے باہر آ گیا۔ اس کے ذہن میں واقعی بھونچال آیا ہوا تھا۔ ماریا نے اسے واقعی ذہنی طور پر شکست دے دی تھی۔ اگر جوانا ولیم ٹرنر کی بات نہ کرتا تو عمران واقعی شکست کھا گیا تھا۔ اس کے تصور میں بھی نہ تھا کہ لاشعور کی بھی اس انداز میں تربیت کی جا سکتی ہے۔ لیبارٹری سے مطلوبہ کیمیکلز حاصل کرنے کے بعد وہ دوبارہ بلیک روم میں پہنچ گیا تو وہاں ماریا بے ہوشی کے عالم میں کرسی پر راڈز میں جکڑی ہوئی موجود تھی۔ عمران نے جوزف کو کیمیکلز دیتے ہوئے سمجھایا کہ انہیں کس طرح مکس کرنا ہے اور پھر ماریا کے چہرے پر لگا کر پانچ منٹ بعد سپرٹ سے اسے دھو کر تولیئے سے اس کا چہرہ رگڑ کر صاف کرے تو جوزف نے اس کی ہدایت کے مطابق عمل کرنا شروع کر دیا اور پھر پانچ

منٹ بعد جب ماریا کے چہرے سے میک اپ صاف ہوا تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"ماسٹر۔ یہ تو انتہائی تربیت یافتہ ہے"...... جوانا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ یہ نہ صرف تربیت یافتہ ہے بلکہ ذہانت میں بھی ہم سے آگے ہے"...... عمران نے کہا۔

"باس۔ اس عورت پر شیطان کا سایہ ہے"...... جوزف نے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"وہ کیوں"...... عمران نے چونک کر پوچھا۔

"باس۔ یہ خود شیطان نہیں ہے لیکن اس پر شیطان کا سایہ ہے"۔ جوزف نے جواب دیا۔

"نہیں۔ یہ اپنے ملک کے لئے کام کر رہی ہے جس طرح ہم اپنے ملک کے لئے کام کرتے ہیں"...... عمران نے کہا۔

"مجھے نہیں معلوم باس کہ یہ کس ملک کے لئے کام کر رہی ہے لیکن جس ملک کے لئے بھی کام کر رہی ہے اس ملک پر شیطان کا قبضہ ہے اس لئے شیطان نے اس پر اپنا سایہ کیا ہوا ہے"۔ جوزف نے کہا۔

"حیرت ہے۔ واقعی یہ اپنے ملک کے لئے نہیں بلکہ اسرائیل کے لئے کام کر رہی ہے"...... عمران نے جوزف کی تعریف کرتے ہوئے کہا تو جوزف کا چہرہ پھول کی طرح کھل اٹھا اور پھر تقریباً آدھے گھنٹے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بعد ماریا کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونا شروع ہو گئے تو عمران کرسی پر بیٹھ گیا۔

"جوزف۔ الماری سے آئینہ نکالو کیونکہ آئینہ دیکھے بغیر اسے یقین نہیں آئے گا کہ اس کا میک اپ واش ہو چکا ہے"...... عمران نے کہا تو جوزف خاموشی سے ایک سائیڈ پر موجود الماری کی طرف بڑھ گیا۔

"یہ ۔ یہ ۔ کیا مطلب ۔ یہ مجھے جکڑا کیوں ہے ۔ کیوں کیا مطلب"...... ہوش میں آتے ہی ماریا نے بے اختیار اٹھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا لیکن عمران خاموش بیٹھا رہا ۔ اس کے چہرے پر گہری سنجیدگی تھی۔

"تم ۔ تم عمران ۔ یہ کیا ہے ۔ کیا مطلب"...... ماریا نے سامنے بیٹھے ہوئے عمران کو دیکھتے ہی تیز لہجے میں کہا۔

"مجھے تسلیم ہے مس ماریا کہ تم ذہانت اور کارکردگی میں مجھ سے آگے ہو بلکہ تم نے واقعی مجھے شکست دے دی تھی لیکن چونکہ تم اپنے ملک کی بجائے اسرائیل کے لئے کام کر رہی ہو اس لئے بقول جوزف تم پر شیطان کا سایہ ہے اور شیطان کے مقابلے پر اللہ تعالیٰ ان افراد کی مدد کرتا ہے جو شیطان کا مقابلہ کر رہے ہوتے ہیں"...... عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"یہ ۔ یہ تم کیا کہہ رہے ہو ۔ اسرائیل کے لئے کام ۔ کیا مطلب ۔ میں سمجھی نہیں تمہاری بات"...... ماریا نے اس بار غصیلے لہجے میں کہا۔

"جوزف ۔ اسے آئینہ دکھاؤ تاکہ اسے معلوم ہو سکے کہ اس کا میک اپ واش ہو چکا ہے"...... عمران نے کہا تو جوزف نے آئینہ ماریا کے چہرے کے سامنے کر دیا۔

"اوہ ۔ اوہ ۔ یہ تو ناممکن ہے ۔ ایسا تو کسی صورت بھی نہیں ہو سکتا ۔ اس میک اپ کو تو کوئی بھی واش نہیں کر سکتا ۔ یہ کیسے ممکن ہو گیا ۔ آخر یہ کیسے ہو سکتا ہے"...... ماریا نے حیرت کی شدت سے چیختے ہوئے کہا۔

"واقعی ۔ تمہاری بات درست ہے ۔ یہ میک اپ تمہارے علاوہ اور کوئی واش نہ کر سکتا تھا اور اب بھی تم نے ہی واش کیا ہے"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"یہ کیسے ممکن ہے ۔ نہیں یہ تو ممکن ہی نہیں ہے"...... ماریا کی حالت واقعی آئینہ دیکھنے کے بعد خاصی خراب ہو رہی تھی۔

"تم میرے پاس اس دعویٰ کے ساتھ آئی تھی کہ میں جو چاہے کروں تمہاری اصلیت چیک نہ کر سکوں گا اور تم مجھے اپنی بے گناہی کا یقین دلانے کے بعد مجھے اپنے مشن میں استعمال کرو گی اور واقعی ایسا ہی ہوا ۔ میں نے تمہارے ساتھ بات چیت کی تو مجھے احساس ہو گیا کہ تم واقعی انتہائی تربیت یافتہ ہو اس لئے تم پر تشدد بے کار ہے لہٰذا میں نے تمہارے لاشعور کو چیک کرنے کا پروگرام بنایا اور جب تمہارے لاشعور کو چیک کیا گیا تو تم نے وہی جواب دیئے جو شعوری طور پر دیئے تھے ۔ ظاہر ہے مجھے تم پر یقین کرنا پڑا لیکن پھر اللہ تعالیٰ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کی مدد اور جوانا کی ذہانت سے ہم نے ایک انجکشن لگا کر تمہارے تربیت یافتہ لاشعور کو آف کر دیا اور اس طرح تمہارا تحت الشعور سامنے آ گیا اور پھر جو سچ تھا وہ بھی سامنے آ گیا۔

"تم ۔ تم نے تحت الشعور کو چیک کر لیا ۔ تحت الشعور تو کسی مشین کے ذریعے چیک ہو ہی نہیں سکتا ۔ دنیا میں موجود مشینری صرف لاشعور کو چیک کر سکتی ہے ۔ تحت الشعور کو چیک کرنے والی مشینری تو ابھی تک ایجاد ہی نہیں ہوئی"...... ماریا نے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"ضروری نہیں کہ تم ہر فیلڈ میں مہارت رکھتی ہو ۔ جس طرح میں میک اپ کی فیلڈ اور لاشعور کی تربیت کے سلسلے میں مات کھا گیا اسی طرح تم مشینری کے معاملے میں مات کھا گئی ہو"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ویری بیڈ ۔ میں سوچ بھی نہ سکتی تھی کہ یہاں پاکیشیا جیسے پسماندہ ملک میں اس قدر جدید مشینری بھی ہو سکتا ہے ۔ میں تو یہی سمجھی تھی کہ تم زیادہ سے زیادہ مجھ پر جسمانی تشدد کرو گے لیکن میں نے کارسوما کی باقاعدہ ٹریننگ لے رکھی ہے اس لئے کسی جسمانی تشدد کا مجھ پر کوئی اثر نہ ہوتا چاہے تم میرا ریشہ ریشہ علیحدہ کر دیتے ۔ میں مر تو سکتی ہوں لیکن میری مرضی کے بغیر میری زبان سے کچھ نہیں نکل سکتا اور اگر تم مشینری کے ذریعے میرے ذہن کو چیک کرا گے تو میں نے واقعی لاشعور کی باقاعدہ تربیت کی ہوئی ہے اور یہ مجھ

سن لو کہ میں ولیم ٹرنر کی بھانجی ہوں ۔ ان کی ایک بہن کی شادی میرے والد سے ہوئی تھی ۔ ولیم ٹرنر نے اپنی زندگی کا آخری سال ہمارے پاس گزارا تھا اور میں نے ان سے باقاعدہ تربیت حاصل کی تھی"...... ماریا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"لیکن ولیم ٹرنر نے تو لاشعور کی تربیت پر کوئی مقالہ نہیں لکھا کیونکہ میں نے ان کے تمام مقالے پڑھے ہیں"...... عمران نے کہا۔

"وہ مقالے میرے پاس محفوظ ہیں ۔ میں نے دانستہ انہیں شائع نہیں کروایا تھا ۔ بہرحال اب تم بتاؤ کہ تم میرے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہتے ہو"...... ماریا نے کہا۔

"جوانا ۔ تم ماریا کے پیچھے جا کر کھڑے ہو جاؤ کیونکہ اب یہ ذہنی طور پر نارمل ہو گئی ہے اس لئے اب یہ راڈز کھولنے کی کوشش کر سکتی ہے"...... عمران نے کہا تو جوانا سر ہلاتا ہوا ماریا کی کرسی کے پیچھے جا کر کھڑا ہو گیا۔

"مس ماریا ۔ اگر تم یہ بتا دو کہ جیمز اور اس کے ساتھی کہاں ہیں اور ان سے رابطہ کیسے ہو سکتا ہے تو میرا وعدہ کہ میں تمہیں آزاد کر دوں گا"...... عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"پہلی بات تو یہ سن لو کہ میں اسرائیل کے لئے نہیں بلکہ قبرص کے لئے کام کر رہی ہوں ۔ میں چونکہ قطعاً علیحدہ رہ کر کام کرتی ہوں اور جیمز اپنے گروپ کے ساتھ علیحدہ رہ کر کام کرتا ہے اور اس دوران ہمارے درمیان کوئی رابطہ نہیں رہتا۔ ہم میں سے جو کامیاب ہو جاتا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہے وہ ہیڈ کوارٹر کو تفصیل بتا دیتا ہے اور پھر ہیڈ کوارٹر دوسرے گروپ سے رابطہ کر کے اسے واپس بلوا لیتا ہے اور اس مشن میں تو اصل کام ہی جیمز اور اس کے گروپ نے کرنا ہے۔ میں نے نہیں۔ ہمیں بتایا گیا تھا کہ ہم مشن اسی صورت میں مکمل کر سکتے ہیں کہ اگر پاکیشیا سیکرٹ سروس یا اس کے لئے کام کرنے والا علی عمران ہمارے آڑے نہ آئے۔ چنانچہ میں نے یہ فیصلہ کیا کہ جیمز اور اس کا گروپ مشن کے لئے کام کرے جبکہ میں پاکیشیا سیکرٹ سروس اور تمہیں الجھاؤں تاکہ پاکیشیا سیکرٹ سروس اور تمہاری توجہ جیمز اور اس کے گروپ کی طرف نہ ہو سکے اور پھر ایسا ہی ہوا۔ تم خود دیکھ سکتے ہو کہ تم اور تمہارے ساتھی ابھی تک جیمز اور اس کے گروپ کو ٹریس نہیں کر سکے اور میری وجہ سے الجھ گئے۔ یہ درست ہے کہ اگر تم میرے تحت الشعور کو چیک نہ کرتے تو تمہیں کسی صورت بھی اصل بات کا علم نہ ہو سکتا اور اب بھی تم مجھے صرف ہلاک کر سکتے ہو اس سے زیادہ کچھ نہیں کیونکہ میں واقعی نہیں جانتی کہ جیمز اور اس کے ساتھی کیا کر رہے ہیں اور وہ کہاں ہیں۔ ویسے بھی اگر مجھے معلوم ہوتا تو تم میرے تحت الشعور سے معلوم کر چکے ہوتے"۔ ماریا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"مجھے افسوس ہے ماریا کہ تم میرے ساتھ تعاون نہیں کر رہی اس لئے مجھے بہرحال تلخ فیصلہ کرنا پڑے گا"...... عمران نے انتہائی سخت لہجے میں کہا۔

"تم جو چاہو میرے ساتھ سلوک کرو لیکن حقیقت یہی ہے کہ مجھے جیمز اور اس کے گروپ کے بارے میں کچھ علم نہیں ہے"۔ ماریا نے کہا۔

"تم اپنے ہیڈ کوارٹر سے کیسے رابطہ کرتی ہو"...... عمران نے پوچھا۔

"تم جو سوچ رہے ہو اب ویسا بھی ممکن نہیں ہے کیونکہ اگر میں ہیڈ کوارٹر کو یہ اطلاع دے دوں کہ میں نے مشن مکمل کر لیا ہے تب بھی وہ جیمز کو اطلاع نہیں دیں گے کیونکہ انہیں یہ معلوم ہے کہ میں سرے سے مشن پر کام ہی نہیں کر رہی کیونکہ مشن پر کام جیمز اور اس کا گروپ کر رہا ہے"...... ماریا نے کہا۔

"تو پھر تمہارے زندہ رہنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ جیمز اور اس کے گروپ کو ہم بہرحال تلاش کر لیں گے"...... عمران نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔

"اگر تم بے بس اور جکڑی ہوئی عورت کو گولی مارنا چاہتے ہو تو مار دو کیونکہ میں تمہیں یا تمہارے ساتھیوں کو روک نہیں سکتی"۔ ماریا نے کہا۔

"جوزف۔ اسے ہاف آف کر دو"...... عمران نے جوزف سے کہا اور تیزی سے مڑ کر بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا اور پھر دوسرے کمرے میں پہنچ کر اس نے رسیور اٹھایا اور نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"ایکسٹو"...... رابطہ قائم ہوتے ہی مخصوص آواز سنائی دی۔

"عمران بول رہا ہوں جناب"...... عمران نے جان بوجھ کر مؤدبانہ لہجے میں کہا کیونکہ اسے خطرہ تھا کہ کہیں جوانا ادھر نہ آ جائے۔

"کیا بات ہے"...... دوسری طرف سے اسی طرح سپاٹ لہجے میں کہا گیا تو عمران نے ماریا کے بارے میں تفصیلی رپورٹ دے دی۔

"اس کا مطلب ہے کہ جیمز اور اس کے گروپ کو ٹریس کرنا ضروری ہو گیا ہے"...... چیف نے کہا۔

"یس سر۔ ویسے بھی اب ماریا کی بجائے ہمیں تمام تر توجہ اس گروپ پر مرکوز کرنا پڑے گی۔ میں ٹائیگر کے ساتھ انہیں ٹریس کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ آپ ٹیم کو بھی ان کی تلاش پر لگا دیں"...... عمران نے کہا۔

"او کے"...... دوسری طرف سے کہا گیا تو عمران نے رسیور رکھ دیا۔

"جوانا"...... عمران نے اونچی آواز میں جوانا کو پکارتے ہوئے کہا۔

"یس ماسٹر"...... چند لمحوں بعد جوانا نے دروازے پر نمودار ہوتے ہوئے کہا۔

"ٹرانسمیٹر لاؤ"...... عمران نے کہا۔

"یس ماسٹر"...... جوانا نے کہا اور واپس مڑ گیا۔

"باس۔ اس لڑکی کا کیا کرنا ہے"...... چند لمحوں بعد جوزف نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

"اسے اٹھا کر کسی ایسی جگہ ڈال دو جہاں سے ہوش میں آنے کے بعد یہ واپس اپنی رہائش گاہ پر جا سکے"...... عمران نے کہا۔

"باس۔ اسے فل آف نہ کر دیا جائے"...... جوزف نے کہا۔

"اس کی موت سے مجھے کوئی فائدہ نہیں ہو گا اور ویسے بھی مجھے کسی کی جان لینے کا شوق نہیں ہے"...... عمران نے سرد لہجے میں کہا تو جوزف خاموشی سے باہر چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد جوانا کمرے میں داخل ہوا تو اس کے ہاتھ میں ایک لانگ رینج جدید ٹرانسمیٹر تھا۔ اس نے ٹرانسمیٹر عمران کے سامنے میز پر رکھا اور خاموشی سے واپس چلا گیا۔ عمران نے ٹرانسمیٹر پر ٹائیگر کی فریکونسی ایڈجسٹ کی اور اسے کال دینا شروع کر دی۔

"ٹائیگر اٹنڈنگ یو باس۔ اوور"...... تھوڑی دیر بعد ٹائیگر کی آواز سنائی دی۔

"ٹائیگر۔ ہم نے قبرصی ایجنٹوں کے ایک گروپ کو فوری طور پر ٹریس کرنا ہے۔ ان کی تعداد چار ہے اور یہ لوگ تین روز پہلے چارٹرڈ فلائٹ سے پاکیشیا پہنچے ہیں اور ابھی تک ان کا سراغ نہیں لگایا جا سکا بلکہ میرا خیال ہے کہ یہ یقیناً کسی پرائیویٹ رہائش گاہ میں موجود ہوں گے اس لئے ہوٹلوں اور کلبوں میں ان کو تلاش کرنا فضول ہے۔ اوور"...... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے حلیوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اور قدوقامت کی تفصیل بھی بتادی۔

"باس ۔ ان کا مشن کیا ہے ۔ اوور"...... ٹائیگر نے پوچھا۔

"ٹارکم جزیرے پر سراسمکس ریز کا خفیہ مرکز ہے ۔ یہ لوگ اسے تباہ کرنا چاہتے ہیں اس لئے چیف نے وہاں بھی سیکورٹی کو تعینات کیا ہوا ہے لیکن وہ ابھی تک وہاں پر بھی ٹریس نہیں ہو سکے اوور"۔ عمران نے کہا۔

"باس ۔ ان کا تعلق وائٹ روز کلب کی میڈم روزی سے تو نہیں تھا۔اوور"...... ٹائیگر نے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"میڈم روزی ۔ یہ کون ہے ۔ میں تو اسے نہیں جانتا اور تم نے کیوں یہ بات پوچھی ہے ۔ اوور"...... عمران نے کہا۔

"باس ۔ گزشتہ روز میڈم روزی کی لاش اس کی رہائش گاہ سے ملی ہے ۔ اس کے تمام ملازمین کو ہلاک کر دیا گیا ہے جن کی تعداد آٹھ تھی ۔ میڈم روزی کے ساتھ ایک اور آدمی کی بھی لاش ملی ہے جس کا نام ہاشم تھا اور یہ ہاشم وائٹ روز کلب میں بطور شارپر کام کرتا تھا اور ٹارکم جزیرے پر ایک خفیہ مرکز میں بھی بطور اسسٹنٹ سیکورٹی آفیسر کام کرتا تھا۔اوور"...... ٹائیگر نے کہا۔

"اب تک مقامی پولیس کو قاتلوں کے بارے میں کیا معلوم ہوا ہے ۔ اوور"...... عمران نے پوچھا۔

"پولیس کو صرف اتنا معلوم ہوا ہے کہ ایک کار میں سوار دو غیر ملکی کوٹھی میں جاتے اور واپس آتے دیکھے گئے ہیں اور بس ۔ لیکن اگر

آپ حکم دیں تو میں اس بارے میں خود کام کروں ۔ اوور"۔ ٹائیگر نے کہا۔

"ہاں ضرور ۔ میرا خیال ہے کہ اس ہاشم سے انہوں نے اس مرکز کے بارے میں معلومات حاصل کی ہوں گی اور پھر کسی وجہ سے ان سب کو ہلاک کرنا پڑا ہو گا۔اوور"...... عمران نے کہا۔

"یس باس ۔ میں ابھی کام شروع کر دیتا ہوں ۔ اوور"...... ٹائیگر نے کہا۔

"جتنی جلد ممکن ہو سکے قاتلوں کو ٹریس کرو اور مجھے رپورٹ دو ۔ مجھے تمہاری رپورٹ کا شدت سے انتظار رہے گا۔ اوور اینڈ آل"۔ عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ٹرانسمیٹر آف کر دیا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جولیا کی کار بندرگاہ پر واقع سی روز ہوٹل کے کمپاؤنڈ میں رکی اور پھر اس نے ایک طرف بنی ہوئی پارکنگ میں لے جا کر کار روک دی سائیڈ سیٹ پر صالحہ بیٹھی ہوئی تھی ۔ کار روک کر وہ دونوں نیچے اتریں تو پارکنگ بوائے نے آگے بڑھ کر جولیا کے ہاتھ میں پارکنگ کارڈ دے دیا۔

"آؤ"...... جولیا نے کارڈ جیب میں ڈالتے ہوئے صالحہ سے کہا اور تیزی سے ہوٹل کے مین گیٹ کی طرف بڑھنے لگی۔

"کیا تمہیں یقین ہے جولیا کہ اولڈ براہم اس گروپ سے واقف ہو گا"...... صالحہ نے کہا۔

"ہاں ۔ وہ سمندر کا آکٹوپس ہے ۔ کوئی گروپ اس سے خفیہ نہیں رہ سکتا۔ اس کے بارے میں تو یہاں تک کہا جاتا ہے کہ سمندر کی تہہ میں تیرنے والی چھوٹی سے چھوٹی مچھلی بھی اولڈ براہم کی نظروں

سے چھپ نہیں سکتی"...... جولیا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تمہیں اس کے بارے میں کہاں سے معلوم ہوا"...... صالحہ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں نے تمہیں پہلے بھی بتایا ہے کہ اولڈ براہم کے بارے میں مجھے تفصیلات کا علم کافی عرصہ پہلے ایک مشن کے دوران ہوا تھا لیکن پھر مشن چونکہ ختم ہو گیا اس لئے میں نے اولڈ براہم پر توجہ نہ دی ۔ اب جب یہ بات سامنے آئی ہے کہ سوزانو گروپ جزیرہ ٹارکم پر مشن مکمل کرنا چاہتا ہے تو مجھے اولڈ براہم کا خیال آیا ۔ اگر ہماری ملاقات اس سے ہو گئی تو اس گروپ کو ٹریس کرنے بہت آسان ہو جائے گا"...... جولیا نے کہا تو صالحہ نے اثبات میں سر ہلا دیا ۔ تھوڑی دیر بعد وہ دونوں ہال میں داخل ہوئیں تو ہال میں موجود تمام افراد کی نظریں ان دونوں پر جم سی گئیں ۔ ایک طرف بڑا سا کاؤنٹر تھا جس پر دو آدمی موجود تھے ۔ جولیا اور صالحہ واقعی اپنے انداز سے اس ہوٹل میں اجنبی سی لگ رہی تھیں۔

"کیا اولڈ براہم اپنے آفس میں موجود ہے"...... جولیا نے کاؤنٹر کے قریب جا کر تحکمانہ لہجے میں کہا۔

"یس میڈم"...... کاؤنٹر پر موجود آدمی نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"اسے اطلاع دے دو کہ مارگریٹ اور نتاشا کافرستان سے اس سے ملنے آئی ہیں ۔ حوالے کے لئے گریٹ بال کہہ دینا اولڈ براہم خود سمجھ جائے گا"...... جولیا نے کہا تو اس آدمی نے سامنے رکھے ہوئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فون کا رسیور اٹھایا اور تین نمبر پریس کر دیئے۔

"کاؤنٹر سے راشو بول رہا ہوں چیف۔ دو خواتین کاؤنٹر پر موجود ہیں جن میں سے ایک سوئس نژاد اور دوسری مقامی۔ سوئس نژاد عورت کا کہنا ہے کہ آپ کو بتایا جائے کہ کافرستان سے مارگریٹ اور نتاشا آئی ہیں اور حوالے کے لئے گریٹ بال بتایا گیا ہے"...... کاؤنٹر مین نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"یس چیف"...... راشو نے دوسری طرف سے بات سن کر کہا اور رسیور رکھ کر ایک سائیڈ پر موجود آدمی کو اشارے سے بلایا۔

"انہیں چیف کے آفس تک پہنچا دو"...... راشو نے کہا۔

"آئیے محترمہ"...... اس آدمی نے جولیا اور صالحہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور پھر وہ دونوں اس کی رہنمائی میں دائیں طرف موجود گیلری کے آخر میں ایک بند دروازے پر پہنچ گئیں۔

"چیف اندر موجود ہیں"...... اس آدمی نے ایک طرف ہٹتے ہوئے کہا تو جولیا نے دروازے پر دباؤ ڈالا تو دروازہ کھلتا چلا گیا اور پھر وہ دونوں اندر داخل ہو گئیں۔ کمرہ آفس کے انداز میں سجا ہوا تھا۔ بڑی سی میز کے پیچھے ایک لمبے قد اور چوڑے جسم کا مالک آدمی گہرے نیلے رنگ کا سوٹ پہنے بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے چہرے کے مخصوص خدوخال بتا رہے تھے کہ اس کی پوری زندگی سمندر میں ہی گزری ہے جولیا اور صالحہ کے اندر داخل ہوتے ہی وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

"تشریف لائیں۔ میرا نام اولڈ براہم ہے"...... اس آدمی نے میز

کی سائیڈ سے نکل کر ان کی طرف آگے بڑھتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے مصافحے کے لئے ہاتھ آگے بڑھا دیا۔

"سوری۔ میرے ہاتھوں میں الرجی ہے"...... جولیا نے کہا تو اولڈ براہم کے چہرے پر یکلخت کھچاؤ پیدا ہوا اور اس نے ایک جھٹکے سے ہاتھ پیچھے کر لیا۔

"بیٹھیں۔ کیا پینا پسند کریں گی آپ"...... اولڈ براہم نے جھٹکے دار لہجے میں کہا اور واپس مڑنے لگا۔

"پینے پلانے کی بات بعد میں ہو گی۔ البتہ ہمارا تعلق کافرستان سے ہے اور ہمیں گریٹ بال کی ٹپ دی گئی ہے"...... جولیا نے جواب دیا۔ صالحہ اس کے ساتھ خاموش بیٹھی ہوئی تھی۔

"اوکے۔ فرمائیں کیا معلوم کرنا ہے"...... اولڈ براہم نے کہا۔

"چار قبرصی ایجنٹوں کا ایک گروپ یہاں ٹارکم جزیرے پر آیا ہوا ہے اور ہم نے اسے ٹریس کرنا ہے۔ ان کا مشن کافرستان کے مفاد میں ہے اس لئے ہم ان کی یہاں موجودگی سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں"...... جولیا نے کہا۔

"کیا تفصیلات ہیں اس گروپ کی"...... اولڈ براہم نے آگے کی طرف جھکتے ہوئے کہا۔

"چار افراد ہیں جو ایک چارٹرڈ طیارے سے کافرستان سے پاکیشیا پہنچے ہیں اور ان کے ساتھ ایک عورت بھی تھی۔ یہ عورت یہاں پاکیشیا پہنچ کر ان سے علیحدہ ہو گئی اور اب وہ صرف چار افراد کام کر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رہے ہیں۔ ایئرپورٹ سے جو کاغذات حاصل کئے گئے ہیں ان کے مطابق ان کے سربراہ کا نام جیمز ہے"...... جولیا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے جیکٹ کی جیب سے ایک لفافہ نکال کر اولڈ براہم کی طرف بڑھا دیا۔ اولڈ براہم نے لفافہ کھول کر اس میں موجود کاغذات نکالے اور انہیں بغور دیکھنے لگا اور پھر اس نے کاغذات لفافے میں ڈالے اور لفافہ جولیا کی طرف بڑھا دیا۔

"آپ مجھ سے کیا چاہتی ہیں"...... اولڈ براہم نے کہا۔

"ہم ان سے ملنا چاہتی ہیں"...... جولیا نے کہا۔

"کتنا معاوضہ دیں گی آپ"...... اولڈ براہم نے کہا۔

"آپ خود ہی بتا دیں"...... جولیا نے کہا۔

"ایک لاکھ ڈالر اور وہ بھی پیشگی"...... اولڈ براہم نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اصول کے مطابق تو آدھی رقم پیشگی اور آدھی کام ہونے پر ہونی چاہئے لیکن آپ کب تک یہ کام کر سکتے ہیں"...... جولیا نے کہا۔

"میں انہیں آدھے گھنٹے میں ٹریس کر لوں گا لیکن معاوضہ آپ کو یکمشت ادا کرنا ہو گا"...... اولڈ براہم نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ میں آپ کو گارنٹیڈ چیک دیتی ہوں لیکن یہ سن لو کہ کوئی دھوکہ نہیں ہونا چاہئے کیونکہ یہ حکومتی معاملہ ہے اور حکومت کی نظروں میں کسی کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی"...... جولیا نے کہا تو اولڈ براہم نے اثبات میں سر ہلایا اور پھر رسیور اٹھا کر اس

نے تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔ آخر میں اس نے لاؤڈر کا بٹن بھی پریس کر دیا تھا کیونکہ دوسری طرف گھنٹی بجنے کی آواز صاف سنائی دے رہی تھی اور پھر تھوڑی دیر بعد رسیور اٹھائے جانے کی آواز سنائی دی۔

"سراگ بول رہا ہوں"...... ایک بھاری سی مردانہ آواز سنائی دی۔

"اولڈ براہم بول رہا ہوں"...... اولڈ براہم نے تحکمانہ لہجے میں کہا۔

"یس باس حکم"...... اس بار دوسری طرف سے مؤدبانہ لہجے میں کہا گیا۔

"تم نے مجھے اطلاع دی تھی کہ چار غیر ملکیوں کا گروپ بندرگاہ پر دیکھا گیا ہے جو جزیرے کاشو کے ساتھ ویران ٹاپو کے سلسلے میں معلومات حاصل کر رہے تھے"...... اولڈ براہم نے کہا۔

"یس باس۔ حکم"...... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اس وقت یہ گروپ کہاں ہے۔ مجھے ان کے بارے میں فوری اور درست انفارمیشن چاہئے"...... اولڈ براہم نے کہا۔

"او کے باس۔ میں ابھی معلوم کر کے آپ کو اطلاع دیتا ہوں"...... دوسری طرف سے کہا گیا تو اولڈ براہم نے رسیور رکھ دیا۔

"مس مارگریٹ۔ میرا نیٹ ورک ایسا ہے کہ زیادہ سے زیادہ دس منٹ کے اندر ان کے بارے میں حتمی معلومات مل جائیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گی"...... اولڈ براہم نے کہا تو جولیا نے جیکٹ کی جیب سے ایک چیک بک نکالی اور اس میں سے ایک چیک علیحدہ کر کے اس نے اس پر رقم درج کی اور پھر دستخط کر کے اس نے چیک اولڈ براہم کی طرف بڑھا دیا اور پھر تقریباً دس منٹ بعد فون کی گھنٹی بج اٹھی تو اولڈ براہم نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھایا اور ساتھ ہی اس نے ایک بار پھر لاؤڈر کا بٹن پریس کر دیا۔

"سراگ بول رہا ہوں باس"...... دوسری طرف سے سراگ کی آواز سنائی دی۔

"ہاں۔ تفصیل بتاؤ"...... اولڈ گراہم نے کہا۔

"باس۔ یہ گروپ اس وقت اسی ویران ٹاپو پر موجود ہے کیونکہ ابھی تک ان کی واپسی نہیں ہوئی۔ میں نے ہائی سکائی کی مدد سے معلومات حاصل کی ہیں۔ ان کے مطابق دس منٹ پہلے یہ لوگ ٹاپو پر پہنچے ہیں اور ابھی تک وہیں موجود ہیں"...... سراگ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوکے۔ خیال رکھنا۔ جب ان کی واپسی ہو تو تم نے مجھے اطلاع دینی ہے"...... اولڈ براہم نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے رسیور رکھ دیا۔

"آپ کا کام ہو گیا ہے۔ جیسے ہی یہ بندرگاہ پر واپس پہنچیں گے اطلاع مل جائے گی اور آپ کو ان تک پہنچا دیا جائے گا"...... اولڈ براہم نے مسکراتے ہوئے کہا تو جولیا نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"اس گروپ نے تو ٹارکم جزیرے پر جانا تھا۔ پھر اس ویران ٹاپو پر کیوں گیا ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں"...... جولیا نے کہا۔

"مجھے نہیں معلوم۔ ویسے یہ ٹاپو قطعاً ویران ہے۔ البتہ اگر آپ ایک لاکھ ڈالر مزید دیں تو میں اس ٹاپو کے سلسلے میں اہم بات بتا سکتا ہوں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ گروپ وہاں اسی سلسلے میں گیا ہو"...... اولڈ براہم نے کہا۔

"کیا اہم بات ہے۔ آپ بتائیں اگر واقعی ہمارے مطلب کی بات ہوئی تو ہم آپ کو مزید پیمنٹ کر دیں گے"...... جولیا نے کہا۔

"مس مارگریٹ۔ اس ٹاپو پر حکومت کی طرف سے ایک مصنوعی درخت لگایا گیا ہے جو کسی طرح بھی مصنوعی نہیں لگتا اور یہ درخت گزشتہ کئی سالوں سے اسی طرح قائم ہے جیسے پہلے روز لگایا گیا تھا اور اکثر حکومتی ٹیمیں اس درخت کو چیک کرنے آتی جاتی رہتی ہیں۔ اب اس درخت کا کیا فائدہ ہے یا اس کا کیا مصرف ہے اس بارے میں مجھے علم نہیں ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ گروپ بھی اسی درخت کے سلسلے میں وہاں گیا ہو"...... اولڈ براہم نے کہا تو جولیا بے اختیار چونک پڑی۔

"اوہ۔ کیا آپ ہمیں لانچ مہیا کر سکتے ہیں جو ہمیں فوری طور پر وہاں پہنچا سکے"...... جولیا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ایک بار پھر چیک بک نکالی اور ایک چیک علیحدہ کر کے اس نے اس پر رقم درج کر کے دستخط کئے اور اٹھ کر اولڈ براہم کے ہاتھ میں تھما دیا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"تھینک یو مس ۔ آپ وہاں جا کر کیا کریں گی ۔ آپ نے اس گروپ سے ملاقات کرنی ہے تو وہ یہاں بھی ہو سکتی ہے" ...... اولڈ براہم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہمارا مشن بھی اسی طرح کا ہے ۔ ہو سکتا ہے کہ اس ٹاپو پر جا کر ملاقات کرنے سے معاملہ زیادہ آسانی سے حل ہو جائے" ...... جولیا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے ۔ میں بندوبست کرتا ہوں" ...... اولڈ براہم نے کہا اور رسیور اٹھا کر نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"سراگ سے کہو کہ ایک لانچ تیار کرے ۔ دو عورتوں کا ایک گروپ کاشو کے قریب ویران ٹاپو پر جائے گا اور سراگ سے کہنا کہ یہ عورتیں میری خاص مہمان ہیں ۔ انہیں کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہئے" ...... اولڈ براہم نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے رسیور رکھ دیا۔

"آپ کے پاس کار ہے" ...... اولڈ براہم نے رسیور رکھ کر جولیا سے پوچھا۔

"ہاں" ...... جولیا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تو آپ کار میں گھاٹ پر پہنچیں وہاں سراگ کا پوچھ لینا وہ آپ کی خدمت کرے گا" ...... اولڈ براہم نے کہا تو جولیا نے اثبات میں سر ہلایا اور پھر اٹھ کھڑی ہوئی تو صالحہ بھی اٹھ کر کھڑی ہو گئی اور پھر تھوڑی دیر بعد ان کی کار گھاٹ کی طرف بڑھتی چلی جا رہی تھی۔

"جولیا ۔ تم وہاں کیوں جا رہی ہو جبکہ ہمارا مشن ٹارکم جزیرے پر ہے" ...... صالحہ نے کہا۔

"اولڈ براہم نے مصنوعی درخت کی بات کر کے مجھے چونکا دیا ہے ہو سکتا ہے کہ ٹارکم جزیرے پر کوئی مرکز ہو اور اس کا ٹرانسمیٹر اس ویران ٹاپو پر ہو اس لئے چیکنگ ضروری ہے" ...... جولیا نے کہا۔

"اوہ ۔ اوہ ۔ واقعی تم بھی عمران کی طرح گہری باتیں سوچتی ہو" ۔ صالحہ نے تعریف بھرے لہجے میں کہا تو جولیا بے اختیار مسکرا دی۔

"عمران تو بہرحال عمران ہے ۔ اس کی ذہانت کا مقابلہ تو ہم سب مل کر بھی نہیں کر سکتے" ...... جولیا نے کہا۔

"اوہ دل کا مقابلہ" ...... صالحہ نے ہنستے ہوئے کہا تو جولیا بھی ہنس پڑی۔

"اس کے پاس دل ہو گا تو مقابلہ بھی ہو گا وہ بغیر دل کے انسان ہے" ...... جولیا نے کہا تو اس بار صالحہ بے اختیار ہنس پڑی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ماریا اس وقت اپنی رہائش گاہ کے ایک کمرے میں بڑی بے چینی کے عالم میں ٹہل رہی تھی ۔ اسے ہوش آیا تو اس نے اپنے آپ کو ایک درختوں کے گھنے جھنڈ میں پڑا ہوا پایا ۔ وہ اپنے آپ کو یہاں دیکھ کر حیران رہ گئی تھی ۔ اسے واقعی یقین نہ آرہا تھا کہ عمران نے اسے زندہ چھوڑ دیا ہے لیکن جب اس کی سمجھ میں اس کی کوئی وجہ نہ آئی تو وہ وہاں سے نکل کر ایک ٹیکسی کے ذریعے واپس اپنی رہائش گاہ پر پہنچ گئی ۔ اس نے یہاں پہنچ کر سب سے پہلے اپنے آپ کو چیک کیا کیونکہ اسے یقین تھا کہ عمران نے لازماً اسے چیک کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی ڈیوائس اس کے جسم میں نصب کی ہو گی لیکن مکمل چیکنگ کے باوجود جب کوئی آلہ ٹریس نہ ہو سکا تو اس کے ذہن میں دھماکے سے ہونے لگ گئے ۔ وہ کافی دیر تک سوچتی رہی کہ اب اسے کیا کرنا چاہئے ۔ اس کا رابطہ جیمز گروپ کے ساتھ بالکل نہ تھا لیکن اس کے پاس ایک سپیشل ٹرانسمیٹر تھا جس کی مدد سے وہ انتہائی ہنگامی حالات میں جیمز سے رابطہ کر سکتی تھی اور اسے یقین تھا کہ اس ٹرانسمیٹر کی کال کسی صورت بھی چیک نہ کی جا سکتی تھی لیکن اس کے باوجود وہ عمران سے ذہنی طور پر خوفزدہ ہو گئی تھی اور اسی لئے وہ کمرے میں ٹہلتے ہوئے یہ سوچ رہی تھی کہ اس کا آئندہ اقدام کیا ہونا چاہئے اور پھر اچانک اسے خیال آیا کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس اب جیمز اور اس کے گروپ کو ٹریس کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی اور یقیناً ٹارکم جزیرے کے گرد بھی انہوں نے انتہائی سخت چیکنگ کر رکھی ہو گی اور ایسا نہ ہو کہ جیمز اور اس کا گروپ اس کے ٹریپ میں پھنس جائے اس لئے اس نے ان سے رابطہ کرنے اور انہیں حالات بتانے کا فیصلہ کر لیا تھا ۔ ماریا نے کمرے میں موجود ایک الماری کھولی اور اس میں سے ایک بیگ نکال کر اسے کھولا اور پھر اس بیگ میں سے ایک سگریٹ کیس نکال کر اس نے اسے کھولا اور دو سگریٹ نکال کر اس کی سائیڈیں بدل کر انہیں واپس کیس میں رکھا اور پھر چند سگریٹوں کی جگہیں بھی تبدیل کر دیں اور پھر اس نے سگریٹ کیس کو بند کر کے اس کے کونے پر انگوٹھا رکھ کر اسے دبایا تو سگریٹ کیس پر ایک چھوٹا سا سرخ رنگ کا بلب جل اٹھا ۔ کچھ دیر تک بلب جلتا رہا اور پھر یکلخت ایک جھماکے سے بجھ گیا ۔ ماریا نے سگریٹ کیس کھولا اور ایک اور سگریٹ نکال کر اس نے اس کی سائیڈ بدل کر اسے دوبارہ اسی جگہ پر رکھا اور ایک بار پھر سگریٹ کیس بند کر کے اس نے اس کے ایک کونے کو انگوٹھے کی مدد سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دبایا تو اس بار سبز رنگ کا بلب جل اٹھا۔

"ہیلو۔ہیلو۔ماریا کالنگ۔اوور"...... ماریا نے تیز لہجے میں کہا۔

"یس میڈم۔جیمز اٹنڈنگ یو۔اوور"...... چند لمحوں بعد سگریٹ کیس میں سے ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

"تم کہاں ہو جیمز اور مشن کے سلسلے میں کیا ہوا ہے۔اوور"۔ ماریا نے کہا۔

"میڈم۔ہم مشن مکمل کرنے والے ہیں۔آپ نے کیوں رابطہ کیا ہے۔کیا کوئی خاص بات ہے۔اوور"...... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"مشن مکمل کرنے والے ہو۔کیا مطلب۔کیا تم ٹارکم جزیرے پر پہنچ چکے ہو۔اوور"...... ماریا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"نہیں میڈم۔ہمارا مشن ٹارکم جزیرے پر نہیں ہے بلکہ یہ ڈاجنگ پوائنٹ ہے۔اصل مرکز کاشو جزیرے پر ہے لیکن اس کا ٹرانسمیٹر کاشو جزیرے کے قریب ایک ویران ٹاپو پر ہے۔یہاں ایک مصنوعی درخت نصب کیا گیا ہے اور ہم اس وقت اس ویران ٹاپو پر پہنچ چکے ہیں۔اب صرف اس درخت کو ٹریس کر کے ہم نے اسے تباہ کرنا ہے اور اس طرح ہمارا مشن کامیاب ہو جائے گا اور انہیں نیا ٹرانسمیٹر بنانے اور نصب کرنے میں کئی مہینے لگ جائیں گے۔اوور"...... جیمز نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔اوہ۔یہ سب کچھ تمہیں کیسے معلوم ہوا۔اوور"...... ماریا

نے اور زیادہ حیران ہوتے ہوئے کہا تو جیمز نے میڈم روزی کے ذریعے ہاشم سے ہونے والی ملاقات کے بارے میں تفصیلات بتا دیں۔

"ویری گڈ جیمز۔اس کا مطلب ہے کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کو بھی اصل بات کا علم نہیں ہے ورنہ وہ لازماً اس ویران ٹاپو پر پکٹنگ کرتے۔اوور"...... ماریا نے کہا۔

"یہاں کوئی پکٹنگ نہیں کی گئی میڈم۔اس لئے آپ بے فکر رہیں۔اوور"...... جیمز نے کہا۔

"کیا تم اس درخت کو آسانی سے ٹریس کر لو گے۔اوور"۔ ماریا نے کہا۔

"میڈم۔اس ہاشم نے اس کی خاص نشانیاں تو بتائی ہیں لیکن یہاں پہنچ کر مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس نے غلط بیانی کی تھی۔پورے ٹاپو پر گھنا جنگل ہے اور تمام درخت ایک جیسے ہی ہیں اس لئے ہم اسے ٹریس کر رہے ہیں۔جیسے ہی یہ درخت ٹریس ہو گا ہم اسے میزائلوں سے اڑا دیں گے۔بہرحال کام ہو جائے گا چاہے مجھے تمام درخت ہی کیوں نہ تباہ کرنے پڑیں۔اوور"...... جیمز نے کہا۔

"اس درخت سے یقیناً سراسمکس ریز نکل رہی ہوں گی۔تم اپنے ساتھ ڈبل ایکس لے جاتے تو فوراً یہ درخت ٹریس ہو جاتا۔اوور"...... ماریا نے کہا۔

"ڈبل ایکس ہمارے پاس نہیں تھا میڈم اور یہاں مارکیٹ سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھی نہیں مل سکتا اس لئے مجبوری تھی ۔ اوور"۔ جیمز نے جواب دیا۔

" میرے پاس ڈبل ایکس موجود ہے ۔ مجھے تفصیل بتاؤ میں ڈبل ایکس لے کر تمہارے پاس پہنچ جاتی ہوں ۔ یہ کام انتہائی تیزی سے مکمل ہونا چاہئے کیونکہ پاکیشیا سیکرٹ سروس تمہارے پیچھے بھوت کی طرح لگی ہوئی ہے ۔ اوور"...... ماریا نے کہا۔

" میڈم ۔ اس کا مطلب ہے کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس سے آپ کا ٹکراؤ ہو چکا ہے ۔ اوور"...... جیمز نے کہا۔

" ہاں ۔ میں نے انہیں خاصا الجھا دیا ہے لیکن میں چاہتی ہوں کہ معاملات کو جتنی جلد ممکن ہو سکے نمٹا دیا جائے ۔ زیادہ تاخیر ہمارے خلاف بھی جا سکتی ہے ۔ اوور"...... ماریا نے کہا۔

" میڈم ۔ ایسا نہ ہو کہ وہ آپ کی نگرانی کرتے ہوئے یہاں تک پہنچ جائیں ۔ اوور"...... جیمز نے کہا۔

" اوہ نہیں ۔ ایسا نہیں ہو گا ۔ اوور"...... ماریا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" اوکے ۔ پھر آپ گھاٹ پر پہنچ کر وہاں سے لانچ لے کر اس ٹاپو پر آ جائیں ۔ یہ ٹاپو گھاٹ سے شمال کی طرف ہے ۔ لانچ چلانے والا آپ کو یہاں تک پہنچا دے گا ۔ ہو سکتا ہے اس دوران مشن مکمل کر لیا جائے ۔ اوور"...... جیمز نے کہا۔

" ٹھیک ہے ۔ تم اپنی کوشش جاری رکھو ۔ میں ڈبل ایکس لے کر آ رہی ہوں ۔ اوور اینڈ آل"...... ماریا نے کہا اور پھر سگریٹ کیس

کو کھول کر اس نے اس میں موجود سگریٹوں کو پہلے والی پوزیشن میں رکھا اور پھر بند کر دیا ۔ ماریا نے بیگ کا ایک چھوٹا سا خانہ کھول کر اس میں سے ایک ریموٹ کنٹرول نما آلہ نکالا اور اسے جیکٹ کی جیب میں رکھ کر اس نے بیگ کو واپس الماری میں رکھا اور پھر وہ دوسرے کمرے کی طرف بڑھ گئی ۔ یہاں میک اپ کا خصوصی سامان موجود تھی ۔ ماریا نے انتہائی تیزی سے نیا میک اپ کرنا شروع کر دیا اور پھر ایک الماری سے لباس نکال کر اس نے لباس تبدیل کیا۔ البتہ اس نے جیکٹ وہی پہلے والی پہن لی اور پھر الماری میں سے مشین پسٹل نکال کر اس نے جیکٹ کی جیب میں رکھا اور الماری بند کر کے تیزی سے بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گئی ۔ تھوڑی دیر بعد وہ ایک ٹیکسی میں سوار بندرگاہ کی طرف بڑھی چلی جا رہی تھی ۔ گھاٹ پر پہنچ کر اس نے ایک لانچ ویران ٹاپو کے لئے بک کرائی ۔

" میڈم ۔ آپ ویران ٹاپو پر کیا کرنے جا رہی ہیں ۔ وہاں تو آپ کے دیکھنے کے لئے کوئی چیز نہیں ہے"...... لانچ مین نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" میرے ساتھی وہاں موجود ہیں اس لئے میں بھی وہاں جا رہی ہوں "...... ماریا نے کہا تو لانچ مین نے لانچ سٹارٹ کی اور پھر لانچ تیزی سے سمندر میں آگے بڑھی چلی جا رہی تھی ۔ ماریا کافی دیر تک چیکنگ کرتی رہی کہ اس کا تعاقب یا نگرانی تو نہیں کی جا رہی اور پھر جب اسے پوری طرح تسلی ہو گئی تو وہ مطمئن انداز میں بیٹھ گئی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عمران اپنے فلیٹ میں موجود تھا اور اسے ٹائیگر کی کال کا انتظار تھا اور پھر کچھ دیر بعد جیسے ہی فون کی گھنٹی بجی تو عمران نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

" علی عمران ایم ایس سی۔ ڈی ایس سی (آکسن) بول رہا ہوں"...... عمران نے اپنے مخصوص لہجے میں کہا۔

" باس ۔ ٹائیگر بول رہا ہوں ۔ کیا مشن کا تعلق کاشو جزیرے کے قریب ایک ویران ٹاپو سے تو نہیں"...... دوسری طرف سے ٹائیگر کی آواز سنائی دی تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

" تم کیوں پوچھ رہے ہو ۔ تفصیل بتاؤ"...... عمران نے تیز لہجے میں کہا کیونکہ اسے معلوم تھا کہ اس ویران ٹاپو پر سراسمکس ریز کا ٹرانسمیٹر ایک مصنوعی درخت کی صورت میں موجود ہے جبکہ اس کا مرکز کاشو جزیرے پر ہے اور بتایا یہی جاتا ہے کہ یہ مرکز ٹارکم جزیرے

پر ہے۔

" باس ۔ مس جولیا اور صالحہ دونوں بندرگاہ پر موجود سی روز ہوٹل کے مالک اولڈ براہم سے ملی ہیں ۔ میں ان غیر ملکیوں کا سراغ لگاتے ہوئے وہاں پہنچا تھا جنہوں نے میڈم روزی اور ہاشم کو ہلاک کیا تھا۔ اولڈ براہام اس علاقے میں سمندر کا کیڑا سمجھا جاتا ہے اور اس کا نیٹ ورک ہر طرف پھیلا ہوا ہے ۔ میں نے سوچا کہ اولڈ براہم سے ملاقات کی جائے تو وہاں مجھے اس کے ایک خاص آدمی نے بتایا کہ ایک سوئس نژاد اور ایک مقامی لڑکی اولڈ براہم سے ملی ہیں اور اولڈ براہم نے ان سے دو لاکھ ڈالر حاصل کئے ہیں تو میں سمجھ گیا کہ یہ مس جولیا اور صالحہ ہوں گی ۔ میں اولڈ براہم سے ملا اور اس سے جو معلومات حاصل ہوئی ہیں اس کے مطابق یہ دونوں عورتیں چار قبرصی نژاد افراد کے گروپ کی تلاش میں یہاں آئی تھیں اور اولڈ براہم نے انہیں معلومات فراہم کر دیں "...... ٹائیگر نے تفصیل سے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" اوہ ۔ ویری بیڈ ۔ مجھے فوراً وہاں پہنچنا ہو گا ۔ تم اس وقت کہاں موجود ہو"...... عمران نے تیز لہجے میں کہا۔

" میں بندرگاہ کے ایک پبلک فون بوتھ سے بات کر رہا ہوں"...... ٹائیگر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" تم وہاں سے کوئی لانچ حاصل کرو اور میرا انتظار کرو میں گھاٹ پر پہنچ رہا ہوں"...... عمران نے تیز تیز لہجے میں اور پھر رسیور رکھ کر وہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ڈریسنگ روم کی کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے لباس تبدیل کیا اور جیبوں میں اسلحہ رکھا اور پھر تھوڑی دیر بعد اس کی سپورٹس کار انتہائی تیز رفتاری سے بندرگاہ کی طرف اڑی چلی جارہی تھی۔ ٹائیگر کی کال سن کر وہ سمجھ گیا تھا کہ قبرصی گروپ اصل ٹارگٹ تک پہنچ گیا ہے اور اگر انہیں فوری طور پر نہ روکا گیا تو پاکیشیا کا ایٹمی حصار خطرے میں پڑ سکتا ہے اور اس وقت سے اسرائیل اور کافرستان دونوں لامحالہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جس کے لئے وہ مدتوں سے بے چین ہیں۔ تھوڑی دیر بعد عمران کی کار گھاٹ کے قریب موجود پارکنگ میں پہنچ گئی اور پھر نیچے اتر کر اس نے کار لاک کی اور تیز تیز قدم اٹھاتا گھاٹ کی طرف بڑھ گیا۔

"باس۔ میں ادھر ہوں"...... اچانک ایک طرف سے ٹائیگر کی آواز سنائی دی جو کچھ دور کھڑا ہاتھ ہلا رہا تھا۔

"باس۔ میں نے لانچ بک کرالی ہے"...... عمران کے قریب پہنچتے ہی ٹائیگر نے کہا۔

"جلدی کرو۔ وقت بے حد کم ہے"...... عمران نے تیزی سے لانچ کی طرف بڑھتے ہوئے کہا تو ٹائیگر نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر چند لمحوں بعد وہ لانچ میں سوار تیزی سے سمندر میں آگے بڑھے چلے جا رہے تھے۔

"باس۔ اگر یہ گروپ وہاں موجود ہے تو وہ لانچ کو دور سے ہی چیک کر لیں گے"...... ٹائیگر نے کہا۔

"ہاں۔ لیکن جولیا اور صالحہ بھی وہاں موجود ہیں"...... عمران نے کہا۔

"باس۔ میرا خیال ہے کہ ہمیں پہلے کاشو جزیرے پر جانا چاہئے۔ وہاں سے تیرتے ہوئے ہم اس ویران ٹاپو پر آسانی سے پہنچ سکتے ہیں اور اس طرح چیکنگ نہ ہو سکے گی ورنہ وہ دور سے ہی میزائل فائر کر کے لانچ کو اڑا سکتے ہیں"...... ٹائیگر نے کہا۔

"کاشو جزیرے سے یہ ٹاپو کتنے فاصلے پر ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"باس۔ تقریباً دو ناٹ کا فاصلہ ہے"...... ٹائیگر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"یہ تو بہت زیادہ فاصلہ ہے اس لئے کافی دیر لگ سکتی ہے۔ البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ ہم لانچ ٹاپو سے کچھ پہلے چھوڑ دیں اور پھر تیرتے ہوئے سامنے کی بجائے دوسری طرف سے اس ٹاپو پر پہنچیں تو اس طرح وہ ہمیں چیک نہ کر سکیں گے"...... عمران نے کہا۔

"باس۔ اس میں بھی کافی وقت لگے گا کیونکہ اس کے لئے ہمیں بہت لمبا چکر کاٹنا پڑے گا"...... ٹائیگر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ تم سیدھے چلو۔ ہمارے پاس وقت بہت کم ہے البتہ ہم پہلے سے ہی غوطہ خوری کے لباس پہن لیتے ہیں تاکہ ایمرجنسی کی صورت میں ہم تیر کر وہاں تک پہنچ سکیں"...... عمران نے کہا تو ٹائیگر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ عمران نے آگے بڑھ کر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

استٹیرنگ سنبھالا تو ٹائیگر نے غوطہ خوری کا لباس پہننا شروع کر دیا۔ غوطہ خوری کے چند لباس لانچ میں پہلے سے موجود تھے۔ لباس پہن کر اس نے ایک بار پھر اسٹیرنگ سنبھال لیا جبکہ عمران نے بھی لباس پہن لیا اور پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد انہیں دور سے ٹاپو ایک نقطے کی طرح نظر آنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد ٹاپو کے قریب پہنچ کر ٹائیگر نے لانچ کی رفتار آہستہ کر دی اور پھر ٹاپو کے قریب پہنچتے ہی عمران نے تیزی سے غوطہ خوری کا لباس اتار دیا۔ ٹائیگر نے لانچ ہک کی تو عمران اچھل کر ٹاپو پر پہنچ گیا اور پھر ایک چٹان کی اوٹ سے اس نے ٹاپو کا جائزہ لینا شروع کر دیا۔ یوں لگتا تھا جیسے ٹاپو پر کوئی انسان موجود نہ ہو۔ اس دوران ٹائیگر بھی غوطہ خوری کا لباس اتار کر ٹاپو پر پہنچ گیا۔

"یہاں تو مکمل خاموشی ہے"...... عمران نے کہا۔

"باس۔ لگتا تو ایسے ہی ہے"...... ٹائیگر نے جواب دیتے ہوئے کہا تو عمران جھکے ہوئے انداز میں آگے بڑھنے لگا۔ ٹائیگر بھی اس کے ساتھ آگے بڑھنے لگا لیکن ابھی انہوں نے کچھ ہی فاصلہ طے کیا تھا کہ اچانک کوئی چیز ان کے سامنے زمین پر گری اور پھر اس سے پہلے کہ عمران سنبھلتا اس کا ذہن تیزی سے تاریک دلدل میں ڈوبتا چلا گیا۔

جیمز اور اس کے دو ساتھی پورے ٹاپو پر گھوم چکے تھے۔ انہوں نے مصنوعی درخت کو ٹریس کرنے کی بے حد کوشش کی لیکن انہیں کامیابی نہ ہوئی۔ ہر درخت بالکل اصلی دکھائی دے رہا تھا۔ جو نشانیاں ہاشم نے انہیں بتائی تھیں ایسی کوئی نشانی وہاں کسی درخت پر نظر نہ آ رہی تھی۔

"باس۔ باس۔ ایک لانچ ٹاپو کی طرف آ رہی ہے"...... اچانک ایک آدمی نے درخت کی اوٹ سے نکلتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔ ویری بیڈ"...... جیمز نے کہا اور پھر وہ اپنے دونوں ساتھیوں سمیت دوڑتا ہوا اس طرف بڑھ گیا جہاں گھنی جھاڑیاں تھیں۔

"آخر یہ کون لوگ ہو سکتے ہیں"...... جیمز نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"باس ۔ لانچ پر ایک مرد اور دو عورتیں موجود ہیں "...... اسی آدمی نے کہا جس نے پہلے لانچ کے آنے کی اطلاع دی تھی۔

"عورتیں ۔ مگر یہاں عورتوں کا کیا کام "...... جیمز نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"باس ۔ ہو سکتا ہے کہ یہ پکنک منانے آ رہے ہوں "...... جیمز کے ساتھ کھڑے دوسرے آدمی نے کہا۔

"ٹھیک ہے ۔ تم دونوں چھپ جاؤ ۔ جب یہ لوگ یہاں پہنچیں گے تو پھر ان پر بے ہوش کر دینے والی گیس فائر کر دی جائے گی "...... جیمز نے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے اور پھر وہ سب ادھر ادھر ہو کر مختلف چٹانوں کی اوٹ میں ہو گئے ۔ تھوڑی دیر بعد لانچ ٹاپو کے کنارے پر پہنچ کر رک گئی اور دو عورتیں لانچ سے اتر کر آگے بڑھنے لگیں ۔ جیمز نے ہاتھ میں پکڑے ہوئے لمبی نال والے پسٹل کا رخ ان کی طرف کیا اور پھر ٹریگر دبا دیا ۔ سرر کی تیز آواز کے ساتھ ہی پسٹل کی نال سے ایک چھوٹا سا کیپسول نکل کر ان کے قریب زمین پر گر کر پھٹ گیا اور اس کے ساتھ ہی دونوں عورتیں نیچے گریں اور ساکت ہو گئیں ۔ اسی لمحے ایک درخت کی اوٹ سے تڑتڑاہٹ کی آواز سنائی دی اور اس کے ساتھ ہی ٹاپو کے کنارے سے ایک چیخ بلند ہوئی تو جیمز سمجھ گیا کہ درخت کی اوٹ میں موجود اس کے ساتھی نے لانچ ڈرائیور کو گولی مار دی ہے ۔ وہ اوٹ سے نکل کر تیزی سے کنارے کی طرف بڑھنے لگا اور پھر کنارے پر پہنچ کر اس نے

لانچ ڈرائیور کو لانچ کے عرشے پر ساکت پڑے دیکھا۔

"راجر ۔ اس لانچ کو دوسری طرف لے جا کر ہک کر دو اور اس آدمی کی لاش اٹھا کر سمندر میں پھینک دو "...... جیمز نے اپنے ایک ساتھی سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔

"اوکے باس "...... راجر نے کہا اور تیزی سے آگے بڑھ گیا۔

"انتھونی ۔ ان دونوں کو اٹھا کر عقبی طرف موجود غار میں ڈال دیتے ہیں کیونکہ انہیں ابھی کئی گھنٹوں تک ہوش نہیں آئے گا ۔ واپسی پر دیکھیں گے کہ ان کا کیا کرنا ہے "...... جیمز نے کہا۔

"باس رسک لینے کی کیا ضرورت ہے ۔ انہیں گولی مار کر سمندر میں پھینک دیتے ہیں "...... انتھونی نے کہا۔

"نہیں ۔ یہ عورتیں تربیت یافتہ تو لگتی ہیں لیکن بہرحال ان کا تعلق کسی سرکاری ایجنسی سے نہیں ہو سکتا کیونکہ کوئی بھی ایجنسی کسی غیر ملکی کو ملازم نہیں رکھ سکتی ۔ پہلے ہم اپنا مشن مکمل کریں پھر ان کے بارے میں فیصلہ کریں گے "...... جیمز نے کہا تو انتھونی نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر وہ دونوں انہیں اٹھائے عقبی طرف موجود غار کی طرف بڑھنے لگے ۔ ان دونوں کو غار میں ڈال کر وہ دونوں باہر ہی آئے تھے کہ جیمز بے اختیار اچھل پڑا۔

"کیا ہوا باس "...... انتھونی نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میڈم کی طرف سے ٹرانسمیٹر کال ہے "...... جیمز نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے کوٹ کی اندرونی جیب سے ایک چھوٹا سا جدید

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساخت کا ٹرانسمیٹر نکال لیا جس پر سرخ رنگ کا بلب جل بجھ رہا تھا اور اس میں سے ہلکی سی ٹوں ٹوں کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔

"شاید کوئی ایمرجنسی ہو ورنہ میڈم رابطہ نہ کرتی"...... جیمز نے بٹن آن کرتے ہوئے کہا۔

"ہیلو۔ ہیلو۔ ماریا کالنگ۔ اوور"...... ماریا کی آواز سنائی دی۔

"یس میڈم۔ جیمز اٹنڈنگ یو۔ اوور"...... جیمز نے کہا اور پھر جب کال ختم ہوئی تو جیمز کے چہرے پر الجھن کے تاثرات ابھر آئے۔

"کیا ہوا باس۔ آپ کچھ پریشان نظر آ رہے ہیں"...... انتھونی نے کہا۔

"مجھے خدشہ ہے کہ میڈم کی نگرانی نہ کی جا رہی ہو اور پاکیشیا سیکرٹ سروس میڈم کے پیچھے یہاں نہ پہنچ جائے"...... جیمز نے کہا۔

"آپ کی بات درست ہے باس۔ کہیں وہ دونوں عورتیں بھی پاکیشیا سیکرٹ سروس کی ایجنٹ نہ ہوں"...... انتھونی نے کہا۔

"احمقانہ باتیں مت کیا کرو۔ میڈم کو تو کال کرنے سے پہلے معلوم ہی نہیں تھا کہ ہم یہاں پر ہیں اور ابھی وہ یہاں پہنچی نہیں اور پاکیشیا سیکرٹ سروس پہلے یہاں پہنچ گئی۔ دوسری بات یہ کہ کوئی بھی ایجنسی کسی غیر ملکی کو اپنی ایجنسی میں نہیں رکھ سکتی۔ یہ عورتیں کسی اور چکر میں یہاں آئی ہیں۔ بہرحال اب میڈم ڈبل ایکس لے کر یہاں پہنچ رہی ہیں جس سے مصنوعی درخت کو آسانی سے تلاش کیا جا سکتا ہے"...... جیمز نے جواب دیتے ہوئے کہا تو

انتھونی نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"جیگر۔ میڈم لانچ پر یہاں پہنچ رہی ہیں تم نے خیال رکھنا ہے"...... جیمز نے اپنے اس ساتھی سے کہا جو لانچ عقبی طرف ہٹ کر کے واپس آیا تھا۔

"یس باس۔ میں چیک کر رہا ہوں"...... جیگر نے جواب دیتے ہوئے کہا اور پھر جیمز اور اس کے ساتھی کنارے پر ہی موجود تھے کہ کچھ دور سے جیگر کے چیخنے کی آواز سنائی دی۔

"باس۔ ایک اور لانچ ادھر آ رہی ہے۔ اس میں دو آدمی سوار ہیں"...... جیگر نے چیختے ہوئے کہا۔

"دو آدمی۔ کیا مطلب۔ لانچ میں تو میڈم ماریا نے آنا تھا"۔ جیمز نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"باس۔ میں دوربین سے انہیں واضح طور پر دیکھ رہا ہوں۔ وہ دو آدمی ہیں"...... جیگر نے کہا۔

"ویری بیڈ۔ یہ کون لوگ ہیں جو اس طرح ٹاپو کی طرف آ رہے ہیں"...... جیگر نے اس بار بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر تھوڑی دیر بعد انہیں دور سمندر میں لانچ نظر آنا شروع ہو گئی۔

"ہم نے انہیں بھی ان عورتوں کی طرح بے ہوش کرنا ہے اس لئے پوزیشنیں سنبھال لو"...... جیمز نے اپنے ساتھیوں کو ہدایت دیتے ہوئے کہا۔

"باس۔ انہیں آسانی سے ہلاک کیا جا سکتا ہے"...... انتھونی نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہا۔

" انتھونی ۔ میں نے تمہیں پہلے بھی کہا ہے کہ مشن مکمل ہونے سے پہلے میں کسی مصیبت میں نہیں پڑنا چاہتا۔ اب آئندہ اگر تم نے کوئی غلط بات کی تو تمہاری موت یقینی ہو جائے گی"....... جیمز نے انتہائی تلخ لہجے میں کہا۔

" سوری باس "....... انتھونی نے خوفزدہ سے لہجے میں کہا اور پھر وہ تینوں چٹانوں کی اوٹ میں ہو کر بیٹھ گئے ۔ تھوڑی دیر بعد لانچ کنارے پر آ کر رکی اور اس میں سے ایک آدمی اچھل کر ٹاپو پر آ گیا۔ اس کے ہاتھ میں مشین پسٹل تھا اور وہ بے حد چوکنا دکھائی دے رہا تھا ۔ اس کی تیز نظریں سرچ لائٹ کی طرح چاروں طرف گھوم رہی تھیں ۔ چند لمحوں بعد دوسرا آدمی بھی ٹاپو پر پہنچ گیا اور پہلے آدمی کے قریب آ کر کھڑا ہو گیا۔ اس کا انداز بھی بے حد چوکنا تھا ۔ جیمز کچھ دیر تک انہیں دیکھتا رہا اور پھر جب وہ دونوں کنارے سے آگے بڑھنے لگے تو اس نے ہاتھ میں پکڑے ہوئے لمبی نال کے مخصوص پسٹل کا رخ ان دونوں کی طرف کر کے ٹریگر دبا دیا۔ سرر کی آواز کے ساتھ ہی ایک چھوٹا سا کیپسول ان کے قدموں میں گر کر پھٹا اور دونوں لہرا کر نیچے گر پڑے ۔ جیمز نے ایک طویل سانس لیا اور چٹان کی اوٹ سے باہر آ گیا۔

" انتھونی اور راجر تم دونوں انہیں اٹھا کر غار میں ڈال دو اور ان کی لانچ بھی عقبی طرف پہنچا دو ۔ میں یہاں میڈم کا انتظار کروں

گا"....... جیمز نے کہا تو دونوں نے اثبات میں سر ہلا دیئے اور پھر آگے بڑھ کر انہوں نے ان دونوں آدمیوں کو اٹھا کر کاندھوں پر لادا اور تیزی سے ٹاپو کے عقبی طرف موجود غار کی طرف بڑھ گئے ۔ تھوڑی دیر بعد یہ دونوں واپس آ گئے ۔

" باس ۔ ایک اور لانچ آ رہی ہے "....... تھوڑی دیر بعد جیگر کی آواز سنائی دی تو جیمز چونک کر سیدھا ہو گیا۔ راجر اس کے ساتھ ہی کھڑا تھا ۔

" باس ۔ اس لانچ میں ایک عورت ہے جس کا قد و قامت تو میڈم جیسا ہی ہے لیکن وہ میڈم لگتی نہیں ۔ شاید وہ میک اپ میں ہے "....... جیگر کی آواز سنائی دی ۔ وہ ان سے ہٹ کر دوربین سے چیکنگ کر رہا تھا ۔

" انتھونی کراس فائر کرو "....... جیمز نے کہا تو انتھونی نے جیب سے چھوٹا سا چپٹی نال والا پسٹل نکالا اور اس کا رخ آسمان کی طرف کر کے اس نے ٹریگر دبا دیا ۔ دوسرے لمحے پسٹل کی نال کے آخری سرے پر ہلکی سی روشنی ہوئی اور پھر غائب ہو گئی تو انتھونی نے پسٹل واپس جیب میں ڈال لیا۔

" باس ۔ یہ میڈم ہے ۔ کراس فائر ریز کی وجہ سے میں نے چیک کر لیا ہے "....... جیگر کی چیختی ہوئی آواز سنائی دی ۔

" میڈم کے ساتھ اور کون ہے "....... جیمز نے اونچی آواز میں پوچھا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"شاید لانچ ڈرائیور ہے"...... جیگر نے جواب دیا۔

"انتھونی ۔ جب میڈم ٹاپو پر پہنچ جائے تو تم نے اس لانچ ڈرائیور کو ہلاک کر کے لانچ عقبی سمت لے جانی ہے اور اس ڈرائیور کی لاش سمندر میں پھینک دینا"...... جیمز نے انتھونی سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔

"اوکے باس"...... انتھونی نے کہا اور تیزی سے آگے بڑھ کر ٹاپو کے کنارے پر پہنچ کر رک گیا۔ لانچ اب تیزی سے ٹاپو کے قریب آتی جا رہی تھی۔ تھوڑی دیر بعد لانچ ٹاپو کے کنارے پر پہنچ گئی تو میڈم ماریا اچھل کر ٹاپو پر آ گئی ۔ اسی لمحے انتھونی لانچ کے قریب پہنچا تو دوسرے لمحے ڈرائیور گولی کھا کر لانچ کے فرش پر گرا اور چند لمحے تڑپنے کے بعد ساکت ہو گیا تو انتھونی اچھل کر لانچ میں سوار ہوا اور اس نے لانچ آگے بڑھا دی۔

"جیمز ۔ سب اوکے ہے ناں"...... ماریا نے جیمز سے مخاطب ہو کر مسکراتے ہوئے کہا۔

"نہیں میڈم ۔ سب اوکے نہیں ہے"...... جیمز نے جواب دیا تو ماریا بے اختیار اچھل پڑی۔

"کیا مطلب"...... ماریا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"آپ کے آنے سے پہلے دو لانچیں یہاں پہنچی ہیں اور ان میں سے ایک لانچ میں دو عورتیں تھیں جن میں سے ایک سوئس نژاد اور دوسری مقامی تھی جبکہ ان کے کچھ دیر بعد ایک اور لانچ یہاں پہنچی

جس میں دو مقامی مرد سوار تھے ۔ میں نے ان چاروں کو بے ہوش کر کے ایک غار میں ڈال دیا ہے"...... جیمز نے جواب دیتے ہوئے کہا۔ اس کا لہجہ مؤدبانہ تھا۔

"کون لوگ ہیں یہ اور کیسے یہاں پہنچ گئے"...... ماریا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میڈم ۔ ہو سکتا ہے کہ ان کا تعلق پاکیشیا سیکرٹ سروس سے ہو اس لئے میں نے انہیں بے ہوش کیا ہے ہلاک نہیں کیا کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ سیکرٹ سروس کے ہر ایجنٹ کے جسم میں تھرائس ٹن نامی آلہ ضرور لگایا جاتا ہے اور یہ آلہ دل کی دھڑکن سے چلتا ہے ۔ جیسے ہی کوئی سیکرٹ ایجنٹ ہلاک ہوتا ہے یہ آلہ خود بخود رک جاتا ہے اور سیکرٹ سروس کے ہیڈ کوارٹر میں اس متعلقہ ایجنٹ کی مشین اس کی ہلاکت کا اعلان کر دیتی ہے اور اس کے ساتھ ہی ہلاکت کی جگہ کا بھی پتہ چل جاتا ہے لیکن اگر یہ ایجنٹ بے ہوش ہو جائے تب یہ آلہ کام کرتا رہتا ہے اور کسی کو معلوم نہیں ہو سکتا۔ جس گیس سے انہیں بے ہوش کیا گیا ہے اس کے تحت آٹھ گھنٹوں سے پہلے انہیں ہوش نہیں آ سکتا اس لئے میں چاہتا ہوں کہ ڈبل ایکس کی مدد سے پہلے اس مصنوعی درخت کو ٹریس کر کے تباہ کر دیا جائے تاکہ ہمارا مشن مکمل ہو جائے ۔ اس کے بعد انہیں اسی بے ہوشی کے عالم میں ہلاک کر کے ہم یہاں سے واپس چلے جائیں گے اور پھر سیکرٹ سروس جو چاہے کرتی پھرے وہ ہم تک نہیں پہنچ سکے گی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اور ہم مشن مکمل کر کے فوری طور پر چارٹرڈ طیارے سے کافرستان اور پھر وہاں سے قبرص پہنچ جائیں گے"...... جیمز نے تفصیل سے بات کرتے ہوئے کہا۔

" ضروری نہیں کہ ایسا ہو۔ یہ پسماندہ سا ملک ہے جبکہ تم بڑے بڑے ملکوں کی بات کر رہے ہو"...... ماریا نے کہا۔

" میڈم۔ ہمیں رسک نہیں لینا چاہئے۔ اس لئے پہلے مشن مکمل ہونا چاہئے"...... جیمز نے کہا تو ماریا نے کاندھے اچکا دیئے۔

" تمہاری بات درست ہے۔ اوکے۔ یہ لو ڈبل ایکس اور اس درخت کو ٹریس کرو"...... ماریا نے کہا اور جیب سے ڈبل ایکس نکال کر اس نے جیمز کی طرف بڑھا دیا۔

" جیگر۔ تم نے یہیں رہنا ہے اور خیال رکھنا ہے"...... جیمز نے جیگر سے مخاطب ہو کر کہا۔

" اوکے باس"...... درخت کی اوٹ سے جیگر کی آواز سنائی دی تو جیمز ٹاپو کی اندرونی طرف بڑھتا چلا گیا۔ گو اسے معلوم تھا کہ اس ڈبل ایکس کے ذریعے اسے ایک ایک درخت کو چیک کرنا پڑے گا لیکن اسے اطمینان تھا کہ بہرحال یہ کام ہو جائے گا اس لئے وہ آگے بڑھتا چلا گیا۔

جولیا کے تاریک ذہن میں روشنی کا ایک جھماکا سا ہوا اور پھر یہ روشنی تیزی سے پھیلتی چلی گئی۔

" جولیا۔ جولیا۔ جلدی ہوش میں آؤ"...... اچانک جولیا کے کانوں میں صالحہ کی آواز پڑی۔ اسے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے صالحہ کسی گہرے کنوئیں کی تہہ سے بول رہی ہو۔ اس کے ساتھ ہی جولیا کا شعور جاگ اٹھا۔

" جولیا۔ اٹھو جلدی کرو۔ ہم شدید خطرے میں ہیں"...... صالحہ کی آواز اس بار قریب سے سنائی دی تو جولیا ایک جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔ اب وہ حیرت سے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔ اسے اپنی پشت پر پانی بہتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ اس نے تیزی سے گردن گھما کر ادھر ادھر دیکھا تو وہ ایک بند غار میں زمین پر بیٹھی ہوئی تھی لیکن زمین نم آلود تھی۔ ایسے لگتا تھا جیسے زمین کے نیچے کوئی چشمہ ہو جس کا دہانہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ابھی پوری طرح نہ کھلا ہو۔

"یہاں عمران اور ٹائیگر بھی موجود ہیں"...... صالحہ نے کہا جو اس کے قریب ہی کھڑی تھی تو جولیا کو زوردار جھٹکا سا لگا۔

"عمران اور ٹائیگر یہاں۔ کیا مطلب۔ وہ یہاں کیسے"...... جولیا نے اٹھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا تو صالحہ نے بازو سے پکڑ کر کھڑے ہونے میں اس کی مدد کی۔

"یہ دونوں غار کے دہانے کے قریب پڑے ہیں جبکہ ہم دونوں کو یہاں انتہائی بھیگی سطح پر ڈالا گیا ہے۔ میں نے انہیں ہوش میں لانے کی بے حد کوشش کی ہے لیکن وہ کسی طرح بھی ہوش میں نہیں آ رہے"...... صالحہ نے کہا اور پھر وہ دونوں عمران اور ٹائیگر کے قریب پہنچ گئیں جو زمین پر بے ہوشی کے عالم میں پڑے ہوئے تھے۔

"یہ ہوش میں کیوں نہیں آ رہے"...... جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"جہاں تک میں سمجھی ہوں جولیا جس گیس سے ہمیں بے ہوش کیا گیا ہے اس کا اینٹی پانی بھی ہے۔ چونکہ ہمیں گیلی زمین پر ڈالا گیا تھا اس لئے ہم نمی کی زیادتی کی وجہ سے ہوش میں آ گئیں جبکہ عمران اور ٹائیگر خشک جگہ پر پڑے ہوئے ہیں اس لئے ان پر گیس کے اثرات موجود ہیں"...... صالحہ نے جواب دیا تو جولیا نے اس انداز میں سر ہلا دیا جیسے وہ صالحہ کی بات سے متفق ہو۔

"ٹھیک ہے۔ انہیں بے ہوش پڑا رہنے دو۔ یہ مشن ہم نے

مکمل کرنا ہے"...... جولیا نے کہا تو صالحہ بے اختیار مسکرا دی۔

"میں نے چیک کر لیا ہے کہ مشین پسٹل ہمارے پاس موجود ہیں۔ انہوں نے ہمیں بے ہوش کرنے کے بعد ہماری تلاشی لینے کی بھی زحمت نہیں کی"...... صالحہ نے جیکٹ کی جیب سے مشین پسٹل نکالتے ہوئے کہا۔

"میرے پاس بھی مشین پسٹل موجود ہے۔ آؤ"...... جولیا نے بھی جیب سے مشین پسٹل نکالتے ہوئے کہا اور غار کے دہانے کی طرف بڑھ گئی جبکہ صالحہ اس کے پیچھے تھی۔ غار کا دہانہ ایک گہری کھائی میں تھا۔ وہ دونوں کھائی کے کناروں پر چڑھتی ہوئیں انتہائی احتیاط سے ٹاپو پر پہنچ گئیں۔ ارد گرد اونچی اور گھنی جھاڑیاں پھیلی ہوئی تھیں۔ لیکن ہر طرف خاموشی طاری تھی۔

"آؤ"...... جولیا نے آہستگی سے کہا اور پھر وہ بڑے محتاط انداز میں جھاڑیوں کی اوٹ لے کر آگے بڑھتی چلی گئیں۔ وہ دونوں بے حد محتاط انداز میں آگے بڑھی چلی جا رہی تھیں کہ اچانک بائیں طرف سے انہیں کسی عورت کی ہلکی سی آواز سنائی دی۔ گو آواز صاف سنائی نہ دے رہی تھی لیکن بہرحال بولنے والی عورت ہی تھی۔

"یہاں کوئی عورت بھی ہے۔ احتیاط سے میرے پیچھے آؤ"۔ جولیا نے صالحہ سے کہا اور اس طرف بڑھنے لگی جہاں سے آواز سنائی دے رہی تھی۔ اب کسی مرد کی ہلکی سی آواز سنائی دینے لگی تھی۔ وہ دونوں احتیاط سے آگے بڑھی چلی جا رہی تھیں اور پھر دونوں ہی اچانک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹھٹھک کر رک گئیں ۔ ان دونوں کے چہروں پر حیرت کے تاثرات ابھر آئے کیونکہ جھاڑیوں کی اوٹ سے انہیں تین مرد اور ایک عورت صاف دکھائی دے رہے تھے ۔ ان میں سے دو کے ہاتھوں میں مشین گنیں تھیں جبکہ ایک درخت کے تنے کے گرد زمین کے قریب سپر میگا ڈائنامیٹ موجود نظر آ رہے تھے ۔ اسی طرح درخت کے تنے کے اوپر والے سرے پر بھی خصوصی تاروں کے ذریعے سپر میگا ڈائنامیٹ بندھے ہوئے صاف دکھائی دے رہے تھے ۔

" فائر کرو " ...... اچانک اس عورت نے کہا تو مشین گنیں اٹھائے ہوئے دونوں آدمیوں نے مشین گنوں کا رخ اس درخت کی طرف کیا ہی تھا کہ جولیا نے ہاتھ میں پکڑے ہوئے مشین پسٹل کا ٹریگر دبا دیا لیکن دوسرے لمحے جب مشین پسٹل سے صرف ٹرچ ٹرچ کی آوازیں نکلیں تو نہ صرف جولیا بلکہ صالحہ بھی بے اختیار اچھل پڑی کیونکہ صالحہ کے مشین پسٹل سے بھی ٹرچ ٹرچ کی آوازیں ہی نکلی تھیں اور کوئی فائر نہ ہوا تھا ۔ یہ آوازیں ماحول پر چھائی ہوئی خاموشی میں خوفناک بموں کی طرح محسوس ہوئیں اور درخت کی طرف رخ کئے ہوئے تینوں مرد اور عورت بجلی کی سی تیزی سے ان دونوں کی طرف گھومے اور اس کے ساتھ ہی ایک بار پھر ان آدمیوں کی طرف سے ٹرچ ٹرچ کی آوازیں سنائی دیں ۔

" یہ ۔ یہ کیا ۔ کیا مطلب ۔ یہ مشین گنیں کیوں نہیں چل رہیں " ۔ ان دونوں نے چیختے ہوئے کہا لیکن اس کے ساتھ ہی ایک

عورت اور ایک مرد جو خالی ہاتھ تھے جولیا اور صالحہ کی طرف دوڑے ان دونوں نے پلک جھپکتے ہی جیبوں سے مشین پسٹل نکال لئے تھے اور دوڑتے ہوئے انہوں نے مشین پسٹل سے فائر کئے لیکن ان کے مشین پسٹل سے بھی ٹرچ ٹرچ کی آوازیں سنائی دیں ۔ دونوں مرد جو مشین گنیں اٹھائے ہوئے تھے مشین گنیں پھینک کر ان کی طرف بڑھنے کی بجائے بجلی کی سی تیزی سے پہلے مخالف سمت میں ہوئے اور پھر جولیا اور صالحہ کو گھیرنے کے انداز میں سائیڈوں سے ہو کر ان کی طرف بڑھنے لگے ۔

" رک جاؤ ورنہ " ...... جولیا نے یکلخت چیختے ہوئے کہا تو عورت اور مرد بے اختیار ایک جھٹکے سے رک گئے جبکہ جولیا آگے بڑھ کر جھاڑیوں کی اوٹ سے سامنے آ گئی ۔ سائیڈوں سے ان پر حملہ کرنے والے بھی ٹھٹھک کر رک گئے تھے ۔ صالحہ بھی جھاڑیوں کی اوٹ سے باہر آ گئی تھی ۔

" یہاں فائرنگ نہیں ہو رہی اس لئے ہم نے ہاتھوں سے مقابلہ کرنا ہے اور ان سب کا خاتمہ کرنا ہے " ...... جولیا نے صالحہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا تو صالحہ نے اثبات میں سر ہلا دیا ۔

" تم ۔ تم دونوں خود بخود کیسے ہوش میں آ گئیں ۔ ایسا تو ممکن ہی نہیں " ...... عورت کے ساتھ کھڑے مرد نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا ۔

" تم نے ہمیں جس گیس سے بے ہوش کیا تھا اس کا ایک توڑ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پانی بھی ہے اور چونکہ تم نے ہم دونوں کو جس جگہ پر ڈالا تھا وہاں زمین میں نمی موجود تھی اس لئے ہم خودبخود ہوش میں آ گئیں اور یہ سن لو کہ اب تم یہاں سے زندہ بچ کر نہیں جا سکتے اس لئے تمہاری بھلائی اسی میں ہے کہ تم ہاتھ اٹھا کر اپنے آپ کو سرنڈر کر دو تاکہ تمہیں قانون کے حوالے کیا جا سکے"...... جولیا نے کہا۔

"تمہارا تعلق کس گروپ سے ہے اور تم یہاں کیوں آئی ہو"۔ اس بار عورت نے کہا۔

"ہمارا تعلق پاکیشیا سے ہے اور بس"...... جولیا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"لیکن تم تو غیر ملکی ہو"...... عورت نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں صرف جسمانی خدوخال کی لحاظ سے غیر ملکی ہوں"...... جولیا نے اطمینان بھرے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ان کا تعلق یقیناً پاکیشیا سیکرٹ سروس سے ہو گا۔ انتھونی اور راجر تم دونوں جا کر ان مردوں کو دیکھو اور انہیں آف کر دو"۔ یکلخت اس عورت نے چیخ کر کہا تو اس کی سائیڈ پر موجود دونوں آدمی بجلی کی سی تیزی سے مڑے اور سائیڈوں میں دوڑتے چلے گئے جبکہ اسی لمحے عورت اور مرد بھرے ہوئے سانڈوں کی طرف جولیا اور صالحہ کی طرف دوڑے۔

"ان دونوں آدمیوں کو روکو ورنہ یہ عمران اور ٹائیگر کو بے

ہوشی کے دوران ہی ہلاک کر دیں گے۔ جاؤ"...... جولیا نے چیختے ہوئے لہجے میں صالحہ سے کہا تو صالحہ بجلی کی سی تیزی سے مڑی اور جھاڑیوں میں دوڑتی چلی گئی جبکہ جولیا نے یکلخت غوطہ لگایا اور سامنے سے دوڑ کر آنے والے آدمی سے بچنے کی کوشش کی لیکن اس نے اس پر چھلانگ لگا دی اور پھر ہوا میں ہی اس نے اپنا رخ بدل دیا جس کے نتیجہ میں جولیا چیختی ہوئی اچھل کر منہ کے بل زمین پر جا گری۔ وہ مرد اس کی پسلیوں پر ہتھیلی کی زوردار ضرب لگانے میں کامیاب ہو چکا تھا اور جولیا کو ایک لمحے کے لئے یوں محسوس ہوا جیسے اس کا سانس اس کے حلق میں پھنس گیا ہو۔ اس کے ذہن پر یکلخت تاریکی چھانے لگی لیکن جولیا نے اپنے آپ کو سنبھالنے کی کوشش کی لیکن دوسرے لمحے وہ آدمی ایک بار پھر جولیا سے زوردار انداز میں ٹکرایا تو جولیا کے حلق سے ایک تیز چیخ سی نکلی کیونکہ اسے محسوس ہوا تھا جیسے اس کی ریڑھ کی ہڈی کے تمام مہرے ٹوٹتے چلے گئے ہوں اور وہ آدمی اس کی پشت پر گھٹنوں کی زوردار ضرب لگا کر بڑے ماہرانہ انداز میں قلابازی لگا کر سیدھا کھڑا ہو گیا تھا جبکہ وہ عورت دوڑتی ہوئی اس طرف کو بڑھ گئی تھی جدھر صالحہ گئی تھی۔ شاید اسے یقین ہو گیا تھا کہ اب اس آدمی کے ہاتھوں سے جولیا بچ نہ سکے گی۔ اسی لمحے وہ آدمی ایک بار پھر مخصوص انداز میں اچھلا اور اس نے دونوں پیروں سے جولیا کی پشت پر ضرب لگانے کی کوشش کی تھی لیکن جولیا نے بجلی کی سی تیزی سے کروٹ لی اور وہ آدمی اپنے ہی زور میں جھٹکا کھا کر چیختا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوا جولیا کے اوپر سے ہو کر منہ کے بل جھاڑیوں میں جا گرا اور پھر وہ یکلخت قلابازی کھا کر کچھ فاصلے پر جا کر کھڑا ہو گیا۔ وہ واقعی خاصا تربیت یافتہ تھا۔ جولیا ایک جھٹکے سے اٹھی ہی تھی کہ اس آدمی نے انتہائی برق رفتاری سے ایک بار پھر اس پر چھلانگ لگا دی لیکن اس بار جولیا سنبھلی ہوئی تھی۔ گو اس کے جسم میں درد کی انتہائی تیز لہریں سی دوڑ رہی تھیں لیکن اب وہ سنبھل چکی تھی اس لئے جیسے ہی اس آدمی نے اس پر چھلانگ لگائی جولیا کا جسم پانی میں تیرتی ہوئی مچھلی کی طرح تڑپا اور پھر برق رفتاری سے ایک سائیڈ میں ہٹتا چلا گیا اور حملہ آور اس بار اپنے آپ کو نہ سنبھال سکا۔ اس نے ایک بار پھر ایک جھٹکے سے الٹی قلابازی کھانے کی کوشش کی لیکن اسی لمحے جولیا کسی اڑتے ہوئے عقاب کی طرح اس پر جھپٹی اور اس بار کٹاک کی آواز کے ساتھ ہی اس آدمی کے منہ سے انتہائی کربناک چیخ نکلی کیونکہ جولیا نے عین اسی لمحے اس پر چھلانگ لگائی تھی جب الٹی قلابازی لگاتے ہوئے اس آدمی کی دونوں ٹانگیں مڑ کر اس کے سر کے نیچے پہنچ چکی تھیں جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کی ریڑھ کی ہڈی کے کئی مہرے یکلخت ٹوٹ گئے تھے اور وہ آدمی قلابازی لگانے کی وجہ سے خود ہی کراس کریمپ کی زد میں آ گیا تھا جبکہ جولیا اس کے اوپر گرتے ہی کھڑی ہتھیلی کی ضرب لگا کر زمین پر کھڑی ہو گئی تھی۔ اسی لمحے وہ آدمی پیٹ کے بل زمین پر گرا اور اس نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن اپنی کوشش میں ناکام ہو گیا۔ جولیا تیزی سے اس طرف کو دوڑنے لگی

جدھر صالحہ گئی تھی کیونکہ اسے خیال آ گیا تھا کہ صالحہ بیک وقت دو مردوں اور ایک عورت سے لڑ رہی ہو گی اور جس طرح یہ آدمی تربیت یافتہ تھا اسی طرح یہ تینوں بھی تربیت یافتہ ہوں گے اور یقیناً صالحہ کے ساتھ ساتھ عمران اور ٹائیگر کی جانیں بھی خطرے میں تھیں۔ گو اس ٹاپو پر فائرنگ نہ ہو پا رہی تھی لیکن بے ہوش کرنے والی گیس فائر کر کے انہیں بے ہوش کیا جا سکتا تھا۔ یہ سب کچھ سوچتے ہوئے جولیا کے پیروں میں جیسے مشین سی فٹ ہو گئی اور اسی لمحے صالحہ کی چیخ سنائی دی تو اس نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے اور پھر وہ برق رفتاری سے دوڑتی ہوئی اس گھاٹی کے قریب پہنچ گئی جہاں صالحہ زمین پر پڑی ہوئی تھی۔ اس کا ایک بازو بے حس و حرکت محسوس ہو رہا تھا جبکہ دونوں مرد زمین پر بے حس و حرکت پڑے ہوئے تھے اور وہ عورت صالحہ پر چھلانگ لگانے کی کوشش کر رہی تھی۔

"رک جاؤ"...... جولیا نے چیخ کر کہا لیکن وہ عورت نہ رکی بلکہ اس نے زمین پر پڑی ہوئی صالحہ پر اس انداز میں چھلانگ لگا دی کہ اس کے دونوں جڑے ہوئے گھٹنے صالحہ کے پیٹ پر پوری قوت سے پڑے تو جولیا کو یوں محسوس ہوا جیسے صالحہ اب بچ نہ سکے گی۔ وہ ابھی کچھ دور ہی تھی اس لئے وہ کوشش کے باوجود اس عورت کو نہ روک سکتی تھی اور پھر جیسے ہی اس عورت نے دوسری بار جمپ کیا جولیا نے بے اختیار اپنی آنکھیں بند کر لیں لیکن دوسرے لمحے صالحہ کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بجائے اس عورت کے حلق سے نکلنے والی کربناک چیخ سن کر اس نے بے اختیار آنکھیں کھول دیں کیونکہ صالحہ ایک جھٹکے سے اٹھ کر کھڑی ہو رہی تھی جبکہ وہ عورت جھاڑیوں میں پڑی تڑپ رہی تھی ۔ جولیا کے چہرے پر انتہائی حیرت کے تاثرات ابھر آئے اور پھر وہ تیزی سے آگے بڑھی اور اس صالحہ کے قریب پہنچ گئی جبکہ وہ عورت ساکت ہو چکی تھی ۔ صالحہ یوں لمبے لمبے سانس لے رہی تھی جیسے میلوں دور سے دوڑتی ہوئی آ رہی ہو ۔

" تم ۔ تم ٹھیک ہو صالحہ " ...... جولیا نے صالحہ کے قریب پہنچ کر کہا ۔

" ہاں ۔ میں ٹھیک ہوں ۔ لیکن مجھ سے اب کھڑا نہیں ہوا جا رہا ۔ میرے جسم کا ایک ایک ریشہ ٹوٹ رہا ہے " ...... صالحہ نے قدرے ڈوبتے ہوئے لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ لہرا کر نیچے گرنے لگی تو جولیا نے اسے سنبھال لیا ۔ اسی لمحے صالحہ کے منہ اور ناک سے خون کے قطرے بہنے لگے اور صالحہ کا چہرہ تیزی سے بگڑتا چلا گیا ۔ یہ دیکھ کر جولیا کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا کیونکہ وہ سمجھ گئی تھی صالحہ کو شدید ترین اندرونی چوٹیں لگی ہیں اور اگر فوری طور پر اسے طبی امداد نہ دی گئی تو وہ ہلاک ہو جائے گی ۔

" صالحہ ۔ صالحہ ۔ ہوش میں آؤ ۔ صالحہ تم بہت بہادر ہو ۔ ہوش میں آؤ " ...... جولیا نے چیخ چیخ کر کہنا شروع کیا ۔ اس کے ساتھ ہی اس نے صالحہ کے ہاتھوں کو رگڑنا شروع کر دیا ۔ البتہ جولیا کو یہ دیکھ کر

کچھ اطمینان ہو گیا تھا کہ صالحہ کی ناک اور منہ سے نکلنے والا خون مزید نکلنا بند ہو گیا تھا ۔ جولیا کا ہاتھ مسلسل اسی طرح چل رہا تھا جبکہ ساتھ ساتھ وہ صالحہ کو آوازیں بھی دے رہی تھی ۔ اسے معلوم تھا کہ اس کی دونوں ہتھیلیاں مخصوص انداز میں رگڑنے سے اس کا اعصابی نظام جامد نہ ہو سکے گا بلکہ جام ہوتا ہوا اعصابی نظام اس طرح زیادہ تیزی سے کام کرے گا اور اس طرح صالحہ کے دل کی دھڑکن بھی نارمل ہو جائے گی ۔ یہ طریقہ اس نے عمران سے سیکھا تھا ۔ وہ مسلسل صالحہ کے ہاتھوں کو رگڑ رہی تھی اور ساتھ ساتھ آوازیں بھی دے رہی تھی اور پھر آہستہ آہستہ صالحہ کا بگڑتا ہوا چہرہ نہ صرف نارمل ہونا شروع ہو گیا بلکہ اس کے چہرے پر ابھر آنے والی پتھریلی سختی بھی نرمی میں تبدیل ہوتی چلی گئی ۔ تھوڑی دیر بعد جب صالحہ نے آنکھیں کھولیں تو جولیا نے اطمینان بھرا طویل سانس لیا ۔

" جولیا ۔ جولیا ۔ کیا ہوا " ...... صالحہ نے آہستہ سے کہا ۔

" تم نے کمال کر دیا صالحہ ۔ تم نے دونوں مردوں اور اس عورت کو ختم کر دیا ہے " ...... جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا تو صالحہ کا چہرہ خوشی سے کھل اٹھا اور اس کی آنکھوں میں چمک سی ابھر آئی ۔

" کیا یہ سب ہلاک ہو گئے ہیں ۔ انہوں نے مجھے انتہائی خوفناک ضربیں لگائی ہیں " ...... صالحہ نے رک رک کر کہا ۔

" ہاں ۔ سب ہلاک ہو گئے ہیں اور ہم اپنے مشن میں کامیاب ہو گئے ۔ صالحہ جب میں چیف کو تمہارے اس کارنامے کی رپورٹ دوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گی تو یقین کرو کہ چیف بھی تمہاری کھل کر تعریف کرے گا"۔ جولیا نے کہا تو صالحہ کا چہرہ مزید کھل اٹھا اور اس نے کراہتے ہوئے اٹھنے کی کوشش کی۔

"ابھی نہیں۔ ابھی لیٹی رہو۔ اب کوئی خطرہ نہیں ہے۔ میں عمران اور ٹائیگر کو ہوش میں لاتی ہوں"...... جولیا نے کہا تو صالحہ نے اٹھنے کی کوشش ترک کر دی۔ جولیا پوری طرح صالحہ کی طرف سے مطمئن ہو گئی تھی اس لئے وہ اٹھ کر دوڑتی ہوئی گھاٹی کی طرف بڑھتی چلی گئی۔ گھاٹی میں اتر کر وہ غار کے دہانے میں داخل ہوئی تو ٹائیگر اور عمران ابھی تک ویسے ہی بے ہوش پڑے ہوئے تھے۔

"انہیں پانی پلانا پڑے گا اور پھر انہیں ہوش آئے گا"...... جولیا نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ مڑی اور پھر دوڑتی ہوئی گھاٹی سے نکل کر اوپر آ گئی۔

"کیا ہوا جولیا۔ عمران اور ٹائیگر تو ٹھیک ہیں"...... صالحہ نے کہا۔ وہ اب اٹھ کر بیٹھ چکی تھی۔

"ہاں۔ لیکن انہیں پانی پلانا پڑے گا اور یہاں سے کنارہ کافی دور ہے اور ہمارے پاس کوئی برتن بھی نہیں ہے"...... جولیا نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"جہاں ہم بے ہوش تھیں وہاں نیچے پانی ہے۔ اس جگہ کو کھودو گی تو یقیناً نیچے سے پانی نکل آئے گا"...... صالحہ نے کہا۔

"اوہ گڈ شو۔ ٹھیک ہے"...... جولیا نے کہا اور پھر وہ تیزی سے

واپس دوڑتی ہوئی دوبارہ گھاٹی میں اترتی چلی گئی۔ غار کے اندر پہنچ کر اس نے اس جگہ کو کھودنا شروع کر دیا جہاں پہلے صالحہ بے ہوش پڑی ہوئی تھی۔ تھوڑی سی کوشش سے وہاں گڑھا سا بن گیا اور اس میں پانی اکٹھا ہونا شروع ہو گیا۔ جولیا اٹھی اور پھر اس نے عمران کے قریب جا کر اسے بازو سے پکڑا اور اسے گھسیٹتی ہوئی اس گڑھے کے قریب لے آئی اور پھر اس نے جھک کر گڑھے میں سے پانی ہتھیلی کی مدد سے نکالا اور عمران کا منہ دوسرے ہاتھ سے کھول کر اس نے پانی اس کے حلق میں ٹپکانا شروع کر دیا۔ تھوڑی دیر بعد عمران کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے شروع ہو گئے تو جولیا اٹھ کر کھڑی ہو گئی اور پھر مڑ کر وہ ٹائیگر کی طرف بڑھ گئی۔ جولیا ٹائیگر کو بھی بازو سے گھسیٹ کر گڑھے کے قریب لائی اور پھر اس کے منہ میں بھی پانی ڈالنا شروع کر دیا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عمران دانش منزل کے آپریشن روم میں داخل ہوا تو بلیک زیرو احتراماً اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

" بیٹھو "...... سلام دعا کے بعد عمران نے کہا اور اپنی مخصوص کرسی پر بیٹھ گیا۔

" اب کیا پوزیشن ہے صالحہ کی "...... بلیک زیرو نے کہا۔

" وہ اب ٹھیک ہو چکی ہے۔ میں ابھی اسے واپس گھر بھجوا کر سیدھا ہسپتال سے یہاں آ رہا ہوں "...... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" عمران صاحب۔ جولیا نے جو رپورٹ دی ہے اس نے مجھے حیران کر دیا ہے۔ ایک تو یہ کہ صالحہ نے واقعی وہاں انتہائی خوفناک اور جان توڑ جدوجہد کی ہے۔ دوسرا یہ کہ وہاں اس ٹاپو پر نہ ہی مشین پسٹلز نے کام کیا اور نہ ہی مشین گنوں نے۔ یہ کیا اسرار

ہے "...... بلیک زیرو نے کہا۔

" ہمارے ماہرین نے واقعی سرا سمکس ریز کے ٹرانسمیٹر کی حفاظت کا کامیاب نظام قائم کر رکھا ہے۔ مجھے بھی یہ سب معلوم کر کے بے حد حیرت ہوئی تھی۔ میں نے سرداور کے ذریعے جب اس کے بارے میں معلومات حاصل کیں تو معلوم ہوا کہ اس مصنوعی درخت کے ایک حصے سے ایسی خصوصی ریز نکلتی ہیں جو اس چھوٹے سے ٹاپو میں مسلسل موجود رہتی ہیں اور ان ریز کی موجودگی میں کوئی بارودی اسلحہ وہاں کام نہیں کر سکتا۔ مصنوعی درخت کو تو ماریا سیکشن نے ڈبل ایکس کے ذریعے ٹریس کر لیا تھا لیکن ان خصوصی حفاظتی اقدامات کے بارے میں انہیں علم نہ ہو سکا اور حقیقت یہی ہے کہ ان ریز نے ہی اس ٹرانسمیٹر کو بچایا ہے ورنہ ماریا سیکشن اپنے مشن میں کامیاب ہو جاتا اور اسے دوبارہ قائم کرنے میں بہرحال کافی عرصہ لگ سکتا تھا اور اس دوران اسرائیل اور کافرستان ہمارے ایٹمی مراکز کو آسانی سے تباہ کر سکتے تھے۔ اس کے باوجود میں نے سرداور کو کہہ کر اس ٹاپو پر مزید حفاظتی نظام قائم کرا دیئے ہیں کیونکہ اس طرح اسے صرف سائنسی حفاظتی نظام کے تحت چھوڑنا کسی بھی وقت خطرناک ہو سکتا ہے اور جہاں تک صالحہ کا تعلق ہے تو صالحہ کے بارے میں جو کچھ ڈاکٹر صدیقی نے مجھے بتایا ہے اسے سن کر مجھے پہلی بار احساس ہوا کہ صالحہ نے کس قدر خوفناک جدوجہد کی ہے اور جولیا نے بھی کم کام نہیں کیا۔ یہ مشن بہرحال صالحہ اور جولیا کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کارنامہ ہے۔ جولیا نے اپنے بارے میں اس لئے رپورٹ میں تفصیل نہیں لکھی ہو گی کیونکہ وہ رپورٹ خود دے رہی تھی"...... عمران نے تفصیل سے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اب آپ کا کیا پروگرام ہے۔ سوزانو کو یہ تو معلوم ہو چکا ہو گا کہ اس کا ماریا سیکشن ناکام ہو چکا ہے لیکن سوزانو دوبارہ یہاں اپنے کسی اور سیکشن کو بھجوا سکتی ہے"...... بلیک زیرو نے کہا۔

"جیمز ماریا سیکشن کا اہم اور اصل آدمی تھا۔ وہ زندہ بچ گیا ہے اس لئے میں نے اس سے سوزانو کے ہیڈ کوارٹر، اس کے چیف اور اس کے دوسرے سیکشنز کے بارے میں تفصیلات معلوم کر لی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ میں نے بطور ایکسٹو صدیقی کو یہ ساری تفصیلات مہیا کر کے حکم دے دیا ہے کہ وہ اپنے ساتھیوں سمیت قبرص پہنچ اور اس پوری تنظیم کا خاتمہ کر دے اس لئے وہ آج روانہ ہو چکے ہوں گے"...... عمران نے کہا۔

"لیکن اصل مشن تو اسرائیل کا ہے۔ اس بارے میں آپ کا کیا پروگرام ہے"...... بلیک زیرو نے کہا۔

"اس پہلے مشن کا چیک تو ابھی ملا نہیں اور تم دوسرے مشن کی بات کر رہے ہو"...... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا تو بلیک زیرو بے اختیار ہنس پڑا۔

"آپ بے فکر رہیں۔ حق بحقدار رسید ہو چکا ہے"...... بلیک زیرو نے کہا۔

"کیا۔ کیا مطلب۔ کیا کہہ رہے ہو۔ مجھے تو میرا حق نہیں ملا"۔ عمران نے آنکھیں گھماتے ہوئے کہا۔

"یہ مشن جولیا اور صالحہ کا تھا اس لئے میں نے آپ کے چیک کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک حصہ جولیا اور دوسرا صالحہ کو بطور انعام بھجوا دیا ہے اس لئے تو کہہ رہا ہوں کہ حقدار کو حق مل چکا ہے"۔ بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اور جو ان سے بڑا حقدار میرے فلیٹ پر موجود ہے اس کا کیا ہو گا"...... عمران نے رو دینے والے لہجے میں کہا۔

"اللہ تعالیٰ اسے صبر جمیل عطا کرے گا"...... بلیک زیرو نے بے ساختہ کہا تو عمران اس کے اس خوبصورت فقرے پر بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

"آپ نے بتایا نہیں کہ اسرائیل کا کیا ہو گا"...... بلیک زیرو نے کہا۔

"مجھے صالحہ کی صحت یابی کا انتظار تھا کیونکہ اس مشن میں جو کچھ صالحہ نے کیا ہے اس نے مجھے بے حد متاثر کیا ہے اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اسرائیل والے مشن میں صالحہ کو بھی بھیج دوں۔ چونکہ اب صالحہ جلد صحت یاب ہو جائے گی اس لئے اب ٹیم اسرائیل ضرور جائے گی"...... عمران نے جواب دیا۔

"تو کیا آپ ساتھ نہیں جائیں گے۔ کیا مطلب"...... بلیک زیرو نے چونک کر کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"میں کیسے جا سکتا ہوں زاد راہ کے بغیر"...... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا تو بلیک زیرو کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

"آپ کو زاد راہ ایڈوانس بھی مل سکتا ہے"...... بلیک زیرو نے کہا۔

"ارے واہ۔ پھر تو میں سر کے بل چل کر اسرائیل جاؤں گا۔ جولیا اور صالحہ سے انعام کی رقم بھی وصول کر لوں گا اور ایڈوانس بھی۔ واہ۔ اسے کہتے ہیں خوش قسمتی"...... عمران نے بچوں کی طرح خوش ہوتے ہوئے کہا تو بلیک زیرو اس کے اس انداز پر ایک بار پھر کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

ختم شد

عمران سیریز میں ایک ہنگامہ خیز کہانی

مکمل ناول

بلیک فائٹرز

مصنف
مظہر کلیم ایم اے

بلیک فائٹرز ــــ اسرائیل کی نئی ایجنسی۔ جسے پاکیشیا سیکرٹ سروس کے مقابلے کے لئے خصوصی طور پر قائم کیا گیا۔

سائنسی فارمولا ــــ جسے اسرائیل نے پاکیشیا سے چوری کر لیا اور جسے واپس حاصل کرنے کے لئے عمران اپنے ساتھیوں سمیت اسرائیل پہنچ گیا۔

کرنل گاسٹا ــــ بلیک فائٹرز کا چیف۔ جس نے ہر صورت میں عمران اور اس کے ساتھیوں کی ہلاکت کا عزم کر رکھا تھا۔ کیا وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوا۔ یا ـــ؟

کرنل گاسٹا ــــ جس نے عمران اور اس کے ساتھیوں کی جلی ہوئی ہڈیاں اسرائیل کے صدر کے سامنے پیش کر دیں۔ لیکن ـــ؟

کرنل ڈیوڈ ــــ جی۔ پی۔ فائیو کا چیف جو ہر صورت میں عمران اور اس کے ساتھیوں کی ہلاکت کا کریڈٹ حاصل کرنا چاہتا تھا۔ پھر ـــ؟

وہ لمحہ ــــ جب عمران اور اس کے ساتھی مکمل طور پر بے بس کر دیئے گئے لیکن صالحہ نے حیرت انگیز طور پر سچویشن بدل دی۔ کیسے ـــ؟

کیا ــــ پاکیشیا سیکرٹ سروس اپنے مشن میں کامیاب بھی ہو سکی یا ـــ؟

ــــ انتہائی دلچسپ' ہنگامہ خیز' ایکشن اور جسمانی فائٹنگ سے بھرپور کہانی ــــ

یوسف برادرز پاک گیٹ ملتان